نومبر میں 4100 سے زائد صہیونی آبادکاروں کے مسجد اقصیٰ پر منظم دھاوے ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.147 , Thursday 04 December, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۴۷)، بروز جمعرات، ۴ دسمبر ۲۰۲۵ء، ۱۲ جمادی الآخر ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

لبنان مسلمان اور مسیحی بقائے باہمی کی بہترین مثال: پاپائے روم

'یورپ میں اسلاموفوبیا اکثر ان لوگوں کی وجہ سے ہوتا ہے جو مختلف مذاہب یا نسلی پس منظر کے لوگوں کو خارج کرنا چاہتے ہیں'

بیروت، (ایجنسیاں) پاپائے روم پاپ لیو نے کہا کہ یورپ میں اسلاموفوبیا اکثر ان لوگوں کی وجہ سے ہوتا ہے جو مختلف مذاہب یا نسلی پس منظر کے لوگوں کو خارج کرنا چاہتے ہیں۔ ترک میڈیا کے مطابق انہوں نے زور دیا کہ لبنان میں مسیحیوں اور مسلمانوں کا بقائے باہمی یورپ اور شمالی امریکہ کے لیے سبق فراہم کرتا ہے' ہمیں حقیقی مکالمے اور احترام کے راستے اختیار کرنے چاہئیں۔ پوپ اپنے پہلے سرکاری غیر ملکی دورے مکمل کرنے کے بعد روم واپس آ گئے ہیں۔ طیارے میں موجود صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے اپنے دورے کے ساتھ ساتھ کئی بین الاقوامی و علاقائی پیش رفتوں کے بارے میں بھی تبصرے پیش کیے۔ جب پوچھا گیا کہ کیا وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے ساتھ اپنے تعلقات کو استعمال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، خاص طور پر ان کے حالیہ بیانات کے بعد کہ 'اسرائیل ہمارا دوست ہے' لبنان پر اسرائیل کے حملوں کو روکنے

میں مدد کی جا سکے اور کیا خطے میں پائیدار امن ممکن ہے؟ تو پوپ نے کہا کہ، ہاں میں یقین رکھتا ہوں کہ پائیدار امن ممکن ہے۔ میں نے آپ کے ذکر کردہ کچھ رہنماؤں سے بات کرنا شروع کر دی ہے، چاہے بہت محدود انداز میں ہی کیوں نہ ہو اور میں ذاتی طور پر یا ویٹیکن کے ذریعے یہ سلسلہ جاری رکھنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ انہوں نے لبنان میں داخلی اور بین الاقوامی تنازعات سے متعلق سیاسی حکام سے بھی بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا کام بنیادی طور پر ایسا نہیں ہے جسے ہم عوامی طور پر اعلان کریں۔ یہ زیادہ تر ایک سرگرمی ہے جو ہم پس پردہ کرتے ہیں در حقیقت، ہم پہلے ہی یہ کر رہے تھے اور ہم فریقین کو ہتھیاروں اور تشدد کو ترک کرنے، مکالمے کی میز پر بیٹھنے اور ایسے حل تلاش کرنے کی کوشش جاری رکھیں گے جو تشدد سے پاک اور عوام کے لیے زیادہ مؤثر اور بہتر ہوں۔ جب پوچھا گیا کہ کیا لبنانی گروہ حزب اللہ کو اس دورے سے منسلک ان کا پیغام موصول ہوا ہے، تو پوپ نے جواب دیا کہ ہاں، میں نے وہ دیکھا یہ واضح ہے کہ چرچ ہتھیاروں کو ترک کرنے اور مکالمت کی تجویز پیش کرتا ہے لیکن اس کے علاوہ میں اس موضوع پر تبصرہ کرنا پسند نہیں کرتا۔ نیٹو اور روس کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی اور ٹرمپ کی یوکرین کیلئے امن منصوبے کی تجویز پر سوالات کے جواب میں پوپ نے کہا کہ یہ مسئلہ یقیناً عالمی امن کیلئے ایک بہت اہم معاملہ ہے لیکن ویٹیکن براہ راست شامل نہیں ہے کیونکہ ہم نیٹو کے رکن نہیں ہیں اور نہ ہی اب تک ہونے والے مذاکرات میں براہ راست کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹرمپ نے پہلے یورپ کی شرکت کے بغیر امن منصوبے پر غور کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یورپ کی موجودگی در حقیقت بہت اہم ہے۔ میرا خیال ہے کہ اٹلی ایک بہت اہم کردار ادا کر سکتا ہے کیونکہ ثقافتی اور تاریخی طور پر اٹلی مختلف فریقین بشمول یوکرین، روس اور امریکہ کے درمیان ثالث کا کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

پوپ نے کہا کہ ویٹیکن ثالثی کی کوششوں کی حمایت کر سکتا ہے اور اس بات پر زور دیا کہ تمام فریقین کو مل کر ایسا حل تلاش کرنا چاہیے جو یوکرین کیلئے واقعی منصفانہ امن کو یقینی بنائے۔ ایک اور صحافی نے پوچھا کہ وہ اس عقیدے کو کیسے دیکھتے ہیں کہ اسلام مغرب کی عیسائی شناخت کو خطرے میں ڈالتا ہے، تو پوپ لیو نے کہا کہ ترکیہ اور لبنان میں میرے قیام کے دوران میں نے جو تمام ملاقاتیں کیں وہ خاص طور پر مختلف مذاہب کے لوگوں کے درمیان امن اور احترام پر مرکوز تھیں۔ سچ یہ ہے کہ میں جانتا ہوں کہ ہمیشہ ایسا نہیں تھا۔ میں جانتا ہوں کہ کبھی کبھار یورپ میں خوف موجود ہوتا ہے لیکن یہ اکثر ان لوگوں کی وجہ سے ہوتا ہے جو ہجرت کے مخالف ہیں اور کسی دوسرے ملک، مذہب یا نسلی پس منظر سے آنے والے لوگوں کو خارج کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان مکالمت اور دوستی واقعی ممکن ہے۔ میرا خیال ہے کہ لبنان دنیا کو جو سب سے بڑا سبق دے سکتا ہے وہ یہ ہے کہ یہ ایک ایسا ملک ہے جہاں اسلام اور عیسائیت دونوں موجود ہیں اور ان کا احترام کیا جاتا ہے۔

'خواتین گھر کی محض خدمت گزار نہیں، منتظم ہیں'

اسلامی معاشرہ اس وقت کامیاب ہوگا جب عورت اپنی اصل حیثیت یعنی منتظم خانہ کے طور پر پہچانی جائے اور اس کردار کو معاشرے میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے: آیت اللہ خامنہ ای

تہران، (ایجنسیاں): ایران کے سپریم لیڈر اور بزرگ مذہبی پیشوا آیت اللہ سید علی خامنہ ای نے خواتین اور بچیوں کے ایک بڑے اجتماع

سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام میں خواتین کو محض گھر کی خدمت گزار نہیں سمجھا گیا بلکہ وہ گھر کی منتظم ہیں۔ ایران کی راجدھانی تہران میں بدھ کے روز ہزاروں کی تعداد میں خواتین اور بچیوں نے آیت اللہ خامنہ ای سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں رہبر انقلاب نے خواتین کے سلسلے میں کئی اہم نکات کی طرف اشارہ کیا اور کہا کہ عورت کو صرف گھریلو کاموں تک محدود کرنا درست نہیں بلکہ وہ گھر کے نظام کی اصل منتظم ہے۔ اسی طرح انہوں نے کہا کہ خواتین کو سماجی، علمی، سیاسی اور اقتصادی میدانوں میں مردوں کے برابر حقوق حاصل ہیں۔ رہبر انقلاب اسلامی نے کہا کہ معنوی اور روحانی ترقی کے راستے بھی عورت کے لئے کھلے ہیں۔ آیت اللہ موصوف نے حضرت فاطمہ زہراؑ کی سیرت کو خواتین کے لیے کامل نمونہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ خواتین کو چاہیے کہ اپنی علمی اور عملی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ مردوں کو تاکید کی کہ وہ (مرد) خواتین پر گھریلو کام کا بوجھ نہ ڈالیں بلکہ ان کی مدد کریں، خاص طور پر اولاد کی پیدائش کے بعد کے مراحل میں۔

رہبر انقلاب اسلامی نے کہا کہ ان خواتین کی قدردانی ضروری ہے جو محدود آمدنی اور مہنگائی کے باوجود اپنے گھروں کو بہترین انداز میں سنبھالتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی معاشرہ اس وقت کامیاب ہوگا جب عورت اپنی اصل حیثیت یعنی منتظم خانہ کے طور پر پہچانی جائے اور اس کردار کو معاشرے میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے۔

ایرانی عدالت کا 2022 کے احتجاج کی حمایت پر امریکہ کو 22 ارب ڈالر ادا کرنے کا حکم

تہران، (ایجنسیاں) ایران کی ایک عدالت نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ نے 2022 میں ملک گیر احتجاج کی مبینہ حمایت کی تھی اور اس سلسلے میں امریکہ کو 22 ارب ڈالر ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق عدلیہ کے ترجمان نے منگل کو بتایا کہ ستمبر 2022 میں ملک بھر میں احتجاج اس وقت پھوٹ پڑا تھا، جب 22 سالہ ایرانی کرد مہسا امینی کی حراست میں موت واقع ہوئی تھی۔ عدلیہ کے ترجمان اصغر جہانگیر نے ہفتہ وار کانفرنس میں کہا کہ امریکہ کے نشانات ایران میں ہونے والے کئی جرائم میں واضح طور پر دکھائی دیتے ہیں، جن میں 2022 کے خزاں میں ہونے والے بدنما واقعات بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تہران کی عدالت نے امریکی حکومت کو 2022 کے فسادیوں کو مادی اور اخلاقی حمایت فراہم کرنے کے بدلے 22 ارب ڈالر سے زائد کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔

امریکی مسلم رکن پارلیمان الہان عمر کو ٹرمپ نے 'کچرا' قرار دیا

جب وہ (تارکین وطن) جہنم جیسے مقامات سے یہاں آتے ہیں اور صرف شکایتیں کرتے ہیں اور کچھ نہیں کرتے، تو ہم انہیں اپنے ملک میں نہیں چاہتے: امریکی صدر

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ میں شدید تنازعے کو جنم دینے والے تیز اور سخت بیانات میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کانگریس کی رکن الہان عمر پر براہِ راست حملہ کرتے ہوئے انہیں اور ان کے قریبی ساتھیوں کو 'کچرا' قرار دیا اور یہ دعویٰ کیا کہ ملک ایک خطرناک موڑ پر کھڑا ہے کیونکہ یہاں ناپسندیدہ عناصر داخل ہو رہے ہیں۔

ٹرمپ نے کہا کہ ہمارا ملک ایک فیصلہ کن موڑ پر ہے، ہم نیچے کی طرف جا سکتے ہیں... ہم غلط راستے پر چل پڑیں گے اگر ہم نے اپنے ملک میں کچرا داخل کرنا جاری رکھا۔ انہوں نے ڈیموکریٹ رکن کانگریس کو نشانہ بناتے ہوئے مزید کہا کہ الہان عمر کچرا ہے، وہ کچرا ہے۔ اس کے دوست بھی کچرا ہیں۔ یہ وہ لوگ نہیں جو کام کرتے ہوں، یہ لوگ کچھ نہیں کرتے، بس شکایتیں کرتے ہیں۔ مزید برآں ٹرمپ نے امریکہ پر تنقید کرنے والے تارکین وطن کے بارے میں سخت لہجے میں کہا کہ جب وہ جہنم جیسے مقامات سے یہاں آتے ہیں اور صرف شکایتیں کرتے ہیں اور کچھ نہیں کرتے، تو ہم انہیں اپنے ملک میں نہیں چاہتے۔ انہیں چاہیے کہ وہ واپس جائیں جہاں سے آئے ہیں اور جا کر وہیں اصلاح کریں۔ ٹرمپ کے یہ بیانات ایسے وقت سامنے آئے ہیں جب ان کی انتظامیہ امریکہ میں امیگریشن کے قوانین کو غیر معمولی حد تک سخت کر رہی ہے، خصوصاً اس واقعے کے بعد جس میں واشنگٹن میں ایک افغان پناہ گزین کے حملے کے نتیجے میں نیشنل گارڈ کا ایک اہلکار ہلاک اور دوسرا زخمی ہوا۔ انتظامیہ نے ہنگامی بنیادوں پر کئی اقدامات کیے ہیں، جن میں '19 تشویش والے ممالک' کے شہریوں کی تمام امیگریشن، شہریت اور پناہ گزین درخواستوں کی پروسیسنگ روک دینا، افغان شہریوں کے لیے ویزا اور تمام قونصلر کارروائیوں کی مکمل معطلی، بائیڈن دور میں منظور شدہ ہزاروں کیسوں کی دوبارہ جانچ پڑتال شامل ہے، خاص طور پر ان ممالک کے شہریوں کی جن کے لیے نئی پابندیاں نافذ کی گئی ہیں۔ امریکی امیگریشن اور شہریت کی خدمات نے ایک سرکاری یادداشت بھی جاری کی ہے جس میں تصدیق کی گئی ہے کہ یہ معطلی تمام اقسام کے کیسوں پر لاگو ہوتی ہے اور اسے صرف اس وقت اٹھایا جائے گا جب ایجنسی کے ڈائریکٹر کی جانب سے نیا فیصلہ جاری کیا جائے۔

غزہ نسل کشی کی وجہ سے اسرائیل کا بائیکاٹ

عالمی ریکارڈ رکھنے والے معروف ادارے 'گنیز' کا اہم اقدام

عالمی ریکارڈ رکھنے والے معروف ادارے 'گنیز ورلڈ ریکارڈز' نے ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے غزہ میں اسرائیلی حکومت کے ذریعہ جاری نسل کشی کی وجہ سے اس غاصب حکومت کا بائیکاٹ کر دیا ہے۔ ذرائع ابلاغ کی رپورٹ کے مطابق گنیز ورلڈ ریکارڈز نے اعلان کیا ہے کہ وہ غزہ میں اسرائیلی حکومت کے ذریعہ کی جا رہی نسل کشی کی وجہ سے اب کوئی بھی اسرائیلی ریکارڈ درج نہیں کرے گا۔ غاصب اسرائیلی حکومت کے ٹی وی نیوز چینل 12 کے حوالے سے 'ارنا' کی رپورٹ کے مطابق گینز ورلڈ ریکارڈ نے، جو عالمی ریکارڈ رکھنے والا ایک معروف ادارہ ہے، اعلان کیا ہے کہ اس نے غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف جان لیوا حملوں کے جاری رہنے کی وجہ سے اسرائیلی حکومت کے ساتھ اپنا تعاون معطل کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 'تحفہ زندگی' نامی ایک اسرائیلی تنظیم نے، جو رضاکارانہ طور پر گردے عطیہ دینے کی حوصلہ افزائی کرتی ہے، عالمی ریکارڈ درج کرنے کے مقصد سے 'گنیز' کے ذمہ داروں سے رابطہ کیا لیکن تنظیم کی یہ درخواست واضح طور پر مسترد کر دی گئی۔ تحفہ زندگی' اسرائیلی تنظیم کی درخواست یہ کہتے ہوئے کہ 'ہم اسرائیلی درخواستوں پر غور نہیں کرتے' مسترد کر دی گئی۔ یہ فیصلہ عالمی رائے عامہ اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے وسیع دباؤ کے نتیجے میں کیا گیا ہے جنہوں نے صیہونی حکومت پر نسل کشی اور بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی کا الزام لگایا ہے۔ اطلاعات کے مطابق 'گنیز' نے اس بات پر زور دیا ہے کہ مستقبل میں اسرائیل کا کوئی ریکارڈ درج نہیں کیا جائے گا اور اسرائیلی حکومت سے متعلق تمام درخواستوں کو ایجنڈے سے ہٹا دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ غزہ کی وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر 2023 میں غزہ پر اسرائیلی حکومت کے حملوں کے آغاز سے اب تک 70 ہزار سے زیادہ فلسطینی شہید اور تقریباً ایک لاکھ 71 ہزار زخمی ہو چکے ہیں، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے ہیں۔

کنیسٹ نے غزہ کی جنگ ختم کرنے کے لیے ٹرمپ پلان کی منظوری دے دی، نیتن یاہو غائب

غزہ: اسرائیلی کنیسٹ کے عمومی اجلاس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کردہ غزہ کی جنگ کے اختتام سے متعلق 'بیس نکاتی منصوبے' کو اپنانے کے فیصلے کی منظوری دے دی۔

یہ ووٹنگ ایسے وقت میں ہوئی جب حکومتی اتحاد کی جماعتوں کے ارکان کی اکثریت اجلاس میں شریک ہی نہیں تھی جن میں خود وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو بھی شامل تھے۔ مخالفت میں ایک بھی ووٹ نہ پڑا اور قرارداد کو بآسانی منظور کر لیا گیا۔ یہ مسودہ اپوزیشن لیڈر یائیر لیپڈ نے پیش کیا تھا۔ لیپڈ کا کہنا تھا کہ "پوری کنیسٹ نے صدر ٹرمپ کا شکریہ ادا کیا ہے کہ انہوں نے یہ منصوبہ پیش کیا جس کی بنیاد پر قیدیوں کی واپسی ممکن ہوئی جنگ رکی اور زندگی معمول پر لوٹ رہی ہے"۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے پر اس سے قبل کسی بھی سرکاری فورم میں نہ کیبنٹ میں نہ حکومت میں نہ ہی خارجہ اور سکیورٹی کمیٹی یا کنسٹ کے عام اجلاس میں کوئی ووٹنگ ہوئی تھی۔ اب یہ قرارداد تفصیلی غور کے لیے خارجہ اور سکیورٹی کمیٹی کو بھیجی جائے گی۔ گذشتہ ہفتے اسرائیلی اپوزیشن کے ذرائع نے اشارہ دیا تھا کہ ٹرمپ کے منصوبے پر ووٹنگ بنجمن نیتن یاہو کو سخت سیاسی مخمصے میں دھکیل سکتی ہے۔ اگر وہ اس کی حمایت کرتے ہیں تو دائیں بازو کی انتہا پسند جماعتیں بدک سکتی ہیں کیونکہ منصوبے میں فلسطینی اسیران کی رہائی غزہ میں ایک بین الاقوامی فورس کی تعیناتی اور مستقبل کی فلسطینی ریاست کے امکانات جیسے نکات شامل ہیں۔ جبکہ اگر نیتن یاہو اس کی مخالفت کرتے ہیں تو یہ صدر ٹرمپ کے ساتھ براہ راست ٹکراؤ تصور ہوگا۔ لیپڈ نے گذشتہ ہفتے اعلان کیا تھا کہ وہ اس تجویز کو کنیسٹ کے سامنے لائیں گے اور امریکی دستاویز کو جنگ کے اختتام کا واحد واضح راستہ قرار دیتے ہوئے اسے اپنانے کا مطالبہ کریں گے۔ انہوں نے صدر ٹرمپ کی بھرپور حمایت دہراتے ہوئے کہا کہ "پوری اسرائیلی قوم جنگی قیدی بنائے گئے اسرائیلیوں کی رہائی کے لیے ان کی بہادر قیادت کی شکرگزار ہے"۔

فلسطینی دھڑوں کا دونوں سمتوں میں رفح بارڈر کھولنے کی ضمانت کا مطالبہ

غزہ: فلسطینی دھڑوں اور قومی قوتوں نے زور دے کر کہا ہے کہ قابض اسرائیل کو جنگ بندی کے معاہدے میں شامل تمام نکات پر مکمل عمل درآمد کا پابند بنایا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ کسی بھی قسم کی "ہیرا پھیری یا فرار" کی کوشش قبول نہیں کی جائے گی۔ دھڑوں نے واضح الفاظ میں مطالبہ کیا کہ ثالث ممالک اور ضمانتی قوتیں آگے بڑھ کر دونوں سمتوں میں رفح بارڈر کھولنے کی ضمانت دیں، جیسا کہ شرم الشیخ معاہدے اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد نمبر 2803 میں درج ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بارڈر کو صرف ایک سمت میں کھولنے کی کوئی بھی کوشش جس کا پروپیگنڈا بعض اسرائیلی ذرائع کر رہے ہیں طے شدہ معاہدے کی کھلی خلاف ورزی ہوگی۔

فلسطینی دھڑوں نے کہا کہ قابض اسرائیل پر دباؤ ڈال کر اسے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے پر مجبور کرنا "عملی امن و سکون کے راستے کی کامیابی اور فلسطینی عوام کے حقوق کے تحفظ کا بنیادی تقاضا ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ رفح بارڈر کا مکمل طور پر کھلنا ایک ناقابلِ تردید انسانی حق ہے جسے کسی قیمت پر پسِ پشت نہیں ڈالا جا سکتا۔

اس سے قبل قابض اسرائیلی حکومت کے کوآرڈینیٹر کے دفتر نے اعلان کیا تھا کہ آئندہ چند روز میں رفح بارڈر کو غزہ سے مصر جانے والے افراد کے لیے کھول دیا جائے گا۔

دفتر نے "ایکس" پلیٹ فارم پر بتایا کہ یہ اقدام" جنگ بندی کے معاہدے کے تحت اور سیاسی قیادت کی ہدایت پر" ہوگا۔ اس میں کہا گیا کہ غزہ کے شہریوں کا خروج مصر کے ساتھ ہم آہنگی، اسرائیلی سکیورٹی منظوری اور یورپی یونین کے مشن کی نگرانی میں ہوگا۔ تاہم اس حوالے سے مزید تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ ادھر مصر نے اس خبر کی سختی سے تردید کی کہ اس نے قابض اسرائیلی حکام کے ساتھ صرف ایک سمت سے، یعنی غزہ کے شہریوں کے خروج کے لیے، رفح بارڈر کھولنے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ بیان مصری صدارتی ادارہ برائے جنرل انفارمیشن نے جاری کیا۔

ادارے نے ایک ذمہ دار ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ "اگر بارڈر کے کھولنے پر اتفاق ہوا تو بارڈر دونوں سمتوں میں کھلے گا، داخلے اور خروج دونوں کے لیے، جیسا کہ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پیش کردہ منصوبہ بندی میں درج ہے"۔

واضح رہے کہ سنہ مئی 2024 سے قابض اسرائیل رفح بارڈر کے فلسطینی حصے پر قبضہ کیے ہوئے ہے۔ اس نے بارڈر کی عمارتوں کو تباہ اور نذرِ آتش کر دیا، فلسطینیوں کی نقل و حرکت روک دی جس سے شدید انسانی بحران نے جنم لیا، خصوصاً بیماروں کی حالت انتہائی ابتر ہو گئی۔ گزشتہ اکتوبر میں جنگ بندی کے پہلے مرحلے کے تحت رفح بارڈر دوبارہ کھلنا تھا، لیکن قابض اسرائیل نے اب تک معاہدے کی پاسداری نہیں کی۔

غزہ میں نومبر کے دوران 252 ناکارہ بم بے اثر کیے گئے: پولیس کی رپورٹ

غزہ: غزہ میں جاری قابض اسرائیل کی سفاکانہ جنگ کے تباہ کن اثرات اب بھی ہر گلی محلے میں دکھائی دے رہے ہیں۔ پولیس کی فرانزک ایویڈنس مینیجمنٹ اور فاسٹ ریسپانس یونٹس نے بتایا ہے کہ انہوں نے گذشتہ ماہ نومبر کے دوران غزہ کی مختلف گورنریوں میں جنگی بمباری سے بچے 252 غیر پھٹے بارودی اجسام اور گولوں سے متعلق موصول ہونے والے کالز پر کارروائی کی۔ ادارے کی جانب سے جاری رپورٹ میں کہا گیا کہ یہ سارا کام اس تسلسل کا حصہ ہے جس کا مقصد قابض اسرائیل کی پیچھے چھوڑی گئی مہلک جنگی باقیات کے خطرات کو کم کرنا ہے۔ خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں قابض اسرائیل جنگ بندی معاہدے کے نافذ ہونے کے بعد پسپا ہوا۔ رپورٹ کے مطابق ان ناکارہ بموں میں مختلف سائز کے وہ بم بھی شامل تھے جو اسرائیلی طیاروں نے گرائے تھے نیز توپ خانے اور ٹینکوں کے گولے، گائیڈڈ میزائل، بارودی سرنگیں اور دیگر بے شمار خطرناک دھماکہ خیز اجسام بھی ملے جنہیں مزاحمت کے خلاف بچھایا گیا تھا۔ فاسٹ ریسپانس یونٹ نے واضح کیا کہ اس کی ٹیمیں نہایت مشکل حالات اور محدود ترین وسائل کے باوجود مسلسل کام کر رہی ہیں تاکہ شہریوں کی جانیں ان مہلک باقیات سے محفوظ رہیں۔

یونٹ نے عالمی اداروں بالخصوص متعلقہ تکنیکی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ فوری طور پر ایسے آلات اور مشینری فراہم کریں جو ان ناکارہ بموں کو صاف کرنے اور محفوظ طریقے سے ہٹانے میں مدد دے سکیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ دسیوں ہزار بم جو قابض اسرائیل نے غزہ پر برسائے تھے ان کی صفائی ایک بڑے مقامی اور بین الاقوامی تعاون کا تقاضا کرتی ہے کیونکہ پورا علاقہ ملبے کا ڈھیر بن چکا ہے اور بھاری مشینری کے بغیر ملبہ ہٹانا بھی ممکن نہیں۔ یونٹ نے خبردار کیا کہ موجودہ محدود وسائل کے ساتھ اگر یہ کام جاری رہا تو ان ہلاکت خیز باقیات کو مکمل صاف کرنے میں کئی برس لگ جائیں گے۔ آخر میں فاسٹ ریسپانس یونٹ نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی مشتبہ غیر پھٹے جسم کے قریب نہ جائیں اور فوری طور پر پولیس کے نمبر 100 یا وزارت داخلہ کے مرکزی آپریشن روم کے نمبر 109 پر اطلاع دیں تاکہ انہیں محفوظ رکھا جا سکے۔

مقبوضہ علاقوں میں ایران کی خفیہ کارروائیوں سے اسرائیلی حکام میں شدید خوف و ہراس

تہران: میڈیا ذرائع کی رپورٹ کے مطابق مقبوضہ علاقوں کے وسطی علاقوں میں واقع 'بات یام' شہر کے میئر نے ایران کی خفیہ کارروائیوں کے بارے میں منگل کی رات ایک ہنگامی بیان جاری کیا ہے۔ متحدہ عرب امارات کی "ارم نیوز" کے مطابق، بات یام شہر کے میئر تسفیکا بروت نے اپنے ہنگامی بیان میں کہا ہے کہ "ایران بات یام شہر تک پہنچ گیا ہے۔" یہ بیان ایران کی انٹیلی جنس طاقت اور صیہونی حکام کے خوف اور ان کی بوکھلاہٹ کی واضح طور پر عکاسی کر رہا ہے۔ بات یام شہر کے میئر نے دعویٰ کیا ہے کہ گزشتہ چند ہفتوں کے دوران ایران کے انٹیلی جنس اہلکاروں نے متعدد صیہونی آبادکاروں سے رابطہ قائم کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق جن لوگوں سے رابطہ کیا گیا ہے ان میں ریزرو فوجی، یونیورسٹی طلبا اور ریٹائرڈ اہلکار بھی شامل ہیں۔ ادھر اسرائیل کے جاسوسی کے ایک ادارے "شاباک" نے دعویٰ کیا ہے کہ صیہونی شہریوں کو کچھ چیزیں ادھر ادھر بھیجنے اور معلومات اکٹھا کرنے جیسے بظاہر سادہ سے کام کے بدلے اچھی رقم اور معاوضے کا لالچ دیا جاتا ہے۔

رفح میں جھڑپوں کے دوران دو قابض اسرائیلی فوجی زخمی

رفح: عبرانی ذرائع ابلاغ نے بدھ کی شام دعویٰ کیا ہے کہ رفح کے جنوبی علاقے میں فلسطینی مزاحمت کاروں کے ساتھ ہونے والی جھڑپوں میں قابض اسرائیل کے دو فوجی زخمی ہوئے ہیں۔ موقع حدشوت نے بتایا کہ دونوں فوجی فائرنگ کے تبادلے میں شدید زخمی ہوئے۔ قابض اسرائیلی چینل 14 نے وضاحت کی کہ تین مزاحمت کاروں پر مشتمل ایک خلیہ ایک سرنگ کے دہانے سے نکلا اور قابض فورسز کی جانب اینٹی آرمر راکٹ داغا۔ چینل کے مطابق جھڑپ کے نتیجے میں خلیے کے دو ارکان شہید ہوئے جبکہ تیسرے نے نمر نامی بکتر بند گاڑی پر بارودی مواد چسپاں کیا اور پھر وہاں سے بحفاظت نکل گیا۔

مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے مزید دو فلسطینی شہید

صہیونی فوج نے مغربی کنارے کے شہر الخلیل میں تین اسپتالوں کے آس پاس کے علاقوں پر بھی دھاوا بول دیا

غزہ،(یو این آئی) مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کے ہاتھوں مزید دو فلسطینی شہید ہوگئے، غزہ میں گھروں کی تباہی کا سلسلہ جاری ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے الجزیرہ کی رپورٹ قابض مغربی کنارے میں دو فلسطینیوں کو اسرائیلی فوج نے شہید کردیا ہے، فوج کا دعویٰ ہے کہ یہ افراد کار چڑھانے اور چاقو سے حملے میں ملوث تھے۔ اسرائیلی فوج منظم طریقے سے غزہ شہر کے

مشرقی علاقوں میں نام نہاد 'یلو لائن' کے پیچھے واقع رہائشی عمارتوں کو مسمار اور تباہ کررہی ہیں۔ ایک اسرائیلی ڈرون نے وسطی خان یونس میں فوٹو جرنلسٹ محمود وادی کو بھی شہید کردیا ہے۔ اسرائیلی

فوج نے مغربی کنارے کے شہر الخلیل میں تین اسپتالوں کے آس پاس کے علاقوں پر بھی دھاوا بول دیا ہے۔ فلسطینی وزارت صحت نے بتایا کہ شمال مغرب رام اللہ میں اسرائیلی فائرنگ سے شدید زخمی ہونے والا ایک فلسطینی نوجوان دم توڑ گیا۔ وزارت صحت کے مطابق محمد رسلان محمود اسمر کا تعلق بلدہ بیت ریما سے ہے، اسے قریہ ام صفا کے قریب اسرائیلی فائرنگ سے شدید زخمی ہونے کے بعد اسے فوری طور پر اسپتال منتقل نہ کیا جاسکا جس کے بعد وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ فلسطینی سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا نے عینی شاہدین کے حوالے سے بتایا ہے کہ نوجوان کو ام صفا کے قریب گولیاں لگیں لیکن زخمی حالت میں اسے طبی امداد نہ مل سکی کیونکہ قابض فورسز نے فلسطینی ہلال احمر کے عملے کو آگے نہیں جانے دیا اور اسے خون میں لت پت چھوڑ دیا جس سے وہ موقع پر ہی جان سے چلا گیا۔ اسرائیلی فورسز نے اس کی لاش بھی اپنے قبضے میں لے لی۔ واضح رہے کہ غزہ پر اسرائیلی فوج کی نسل کش جنگ کے نتیجے میں اکتوبر 2023 سے اب تک کم از کم 70 ہزار 100 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 70 ہزار 965 زخمی ہوچکے ہیں۔ 7 اکتوبر 2023 کے حملوں میں اسرائیل میں 1 ہزار 139 افراد مارے گئے تھے جبکہ تقریباً 200 افراد کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔

ٹرمپ انتظامیہ نے نیویارک میں تعینات 8 امیگریشن ججز برطرف کردیئے

واشنگٹن،(یو این آئی) امریکی محکمہ انصاف کی جانب سے نیویارک سٹی میں تعینات 8 امیگریشن ججوں کو ان کے عہدے سے برطرف کردیا گیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق فیصلے کی تصدیق امیگریشن ججز کی نمائندہ تنظیم نیشنل ایسوسی ایشن آف امیگریشن ججز (این اے آئی جے) نے بھی کردی ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ تمام جج مین ہٹن میں 26 فیڈرل پلازا کی عمارت میں کام کرتے تھے، جہاں تارکینِ وطن کے قانونی اسٹیٹس سے متعلق مقدمات کی سماعت کی جاتی ہے۔

واضح رہے کہ طویل عرصے سے 26 فیڈرل پلازا کو ٹرمپ انتظامیہ کی سخت امیگریشن پالیسیوں کی علامت سمجھا جاتا ہے، جہاں مہینوں سے ماسک پہنے وفاقی اہلکار روزانہ کی بنیاد پر عدالت سے نکلنے والے تارکینِ وطن کو گرفتار کرلیتے ہیں۔ امریکی میڈیا رپورٹس اور این اے آئی جے کا کہنا ہے کہ ان 8 امیگریشن ججوں کی برطرفی کی وجوہات واضح نہیں کی گئیں۔

نیویارک ٹائمز کا کہنا ہے کہ رواں بر ملک بھر میں تقریباً 600 میں سے 190 امیگریش جج برطرف کیے گئے ہیں۔ مہاجرین کے حقو کیلئے کام کرنے والے گروپوں کے مطابق برطرفیاں اُن ججوں کی جگہ نئے جج تعینا کرنے کی کوشش کا حصہ ہیں جو ٹرمپ انتظا کی سخت امیگریشن پالیسیوں سے زیادہ آہنگ ہوں۔

امریکہ کی عدالت میں افغان شہری پر فرد جرم عائد

کیلیفورنیا سمیت متعدد حالیہ دہشت گردانہ واقعات کے بعد افغان شہریوں کی نگرانی میں اضافہ

واشنگٹن،(ایجنسیاں): ٹیکساس کے شہر فورٹ ورتھ کی وفاقی عدالت میں ایک افغان شہری پر خودکش حملہ کرنے اور بم بنانے کی دھمکی دینے کے الزام میں باقاعدہ طور پر فردِ جرم عائد کردی گئی۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق یہ گرفتاری اس وقت عمل میں آئی تھی، جب امریکہ میں متعدد دہشت گردی سے متعلق واقعات کے بعد افغان شہریوں کی نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔ 30 سالہ محمد داؤد الکوزئی نے ٹک ٹاک، ایکس اور فیس بک پر ایک ویڈیو پوسٹ کی تھی، جس میں انہوں نے مبینہ طور پر امریکیوں اور دیگر 'کافروں' کو قتل کرنے کی دھمکی دی تھی۔ داؤد نے طالبان سے وفاداری کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ افغانستان میں طالبان کی جانب سے استعمال ہونے والے مواد جیسا بم تیار کرے گا۔ محکمہ ہوم

لینڈ سیکیورٹی کی اسسٹنٹ سیکریٹری ٹریشیا مک لافلن نے کہا تھا کہ ویڈیو سے ظاہر ہوتا ہے کہ فورٹ ورتھ کا علاقہ الکوزئی کا ممکنہ ہدف تھا۔ امریکی اٹارنی جنرل پامیلا بونڈی نے خبردار کیا کہ یہ افغان شہری بائیڈن انتظامیہ کے دوران امریکہ میں آیا اور الزام کے مطابق واضح طور پر کہا کہ وہ یہاں امریکی شہریوں کو قتل کرنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بائیڈن انتظامیہ کی ویٹنگ میں ناکامی سے پیدا ہونے والا الاقوامی سلامتی کا خطرہ ناقابلِ بیان ہے۔ شمالی ضلع ٹیکساس کے اٹار ریان رے بُلڈ نے کہا کہ ہم امریکی شہریوں ا دیگر کو قتل کرنے کی مبینہ دھمکیوں اور تشدد کے صفر برداشت رکھتے ہیں۔ ایف بی آئی ڈیلا فیلڈ آفس کے اسپیشل ایجنٹ انچارج آر جوزف روتھ راک نے مزید کہا کہ یہ گرفتاری اس بات ثبوت ہے کہ ایف بی آئی اپنے مشن، یعنی ملک کے دفاع اور امریکی عوام کے تحفظ، میں ثابت قدم ہے۔

داؤد الکوزئی، جو صدر بائیڈن کے پروگرا 'آپریشن ایلیز ویلکم' کے تحت امریکہ میں داخل تھا، پر بین الریاستی تجارت میں دھمکی آمیز پیغا بھیجنے کا الزام ہے۔ ملزم امریکی مجسٹریٹ جج سامنے اپنی ابتدائی پیشی تک حراست میں رہے گ اگر قصوروار ٹھہرایا گیا تو اسے 5 سال تک قید سزا ہوسکتی ہے۔

یورپی یونین کے رہنماؤں نے یوکرین اور یورپی ممالک کے بغیر یوکرین میں امن معاہدہ مسترد کردیا

پیرس،(ایجنسیاں): یورپی یونین کے رہنماؤں نے یوکرین اور یورپی ممالک کے بغیر یوکرین میں امن معاہدے کو مسترد کردیا۔ سرکاری خبر رساں ادارے اے پی پی کی رپورٹ کے مطابق فرانسیسی صدر نے پیرس کے ایلیزے پیلس میں یوکرینی صدر کے ساتھ ملاقات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب میں کہا کہ روس اور یوکرین کے درمیان کسی بھی امن منصوبے کو صرف یوکرین اور یورپ دونوں کے مذاکرات میں شامل ہونے کے ساتھ ہی حتمی شکل دی جاسکتی ہے۔

چائنا ڈیلی کی رپورٹ کے مطابق فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون، جرمن چانسلر فریڈرک مرز اور دیگر یورپی رہنماؤں نے واضح طور پر یوکرینیوں اور یورپیوں کے بغیر یوکرین میں امن معاہدے کے مذاکرات کو مسترد کر دیا ہے۔ فرانسیسی صدر نے مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ منجمد روسی اثاثوں، سلامتی کی ضمانتوں اور یوکرین کے یورپی یونین میں ممکنہ الحاق سمیت مسائل پر صرف یورپیوں کے ساتھ حتمی شکل دی جا سکتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ آج ایسا کوئی حتمی امن منصوبہ موجود نہیں ہے۔ اس موقع پر یوکرین کے صدر ولودی میر زیلنسکی نے کہا کہ یوکرین نے جنگ کو باوقار طریقے سے ختم کرنے کی کوشش کی، ٹھوس سیکورٹی ضمانتوں کا مطالبہ کیا اور کہا کہ مستقبل کے مذاکرات میں علاقائی مسئلہ سب سے مشکل ہوگا۔ قبل ازیں دونوں رہنماؤں نے دیگر یورپی رہنماؤں کے ساتھ ساتھ امریکی اور یوکرینی مذاکرات کاروں سے بھی بات چیت کی۔ دریں اثنا جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے کہا کہ جرمنی یوکرینی قیادت پر کوئی امن منصوبہ زبردستی مسلط کرنے کی مخالفت کرے گا۔

انہوں نے برلن میں پولینڈ کے وزیراعظم ڈونلڈ ٹسک کے ساتھ ملاقات کے بعد ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ یوکرین اور یورپ کے بارے میں یوکرین اور یورپی باشندوں کے بغیر کوئی فیصلہ نہیں ہوسکتا۔ پولینڈ کے وزیراعظم ڈونلڈ ٹسک نے یوکرین کی حمایت کا اظہار کرتے ہوئے پولینڈ اور جرمنی کی طرف سے مشترکہ طور پر یورپ کی سلامتی کو مضبوط بنانے کی کوششوں کا ذکر کیا۔ لیٹویا کے صدر ایڈگرس رنکیوکس نے کہا کہ یوکرین میں ممکنہ امن معاہدے پر یورپ کو بھی مذاکرات میں شامل کیا جانا چاہیے۔

امریکی عوام کی رائے اسرائیل کے حق میں منفی متاثر ہوئی: ہیلری کلنٹن

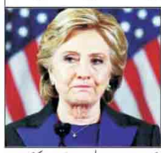

واشنگٹن،(ایجنسیاں): سابق امریکی وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن نے کہا کہ اسرائیل کو عالمی سطح پر عوامی تعلقات کے شعبے میں بڑے چیلنجز کا سامنا ہے، خاص طور پر امریکی نوجوانوں پر اثر ڈالنے میں۔ یہ بیان انہوں نے نیویارک میں "اسرائیل ہیوم" کی جانب سے منعقدہ ایک تقریب کے دوران دیا۔ ہیلری نے نشاندہی کی کہ غزہ میں قیدیوں کے بحران کا خاتمہ تنازعے کے اختتام کا مطلب نہیں ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سات اکتوبر کو حماس کے جنوبی اسرائیل میں بستیوں پر حملوں کے فوراً بعد سوشل میڈیا نے واقعات کی شکل دینے میں مرکزی کردار ادا کیا۔ براہِ راست تجزیے میں ہیلری نے کہا کہ انہوں نے سابقہ اسرائیلی حکام کو پہلے بھی خبردار کیا تھا کہ اسرائیل کے پاس سب سے خراب عوامی تعلقات کا نظام موجود ہے۔ ہیلری نے تصدیق کی کہ امریکی عوام کی رائے اسرائیل کے حق میں منفی متاثر ہوئی ہے، خاص طور پر امریکی یہودی نوجوانوں کے درمیان۔ جب ان سے یہ پوچھا گیا کہ آیا اسرائیل امریکہ یا ڈیموکریٹک پارٹی کی حمایت کھوسکتا ہے، تو ہیلری نے وضاحت کی کہ یہ تقسیم پارٹیوں کے درمیان نہیں، بلکہ پرانی اور نئی نسلوں کے درمیان ہے۔ ہیلری نے نشاندہی کی کہ بہت سے امریکی نوجوان اپنی معلومات سوشل میڈیا سے حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ معلومات کے تیز اور ٹکڑوں میں بہاؤ کا مسئلہ کسی خاص سیاسی یا سماجی گروہ تک محدود نہیں، بلکہ یہ یہودی اور غیر یہودی دونوں نوجوانوں کو متاثر کرتا ہے۔ ہیلری نے امریکی معاشرے میں سیاسی تبدیلیوں کی جانب بھی توجہ دلائی، اور کہا کہ نیو یارک کے مقامی رہنماؤں نے ڈیجیٹل میڈیا کا استعمال کر کے ایک وسیع عوامی بنیاد قائم کی، جو جدید پلیٹ فارمز کے بڑے اثر کا مظہر ہے۔ ہیلری نے زور دیا کہ اسرائیلی پالیسیوں پر تنقید کرنے والی آوازوں کو نظرانداز نہیں کرنا چاہیے، بلکہ ان کے محرکات کو سمجھنا اور ان کے ساتھ مؤثر طریقے سے بات چیت کرنا ضروری ہے۔

شمالی دارفور میں بچوں کے قتل عام، اجتماعی زیادتیوں اور جنگی جرائم کی لرزہ خیز تفصیلات جاری

پیدائش سے لیکر 16 سال تک کی عمر کے 25 ہزار بچے ہلاک ہوئے ہیں جبکہ تقریباً 566 بچے شدید زخمی حالت میں ہیں: وبائی امراض کی ماہر

خرطوم،(ایجنسیاں): سوڈانی ڈاکٹروں کی ابتدائی کمیٹی سے وابستہ ایک خاتون ڈاکٹر نے انکشاف کیا ہے کہ جنگ کے آغاز سے اب تک 25 ہزار سوڈانی بچے مارے جا چکے ہیں اور شمالی دارفور کی شہر الفاشر سے فرار کے دوران 45 کمسن بچوں کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ امراض باطنہ اور وبائی امراض کی ماہر ادیبہ ابراہیم السید نے ایک سوڈانی میڈیا کو بتایا کہ پیدائش سے لے کر 16 سال تک کی عمر کے 25 ہزار بچے ہلاک ہوئے ہیں جبکہ تقریباً 566 بچے شدید زخمی حالت میں ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ریپڈ سپورٹ فورسز کے عناصر نے الفاشر سے طویلہ کی جانب فرار کے دوران 45 بچوں کو جنسی حملوں اور زیادتی کا نشانہ بنایا۔ ان کے مطابق 800 ایسے بچے طویلہ پہنچے ہیں جو اپنے خاندانوں سے جدا ہو چکے ہیں اور ان میں سے بہت سے بچے غذائی قلت اور شدید

صدمات کا شکار ہیں کیونکہ انہوں نے راستے میں سفاکیت کے مناظر دیکھے۔ طویلہ کے علاقے میں تنظیم ڈاکٹر بلاحدود نے جسمانی تشدد کا شکار بچوں کا علاج کیا۔ اسی سلسلے میں ایمسٹی انٹرنیشنل نے دارفور کے علاقے الفاشر کی سرحد پر واقع زمزم کیمپ سے ہولناک تفصیلات جاری کی ہیں۔ تنظیم کے مطابق ریپڈ سپورٹ فورسز کے اہلکاروں نے جان بوجھ کر شہریوں کو قتل کیا، لوگوں کو یرغمال بنایا، مساجد اور سکولوں کو لوٹا اور طبی مراکز تباہ کردیے۔ تنظیم نے ان بھیانک خلاف ورزیوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے انہیں باقاعدہ طور پر جنگی جرائم قرار دیا اور اپنے رپورٹ میں مطالبہ کیا کہ ان اقدامات کی فوری تحقیقات کی جائیں تاکہ انہیں بین الاقوامی قانون کے مطابق جنگی جرائم کے طور پر دیکھا جاسکے۔ ورلڈ فوڈ پروگرام کے ڈپٹی ایگزیکٹو ڈائریکٹر کارل سکاو نے کہا کہ الفاشر میں پھنسے شہریوں کی مدد کے لیے ہر ممکن راستہ تلاش کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سوڈان میں جاری بحران اس وقت دنیا کی سب سے بڑی انسانی تباہی ہے۔ انہوں نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ وہ سوڈان کی جنگ ختم کرانے میں کردار ادا کرے یا کم از کم ایک انسانی فائر بندی کی کوشش کی جائے تاکہ بے گناہ جانیں بچائی جاسکیں۔ العربیہ اور الحدث کی ٹیم نے شمالی دارفور کے شہر الفاشر سے تقریباً ایک ہزار بے گھر خاندانوں کی ریاست شمال میں واقع شہر الدبہ آمد کی تصاویر ریکارڈ کیں۔ ہمارے نامہ نگار کے مطابق بیشتر متاثرین توپ خانے کی گولہ باری، محاصرے اور جھڑپوں کے باعث شدید انسانی مشکلات اور سنگین زخمیوں سے دوچار ہیں۔ سیاسی سطح پر امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ خود سوڈان کے مسئلے کے حل میں براہ راست کردار ادا کر رہے ہیں اور ان کے بقول وہ واحد رہنما ہیں جو یہ مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دوسری جانب نائب صدر مجلسِ خودمختاری ملک عقار نے کہا کہ سوڈان کو بڑے چیلنجز کا سامنا ہے اور اس کے لیے قومی ارادے کا یکجا ہونا اور ایک واضح وژن ضروری ہے جو پائیدار امن، قومی وحدت اور ایک منصفانہ ریاست کی بنیاد ڈالے۔ جنوبی دارفور کے امن اور بقائے باہمی سے متعلق اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے زور دیا کہ سماجی امن کسی بھی سیاسی تبدیلی کی بنیاد ہوتا ہے اور دوسرے کو قبول کرنا اور نفرت انگیز بیانیے سے گریز کسی بھی قومی منصوبے کی کامیابی کے لیے ناگزیر ہے۔

ترکیہ جلد ہی پاکستان میں تیل او گیس کی تلاش شروع کرے گا

اسلام آباد: (یو این آئی) ترکیہ 026 سے پاکستان میں تین آف شور اور دو آن ش فیلڈز میں تیل اور قدرتی گیس کی تلاش شرو کرے گا۔ ترک وزیر توانائی اور قدرتی وسائ الپ ارسلان بیراکتر نے اسلام آباد میں اع سطحی ملاقاتوں کے دوران اس بات کا اعلا کیا۔ بیرکتر نے پاکستانی وزیراعظم شہبا شریف، وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک اور توانا کے وزیر برائے بجلی سردار اویس احمد خان لغار سے ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں کے بعد ترکیہ قومی پیٹرولیم کمپنی ٹی پی اے او نے چھ پاکستا کمپنیوں ماری انرجیز، فاطمہ، او جی ڈی سی ایل، پی پی ایل، پرائم اور جی ایچ پی ایل کے ساتھ ہائیڈروکاربن تلاش اور پیداوار کے معاہد کیے۔ دستخط کی تقریب کے بعد خطاب کر ہوئے بیراکتر نے کہا کہ یہ معاہدے انقرہ ا اسلام آباد کے درمیان توانائی اور کان کنی تعاون کو بڑھانے میں ''اہم قدم'' ہیں۔

خان یونس میں بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر قابض اسرائیل کا حملہ جنگی جرم ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ قابض اسرائیل کی مجرم فوج نے جنوبی غزہ کے شہر خان یونس میں بے گھر فلسطینیوں کے خیموں اور کویت ہسپتال کے قریب اندھا دھند اور وحشیانہ بمباری کر کے معصوم بچوں سمیت متعدد شہریوں کو شہید اور زخمی کر دیا۔ یہ ہولناک حملہ ایک واضح جنگی جرم ہے اور سیز فائر معاہدے کی کھلی توہین ہے، جس سے قابض اسرائیل کی بدنیتی اور معاہدے کی ذمہ داریوں سے فرار کی کوشش سب کے سامنے آگئی ہے۔

حماس نے اپنے اس بیان میں جس کی کاپی مرکز اطلاعات فلسطین کو موصول ہوئی قابض اسرائیل کی اس فاشسٹ جارحیت کی مکمل ذمہ داری دشمن ریاست پر ڈالتے ہوئے کہا کہ وہ اس سنگین اشتعال انگیزی کے تمام نتائج کی ذمہ دار ہے۔ حماس نے واضح کیا کہ ثالث ممالک اور ضامن قوتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ قابض اسرائیلی سفاکیت کو روکے اور جنگی مجرم نجمن نیتن یاھو اور اس کی انتہا پسند حکومت کو معاہدے سے بھاگنے کی اجازت نہ دیں۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ معاہدے کا بنیادی تقاضا یہ تھا کہ عام شہریوں، رہائشی علاقوں اور بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر بمباری بند کی جائے، مگر قابض اسرائیل نہ صرف یہ حملے جاری رکھے ہوئے ہے بلکہ ان میں اضافہ کر رہا ہے۔ بدھ کی شام خان یونس کے مغرب میں قابض اسرائیل کے جنگی طیاروں نے بے گھر فلسطینیوں کے ایک خیمے کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں کئی شہری شہید اور زخمی ہوئے۔ ہمارے نامہ نگار کے مطابق بمباری کے بعد پانچ فلسطینی شہید ہوئے جن میں بچے بھی شامل ہیں جبکہ دس افراد زخمی ہوئے۔ یہ خیمہ کویتی ہسپتال کے قریب واقع تھا جسے دانستہ طور پر نشانہ بنایا گیا۔

قابض اسرائیل کی جارح افواج سیز فائر معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہیں جو گذشتہ سنہ 10 اکتوبر کو نافذ ہوا تھا۔ اس کے باوجود قابض فوج مختلف علاقوں میں وقفے وقفے سے بمباری، فائرنگ اور شہریوں کے گھروں کو دھماکوں سے اڑا کر سیز فائر کو عملی طور پر بے معنی بنا رہی ہے۔ غزہ کے عوام پر ڈھائے جانے والے یہ مظالم قابض اسرائیل کی نسل کشی کی اس پالیسی کا تسلسل ہیں جس نے پورے علاقے کو ملبے کے ڈھیر میں بدل دیا ہے۔

القسام بریگیڈز نے قابض اسرائیلی قیدی کی لاش ریڈ کراس کے حوالے کردی

غزہ: غزہ کی محصور وادی میں فلسطینی مزاحمت کاروں نے ایک اور اہم قدم اٹھاتے ہوئے قابض اسرائیل کے ایک قیدی کی لاش ریڈ کراس کے حوالے کر دی۔ اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے عسکری ونگ "القسام بریگیڈز" نے بتایا کہ یہ لاش شمالی غزہ سے نکالی گئی تھی اور اسے جاری تبادلہ اسیران کی صفِ اول میں شامل "طوفان الاقصیٰ" کے معاہدے کے تحت حوالے کیا گیا۔ اس عمل کے ذریعے فلسطینی مزاحمت نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ وہ جنگ کی ہولناکیوں میں بھی انسانی اقدار کی امین ہے جبکہ قابض اسرائیل مسلسل سفاکیت میں ڈوبا ہوا غزہ کے معصوم بچوں عورتوں اور بزرگوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔

قابض اسرائیلی فوج نے بھی اعتراف کیا کہ ریڈ کراس نے لاش وصول کر کے اسے اسرائیلی افواج کے حوالے کیا جنہوں نے اسے غزہ کے اندر ہی اپنی پوزیشنز تک منتقل کیا۔

القسام بریگیڈز نے اس سے قبل بھی

اعلان کیا تھا کہ وہ یہ لاش "طوفان الاقصیٰ" کے تبادلے کے حصے کے طور پر لوٹائیں گے۔ یہ تبادلہ ایک ایسے موقع پر جاری ہے جب غزہ میں سنہ 2023ء کے بعد سے قابض اسرائیل کی مسلط کردہ جنگ نے تباہی کی وہ مثال قائم کی ہے جس پر دنیا کی ضمیر کو کانپ جانا چاہیے تھا۔ ہزاروں فلسطینی شہید ہوچکے ہیں بے شمار گھروں مزاروں سکولوں ہسپتالوں اور پناہ گاہوں کو ملیا میٹ کر دیا گیا ہے اور لاکھوں افراد نقل مکانی پر مجبور ہوچکے ہیں۔ یاد رہے کہ تحریک حماس اور قابض اسرائیل کے درمیان سیز فائر اور تبادلہ اسیران کے معاہدے کا پہلا مرحلہ 10 اکتوبر کو نافذ ہوا تھا جو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پیش کردہ منصوبہ بندی کے مطابق آگے بڑھ رہا ہے۔ یہ پیش رفت اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ فلسطینی مزاحمت اپنی سرزمین اپنے لوگوں اور اسیران کی آزادی کے لیے عزم واستقلال کے ساتھ کھڑی ہے جبکہ قابض اسرائیل کی جانب سے مسلسل نسل کشی کا سلسلہ عالمی اداروں اور طاقتوں کی بے حسی کے سامنے جاری ہے۔

غزہ پر ڈھائے جانے والے مظالم پر خاموشی ناقابل فہم ہے: مفتی اعظم عمان

عمان: سلطنت عمان کے مفتی عام شیخ احمد الخلیلی نے کہا ہے کہ قابض صہیونی ریاست اب بھی ہمارے اہلِ غزہ پر اپنے حملے جاری رکھے ہوئے ہے خصوصاً رفح میں محصور فلسطینیوں پر اس کی سفاکیت میں کوئی کمی نہیں آئی۔ انہوں نے کہا کہ ہونے والا جنگ بندی معاہدہ کسی مثبت نتیجے تک نہیں پہنچا۔ شیخ الخلیلی نے "ایکس" پر جاری اپنے بیان میں وضاحت کی کہ یہ صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ غزہ کے حوالے سے ہونے والے اجلاس میں شریک ممالک فوری مداخلت کریں۔

انہوں نے ان ممالک کی خاموشی پر شدید حیرت کا اظہار کیا اور کہا کہ عالمی برادری خصوصاً اسلامی دنیا کا اس ظلم پر خاموش رہنا انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے فوری اور مؤثر اقدام کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے دنیا کے تمام زندہ ضمیر انسانوں سے مطالبہ کیا کہ وہ فلسطینی کاز کے لیے اپنی امداد اور جدوجہد جاری رکھیں خصوصاً غزہ کے لیے۔ شیخ الخلیلی نے کہا کہ جو کچھ ہو رہا ہے وہ انتہائی خطرناک ہے اور ان مظالم پر خاموش رہنا ایک ایسا داغ ہے جسے وقت بھی نہیں دھوسکتا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ یہ مسئلہ کب تک یونہی لٹکا رہے گا۔ سات اکتوبر 2023ء سے قابض اسرائیل امریکہ اور یورپ کی سرپرستی میں غزہ کی پٹی پر نسل کشی کی مہم جاری رکھے ہوئے ہے جس میں قتل، بھوک، تباہی، جبری بے دخلی اور گرفتاریوں جیسے جرائم شامل ہیں۔ قابض اسرائیل بین الاقوامی مطالبات اور عالمی عدالت انصاف کے جنگ بندی اور قتلِ عام روکنے کے احکامات کو مسلسل نظرانداز کررہا ہے۔ اس نسل کشی کے نتیجے میں اب تک دو لاکھ اکتالیس ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور زخمی ہوچکے ہیں جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔ اس کے علاوہ گیارہ ہزار سے زیادہ فلسطینی اب بھی لاپتہ ہیں۔ لاکھوں بے گھر کیے جاچکے ہیں۔ بھوک اور قحط نے درجنوں جانیں نگل لی ہیں جن میں زیادہ تر بچے شامل ہیں۔ جبکہ غزہ کی بیشتر آبادیاں اور شہر ملبے کا ڈھیر بن چکے ہیں۔

غزہ میں اسرائیلی نسل کشی کے بعد 7 ہزار سے زائد معذور افراد کی زندگیاں خطرے میں ہیں: منیر البرش

غزہ: غزہ میں فلسطینی محکمہ صحت کے جنرل ڈائریکٹر ڈاکٹر منیر البرش نے بتایا ہے کہ قابض اسرائیل کی فلسطینیوں کی نسل کشی کی جنگ کے نتیجے میں غزہ میں معذور افراد کی تعداد میں شدید اضافہ ہوا ہے اور انہیں مصنوعی اعضا اور امدادی خدمات کی فراہمی تقریباً ناممکن ہوگئی ہے۔ البرش نے وضاحت کی کہ غزہ میں معذوری عام بیماریوں یا معمولی حادثات کا نتیجہ نہیں، بلکہ یہ براہِ راست بمباری، دھماکوں اور عمارتوں کے انہدام کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ متاثرین میں ایسے بچے بھی شامل ہیں جنہوں نے اپنے چلنے کے پہلے تجربے سے قبل ہی اپنے اعضا کھو دیے۔ الجزیرہ چینل پر گفتگو میں البرش نے اس انسانی المیے کے اعداد و شمار پیش کیے: جنگ سے قبل غزہ میں تقریباً 55 ہزار معذور افراد تھے، جن میں 53 فیصد مرد تھے جبکہ بچوں کی تعداد 18 فیصد تھی۔ تاہم قابض اسرائیل کی نسل کشی کے بعد یہ اعداد و شمار بے مثال حد تک بڑھ گئے ہیں۔ بین الاقوامی ریڈ کراس کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، اب سات ہزار سے زائد نئی معذوریوں کی تصدیق ہوئی ہے۔ محکمہ صحت نے آج بدھ کو جاری کردہ بیان میں کہا کہ گذشتہ دو سالوں کے دوران چھ ہزار افراد کے اعضا کاٹ دیے گئے اور متاثرین کو فوری اور طویل المدتی بحالی پروگراموں کی اشد ضرورت ہے۔

نومبر میں 4100 سے زائد صہیونی آبادکاروں کے مسجد اقصیٰ پر منظم دھاوے

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیل کے زیر تسلط مقبوضہ بیت المقدس گورنری میں قائم وادی حلوہ انفارمیشن سینٹر نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ ماہ نومبر کے دوران چار ہزار ایک سو سے زیادہ صہیونی آبادکاروں نے قبلۂ اول پر یلغار کی۔ اپنی رپورٹ میں مرکز نے بتایا کہ اسی ماہ میں اسرائیلی جارحیت میں خطرناک اضافہ دیکھا گیا، روزانہ کی بنیاد پر سیکڑوں آباد کاروں کی شمولیت سے منظم دراندازیاں ہوئیں، جو قابض اسرائیلی حکومت کی براہِ راست پشت پناہی اور اس کی سکیورٹی فورسز کی مکمل سرپرستی میں انجام دی گئیں۔

رپورٹ کے مطابق ان جارحانہ دھاووں کے دوران صہیونی آبادکاروں نے مسجد اقصیٰ کے مختلف صحنوں اور راہداریوں میں اجتماعی اور کھلے عام تلمودی رسومات ادا کیں۔ خصوصاً مسجد کے مشرقی حصے میں ان کی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا۔

اسی تسلسل میں مرکز نے یہ بھی واضح کیا کہ قابض اسرائیلی حکام نے بطن الہوا سلوان میں آبادی کو نشانہ بناتے ہوئے شویکی خاندان اور عودہ خاندان کے گھروں کو جبراً خالی کروالیا۔ یہ سب صہیونی آبادکار تنظیم عطیرت کوہنیم" کے مفاد میں کیا گیا۔ مرکز نے مزید بتایا کہ "دائرۂ اجرا و نفاذ" اور قابض پولیس کی مشترکہ ٹیموں نے نومبر میں اسی علاقے میں واقع رجبی خاندان کی رہائش گاہ پر دھاوا بول کر انہیں حتمی بے دخلی کا حکم تھما دیا، جبکہ اس فیصلے پر عمل درآمد کے لیے دسمبر کے آغاز کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔

یہ عمارت تین رہائشی یونٹس پر مشتمل ہے جن میں پچاس سے زائد افراد رہائش پذیر ہیں، جن میں بچے اور بزرگ بھی شامل ہیں اور اس حکم کے بعد وہ فوری بے گھر ہونے کے کگار پر کھڑے ہیں۔ گرفتاریوں کے حوالے سے رپورٹ میں کہا گیا کہ قابض اسرائیل کے سکیورٹی اداروں نے مقبوضہ بیت المقدس میں یومیہ بنیادوں پر گرفتاریوں کا سلسلہ جاری رکھا۔ ان کا نشانہ نہ صرف بچے، نوجوان اور خواتین بنتے رہے بلکہ بزرگ فلسطینی اور مغربی کنارے کے رہائشی بھی اس ظلم کا شکار ہوئے جن پر ''غیر قانونی قیام'' کا الزام عائد کیا گیا۔

مرکز نے مزید یہ بھی دستاویزی شکل میں پیش کیا کہ قابض اسرائیل نے شہر کے مختلف علاقوں میں پانچ گھروں اور تجارتی و زرعی تنصیبات کو مسمار یا بند کیا۔ رپورٹ کے اختتام پر بتایا گیا کہ قابض اسرائیلی حکام نے شہر بھر میں مسمار کرنے کے احکامات، تعمیر روکنے کی وارننگز اور بلدیاتی سمن تقسیم کرنے کا سلسلہ جاری رکھا، جو ایک منظم پالیسی کا حصہ ہے جس کا مقصد شہر کو اس کے اصل فلسطینی باشندوں سے خالی کرنا ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

'کمیونیکیشن پارٹنر' کس کا پارٹنر ہے؟

سنچار ساتھی ایپ کے بارے میں اپوزیشن کے خدشات کے درمیان، مواصلات کے وزیر جیوترادتیہ سندھیا نے واضح کیا کہ یہ مکمل طور پر رضا کارانہ اور اختیاری ہے، کسی بھی طرح سے لازمی نہیں ہے۔ صارفین اسے اپنے موبائل فون پر ایکٹیویٹ کر سکتے ہیں یا نہیں، اور وہ اسے آسانی سے ڈیلیٹ بھی کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر معاملہ سیدھا ہے تو کیوں نہ سنچار ساتھی کو سرچ انجن کے اندر رہنے دیا جائے تاکہ جو لوگ اسے ضروری سمجھتے ہیں وہ اسے اپنی مرضی سے ڈاؤن لوڈ کر سکیں؟ قابل ذکر ہے کہ مرکزی مواصلات کی وزارت کی طرف سے پیر کو جاری کردہ ایک حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ تمام سمارٹ فون کمپنیاں حکومت کی طرف سے تیار کردہ سائبر سیکیوریٹی ایپ، سنچار ساتھی کو 90 دنوں کے اندر اسمارٹ فونز پر پہلے سے انسٹال کریں، جسے حذف، بلاک یا غیر فعال نہیں کیا جا سکتا۔ حکومت کے مطابق یہ ایپ موبائل صارفین کو جعلی کالز اور پیغامات کی اطلاع دینے کے ساتھ ساتھ چوری شدہ موبائل فونز کے بارے میں معلومات فراہم کرنے میں مدد کرتا ہے۔ پہلی نظر میں، حکومت کے اس اقدام کا مقصد تیزی سے پھیلتے ڈیجیٹل فراڈ اور دیگر متعلقہ مسائل سے تحفظ فراہم کرنا ہے۔ لیکن یہ حیرت کی بات نہیں ہے کہ ایپ نے اسمارٹ فون کی دیگر خصوصیات تک رسائی اور اس کی فعالیت کے بارے میں ابھرتے ہوئے حقائق کی وجہ سے سخت مخالفت کو جنم دیا ہے۔ سنچار ساتھی ایپ پہلے ہی انٹرنیٹ سرچ انجنوں پر دستیاب ہے، اور لوگ اسے اپنے اسمارٹ فونز پر رضا کارانہ طور پر ڈاؤن لوڈ کر رہے ہیں۔ تازہ ترین حکم میں اسے لازمی قرار دینے کا حکومتی فیصلہ سوالات اٹھانے کا پابند ہے۔ حزب اختلاف کی جماعتوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ حکومت اسے لوگوں کے پرائیویسی کے حق کی خلاف ورزی کرنے اور ان کی جاسوسی کرنے یا ان کی ہر سرگرمی پر نظر رکھنے کے لیے استعمال کر رہی ہے۔ چونکہ سنچار ساتھی اسمارٹ فون پر انسٹال ہونے کے بعد پیغامات سے لے کر دیگر ضروری خصوصیات تک ہر چیز تک رسائی فراہم کرتا ہے، اس لیے اس کے غلط استعمال کے بارے میں بہت سے خدشات ہیں۔ اگر یہ خدشات درست ثابت ہوتے ہیں تو اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ یہ ایپ لوگوں کے پرائیویسی کے حق سے سمجھوتہ نہیں کرے گا اور ان کے فون کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہیں کرے گا؟ کیا جرم یا خطرے سے تحفظ فراہم کرنے والے آلے کو نئی قسم کے عدم تحفظ کے لیے ایک گاڑی بننے کی اجازت دی جا سکتی ہے؟ اگر لوگوں کو ڈیجیٹل فراڈ اور دیگر سائبر کرائمز سے بچانے کے لیے ایسے احکامات جاری کیے جاتے ہیں، تو اس کے بجائے ٹیکنالوجی اور اس کے استعمال کے بارے میں ملک گیر تربیت اور آگاہی مہم کیوں نہیں چلائی جاتی؟ جدید ٹیکنالوجی مجرموں کو پکڑنے میں بھی موثر کردار ادا کر رہی ہے۔ ایک اور مسئلہ اسمارٹ فون کمپنیوں کی حکومت کے حکم کی تعمیل کے لیے آمادگی ہے۔ شہریوں کے اسمارٹ فونز پر کسی ایپ کو لازمی قرار دینا عجیب بات ہے، جس سے یہ خدشات پیدا ہوتے ہیں کہ یہ انہیں سائبر کرائم سے کتنا محفوظ رکھے گا اور اس سے کس حد تک خطرہ لاحق ہوگا۔ تاہم، اپوزیشن کے احتجاج کے بعد، وزیر مواصلات نے لوگوں کو یقین دلانے کے لیے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا کہ سنچار ساتھی ایپ مکمل طور پر رضا کارانہ ہے۔ اس کے بعد، حکومت نے اسے پہلے سے نصب کرنے کو لازمی نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

جب ظلم ہوگا جہاد ہوگا۔ ہنگامہ ہے کیوں برپا!

زکریا سلطان (ریاض)

خاک آلود ہوں ان کے چہرے جو علمائے حق پر لعن طعن کرتے ہوئے ان سے گستاخی کرتے اور دینی مدارس پر بے بنیاد الزامات لگا کر انہیں بدنام کرتے ہیں تاکہ اپنی ووٹوں اور نوٹوں کی سیاست چمکا سکیں۔ مدنی صاحبان کے حالیہ بیانات پر اک ہنگامہ برپا ہوگیا ہے بالخصوص مولانا محمود مدنی صاحب کے مخالف ظلم بیان پر کافی ہلچل پیدا ہوگئی ہے، مسلسل بیان بازی تنقیدیں اور مباحث سوشل میڈیا اور مختلف ٹی وی چینلوں پر ہورہے ہیں حالانکہ انہوں نے کوئی غلط بات نہیں کی ہے بلکہ بے باکی سے حق وسچائی بیان کی ہے۔ ظلم و ناانصافی کے خلاف انہوں نے آگاہ کرکے ایک قسم کا شعور بیدار کیا اور مشورہ دیا ہے، اسے اگر ایک طرح سے ظالموں کے خلاف انتباہ بھی کہا جائے تو نامناسب نہ ہوگا۔ یہ بات روز روشن کی طرح سب پر عیاں ہے کہ ملک میں ناانصافی، بے ایمانی، عصبیت، کرپشن، بے روزگاری، مذہبی جنونیت اور شدت پسندی میں گزشتہ دس گیارہ برسوں کے دوران بے تحاشہ اضافہ ہوا ہے۔ دستوری ادارے، الیکشن کمیشن حتی کہ عدالتیں بھی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ برسراقتدار گروہ کے دباؤ میں کام کررہی ہیں جن سے دستور کی پامالی ہورہی ہے اور جمہوریت دن بہ دن کمزور پڑتی جارہی ہے، دستور و جمہوریت کا کمزور ہونا دراصل ملک کا کمزور ہونا ہے۔ یہ بات صرف محمود مدنی اور ارشد مدنی صاحبان نہیں کررہے ہیں بلکہ اپوزیشن جماعتیں اور ملک کا غیر جانبدار دانشور طبقہ بھی یہی کہہ رہا ہے۔ عدالتوں کی وہ حرمت وتعظیم اور وقار اب برقرار نہ رہا جو کسی زمانہ میں ہوا کرتا تھا کیونکہ مبینہ طور پر درخواست گزار فریقوں اور مظلوموں کو حق کے مطابق فیصلے نہیں مل رہے ہیں اسمیں واضح طور پر جانبداری اور بے ایمانی ہورہی ہے جسکا احساس ماہرین قانون اور ہر خاص و عام کو ہورہا ہے، بعض اوقات ایسے ایسے عجیب وغریب فیصلے عدالتوں سے آرہے ہیں کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔ جج صاحبان کا سبکدوشی کے بعد ایوانوں کی رکنیت اور عہدے قبول کرنا بہت کچھ ظاہر کرتا ہے، یہ تشویش کی بات ہے! عدم تحفظ کا احساس بھی اب بہت زیادہ ہونے لگا ہے کیونکہ مستحقین کو ٹھیک سے انصاف نہیں مل رہا ہے، حد ہوگئی چیف جسٹس آف انڈیا کی تک اسقدر تحقیر و تذلیل کی گئی ہے کہ ہندوستان کی تاریخ میں ایسی بدنما، بدترین مثال نہیں ملتی، ان پر ایک شدت پسند وکیل نے بھری عدالت میں جوتا پھینکا کیونکہ وہ ایک مذہبی فیصلہ پر برہم تھا، مگر اسکے خلاف کوئی ٹھوس کاروائی نہیں ہوئی اور اسکے ساتھ بڑی عزت کے ساتھ معاملہ کیا گیا اسلئے کہ اسکا تعلق ایک مخصوص فکر اور گروہ سے ہے اور چیف جسٹس امبیڈکر وادی ہیں، عدالت عظمیٰ کے تقدس کو پامال کرنے اور قانون کی کھلے عام دھجیاں اڑانے والے ایسے عناصر کی نہ صرف پشت پناہی کی جاتی ہے بلکہ انکی حوصلہ افزائی اور ستائش بھی بیمار ذہن شدت پسندوں کی جانب سے کی جاتی ہے، نیز سرکاری درباری گودی میڈیا اسمیں مزید مرچ مسالے لگا کر توڑ مروڑ کر پیش کرتا ہے۔ کیا یہ ظلم کی تعریف میں نہیں آتا کیا اسکے خلاف اقدامات اور اسکے تدارک کیلئے جدوجہد نہیں ہونی چاہئے؟ ایک بڑی سازش کے تحت مسلمانوں کا گجرات میں صرف منصوبہ بند قتل عام ہی نہیں ہوا، انکی ماں بہنوں اور بیٹیوں کی عزت بڑی بے شرمی سے تارتار کردی گئی، اسکے پیچھے کون ہے سب کو معلوم ہے، کیا وہ ظالم نہیں ہیں، کیا انکی گرفت نہیں ہونی چاہئے، بلقیس بانو کے ساتھ حیوانیت کرنے والے درندوں کو جیل سے رہا کرنا اور انکی گلپوشی کرنا کیا یہ انسانیت کے خلاف نہیں ہے، اسے ظلم نہ کہا جائے تو پھر کیا کہا جائے؟ یہ وہ تمام حالات و معاملات ہیں جنکی صرف مسلمان ہی نہیں ہر انصاف پسند آدمی جس میں انسانیت ہے اس نے مذمت کی ہے، ہزاروں لاکھوں بے شمار ہندو مسلم عیسائی سکھ ہیں جو اس طرح کے ظلم کا خاتمہ چاہتے ہیں اسکا انسداد اور تدارک چاہتے ہیں۔ رہی بات ظلم کی حمایت کرنے والوں کی تو ان میں شرم ہے نہ انسانیت کیونکہ وہ تنگ دل اور بیمار ذہن لوگ ہیں، امن پیار محبت الفت سب سے انکا کوئی واسطہ ہی نہیں ہوتا اسلئے وہ ظلم کے خلاف جہاد کی بات سننا ہی گوارہ نہیں کرتے انہیں اسمیں تلخی چبھن اور کڑواہٹ محسوس ہوتی ہے، وہ جرم اور ظلم کرکے بغیر حساب کتاب اور جوابدہی کے آزادی کے ساتھ ٹھاٹ باٹ سے رہنا چاہتے ہیں۔ مگر ایسا نہیں ہوسکتا انہیں ایک دن حساب دینا ہوگا قانون انکا احتساب کریگا، انہیں ایک دن کٹہرے میں کھڑا ہونا پڑیگا، ملک کا دستور اور نظام عدل انکا تعاقب کررہا ہے، ان سب سے حساب لیا جائے گا۔

> مولانا محمود مدنی کے جرأتمندانہ بیباک اور دوٹوک بیان نے مظلوموں کو حوصلہ بخشا۔ ظلم کے حمایتی چراغ پا۔ جہاد کے بارے میں غلط فہمیاں پیدا کی گئی ہیں۔ یہ (ظلم کے خلاف) ایک مقدس فریضہ ہے جس کے وسیع معنی و مفہوم ہیں، اس کی تشہیر وتشریح ہونی چاہیے۔

مذکورہ بالا تمام برائیاں ظلم کی تعریف میں آتی ہیں اور انکے خلاف اقدامات واصلاحات اور جدوجہد کا نام جہاد ہے۔ جہاد کا مفہوم بہت وسیع تر ہے جسے اچھی طرح سمجھنے کی ضرورت ہے، یوں سمجھئے کہ جہاد ظلم کا علاج یا اسکا توڑ ہے مگر افسوس کہ ایک منظم سازش کے تحت جہاد کے معنی ومفہوم کو اسلام دشمن عناصر اور تنظیموں نے چالاکی اور مکاری کے ساتھ بہت ہی غلط انداز میں ڈراؤنا اور بھیانک بنا کر دنیا کے سامنے پیش کیا ہے، غلط فہمیاں پیدا کی گئیں اور افسوس کہ اسے دہشت گردی سے بھی جوڑ دیا گیا ہے حالانکہ جہاد دہشتگردی، فتنہ فساد اور قتل و غارتگری کے خاتمہ کی کوشش اور ان کے انسداد کے ضمن میں کی جانے والی کوششوں اور جدوجہد کا نام ہے، اس پاک ومقدس لفظ کو توڑ مروڑ کر پیش کرنا مناسب نہیں، اسکی صحیح تشہیر و تشریح ہونی چاہئے۔ ظلم کو مٹانے اور برائیوں کا خاتمہ کرنے کا نام ہی دراصل جہاد ہے حتی کہ انسان اپنے نفس کے خلاف لڑتا اور جدوجہد کرتا ہے تو اسے بھی جہاد بلکہ جہاد اکبر کہا جاتا ہے جو ایک مقدس اسلامی فریضہ ہے۔ میڈیا حلقوں کو ایمانداری کے ساتھ ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے لفظ جہاد کی صحیح تشریح وتشہیر کرنی چاہئے تاکہ غلط فہمیاں دور ہوں۔

مولانا محمود مدنی نے واضح طور پر کہا ہے کہ اسلام اور جہاد ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں انہیں الگ نہیں کیا جاسکتا۔ جو لوگ جہاد کے خلاف ہیں یا جہاد کو پسند نہیں کرتے انہیں چاہئے کہ ظلم کرنا بند کردیں، ظلم نہیں ہوگا تو جہاد نہیں ہوگا۔ بات بالکل صاف ہے۔ ملک کے موجودہ تشویشناک حالات میں مسلمان پست ہمتی اور مایوسی کا شکار ہورہے تھے مگر مولانا محمود مدنی کے بیان نے ان میں توانائی اور حوصلہ پیدا کردیا۔ مولانا ارشد مدنی، مولانا محمود مدنی اور مولانا سجاد نعمانی صاحب قبلہ مسلمانوں کی مضبوط آواز ہیں جو ہر وقت رہنمائی کرتے رہتے ہیں، ان علمائے دین کی تعظیم، ادب و احترام سب پر واجب ہے۔

□□□

روپے کی گراوٹ تجارتی خساروں، ٹیرف جنگوں اور مضبوط ڈالر کا نتیجہ

جینت رائے چودھری

ہندوستانی روپے کی گرتی ہوئی قدر، جو بدھ کی صبح فی ڈالر 90 روپے کی ریکارڈ کم ترین سطح سے بھی نیچے چلی گئی، گزشتہ چند برسوں میں ہندوستان کو درپیش شدید ترین کرنسی دباؤ میں سے ایک ہے۔ یہ گراوٹ اچانک نہیں آئی بلکہ یہ گھریلو کمزوریوں اور دنیا کے تبدیل ہوتے حالات کے اس مجموعی اثر کا نتیجہ ہے جس نے سرمایہ کاروں کے اعتماد کو متزلزل کیا اور ڈالر کی مانگ میں اضافہ کیا۔ روپے کی کمزوری کی بنیادی وجہ بڑھتا ہوا تجارتی خسارہ ہے۔ ہندوستان نے اپریل تا اکتوبر 2025 کے دوران 196.82 ارب امریکی ڈالر کا ریکارڈ تجارتی خسارہ درج کیا جو گزشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں 25 ارب ڈالر سے زائد اضافے کی نشاندہی کرتا ہے۔ تقریباً 200 ارب ڈالر کا یہ خسارہ واضح کرتا ہے کہ درآمدات، برآمدات کے مقابلے کس قدر تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ اس فرق کا براہ راست اثر یہ ہوا کہ درآمد کنندگان کو زیادہ ڈالر خریدنے پڑے جس سے مقامی بازاروں میں ڈالر کی فراہمی میں کمی آئی اور روپیہ مزید دباؤ میں آ گیا۔

عالمی مانگ میں کمی کے باعث ہندوستان کی برآمدات پہلے ہی مشکلات کا شکار تھیں جنہیں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی عائد کردہ ٹیرف پالیسی نے مزید متاثر کیا۔ روس سے خام تیل کی خریداری کی سزا کے طور پر تقریباً تمام ہندوستانی برآمداتی شعبوں پر 50 فیصد کا بھاری ٹیرف عائد کردیا گیا۔ ٹیکسٹائل، جواہرات وزیورات، دواسازی اور کیمیکلز جیسے اہم برآمداتی شعبوں کو ایسے وقت میں نئی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا جبکہ وہ پہلے ہی کمزور حالت میں تھے۔ برآمدات تقریباً جمود کا شکار رہیں اور اس سال اپریل تا اکتوبر کے دوران صرف 0.6 فیصد کا معمولی اضافہ دیکھا گیا جبکہ سونے جیسی کچھ درآمدات میں تیزی آ گئی۔ جس نے تجارتی توازن کو مزید بگاڑا اور ڈالر کی مانگ میں اضافہ کیا۔ بیرونی ماحول نے بھی ایسے دباؤ کو مزید شدید کردیا۔ امریکی معیشت کی مضبوط کارکردگی اور فیڈرل ریزرو کے طویل عرصے تک شرح سود کو بلند رکھنے کے فیصلے نے ڈالر کو عالمی سطح پر مضبوط کیا جس کے نتیجے میں سرمایہ امریکہ کی جانب منتقل ہوا اور ایشیائی مارکیٹوں میں سرمائے کی کمی ہونے لگی۔

اس کا اثر غیر ملکی سرمایہ کاروں کے رویے میں صاف نظر آیا۔ اس سال اب تک غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کار ہندوستانی ایکویٹیز سے 17 ارب ڈالر نکال چکے ہیں جس کی وجہ سے ابھرتی ہوئی منڈیوں کے خطرات اور ہند۔ امریکہ تجارتی معاہدے کی غیر یقینی صورتحال تھی۔ اسی دوران ہندوستانی درآمد کنندگان نے مزید مہنگا ہونے سے پہلے بڑی مقدار میں ڈالر خریدنا شروع کر دیے جبکہ برآمد کنندگان نے بہتر شرح کے انتظار میں خطرے سے بچاؤ کی حکمت عملی مؤخر کردی۔ اس حکمتِ عملی نے ڈالر کی مانگ اور فراہمی میں مزید عدم توازن پیدا کیا جس سے روپے پر دباؤ کچھ اور بڑھا۔

اس عرصے میں ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) روپے کو سہارا دینے کے لیے مسلسل معاونت کرتا رہا اور بڑے پیمانے پر ڈالر فروخت کیے جس کے نتیجے میں اکتوبر 2024 سے اب تک زرمبادلہ کے ذخائر میں 47 ارب ڈالر سے زیادہ کی کمی آئی ہے۔ تاہم مرکزی بینک کے پالیسی ساز جو اس ہفتے مختلف امور پر تبادلۂ خیال کے لیے ملاقات کرنے والے ہیں اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ آر بی آئی مسلسل ڈالر فروخت نہیں کرسکتا۔ مستقل مداخلت سے روپے کی لیکویڈیٹی متاثر ہوتی ہے، خصوصاً ایسے وقت میں جب بینکاری نظام پہلے ہی کساد بازاری کا شکار ہے۔ اسی وجہ سے آر بی آئی کے لیے گھریلو مارکیٹ کو غیر مستحکم کیے بغیر زیادہ مداخلت کرنا ممکن نہیں رہا۔ نتیجتاً روپے کو ایک نیا توازن تلاش کرنا پڑا۔ کرنسی اس سال تقریباً 5 فیصد کمزور ہوئی ہے جس سے وہ 2025 میں ایشیا کی بدترین کارکردگی والی کرنسی بن گئی۔ مارکیٹ کے اندازوں کے مطابق اگر شرحِ سود، تجارتی مذاکرات یا سرمایہ کے بہاؤ سے متعلق پالیسی میں بڑی تبدیلیاں نہ کی گئیں تو دسمبر تک روپے کی قدر 89 سے 91 روپے فی ڈالر کے درمیان رہنے کا امکان ہے۔

اس کمزوری کی ایک ساختیاتی وجہ بھی ہے اگرچہ ہندوستان کی معاشی شرح نمو اب بھی کئی ممالک کے مقابلے میں بہتر ہے مگر درآمدات پر زیادہ بھروسہ، غیر ملکی سرمائے پر زبردست انحصار اور عالمی کموڈیٹی مارکیٹوں سے وابستگی روپے کو اُس وقت کمزور بناتی ہے جب عالمی سرمایہ کاری کا رجحان کم ہوجاتا ہے۔

پہلے کے مقابلے اس صورتحال کو جو چیز ممیّز کرتی ہے وہ روپے کی قدر میں آئی کمی نہیں بلکہ معاشی اور سیاسی عوامل ہیں۔ جن میں ریکارڈ تجارتی خسارہ، عالمی ٹیرف جنگیں، غیر ملکی سرمایہ کی نکاسی، ڈالر کی مضبوط قدر اور آر بی آئی کی جانب سے معاونت کے محدود وسائل شامل ہیں۔

☆☆

دلی لال قلعہ کار بم دھماکہ کے بعد چچا ارشد مدنی اور بھتیجے محمود مدنی کے دھماکہ دار بیانات کیا جائز ہے؟

ڈاکٹر عثمان

ملک میں دلی بم دھماکوں کے بعد مسلمانوں کے خلاف کچھ شدت پسند عناصر کو زہر اگلنے کا موقع مل گیا اور یہ مسلسل زہر افشانی بھی کررہے ہیں اور انہیں کے ساتھ کچھ مسلم قائدین بھی کچھ ایسے بے سرو پیر کی باتیں اور بیان جاری کررہے ہیں جس سے اس دہشت گردانہ واقعہ کو مذہبی رنگ دینے کی مذموم سازش اب عام ہوچکی ہے دلی بم دھماکوں کی سازش کی تحقیقات ضروری ہے تفتیشی ایجنسیاں اس میں مشغول بھی ہے لیکن دلی بم دھماکوں کے بعد جو بیانات جاری کئے جارہے ہیں وہ دو فرقوں میں نفرت پیدا کرنے اور ملک کی سلامتی اور سالمیت کیلئے خطرہ ہے یہ بیان دونوں جانب سے جاری کئے جارہے ہیں اس میں کوئی بھی پیچھے نہیں ہے لیکن جو بیان ان دنوں دار العلوم دیوبند کے مہتمم اور منتظم اعلیٰ مولانا ارشد مدنی نے جاری کیا وہ بے موقع محل ہے کیونکہ ان سے کسی نے یہ سوال نہیں کیا تھا کہ دلی بم دھماکہ میں کے بعد آپ کا کیا نظریہ ہے یا امریکہ کے میئر ظہران ممدانی کی فتح پر آپ کا کیا خیال ہے لیکن مولانا کو تو صرف بیان بازی کرکے اسے سیاسی اور مذہبی رنگ دینا تھا جو مولانا نے بخوبی کیا اور موصوف نے یہ کہنے سے بھی گریز نہیں کیا کہ ملک میں مسلمانوں کو سر اٹھانے نہیں دیا جارہا ہے انہیں ہر سطح پر کمزور کرنے کی کوشش جاری ہے اتنا ہی نہیں مسلم قیادت کو بانجھ سمجھا جارہا ہے لیکن مسلم قیادت بانجھ نہیں ہے امریکہ میں ممدانی میئر بن سکتا ہے لندن میں خان میئر بن سکتا ہے لیکن ہندوستان میں مسلمان میئر تو کیا وائس چانسلر تک نہیں بن سکتا کیونکہ مسلمانوں کا سرنیچا کرنے اور مسلمان سر نہ اٹھانے پائے اس کا خیال رکھا جارہا ہے کیا یہ وقت تھا مولانا موصوف کو اس طرح سے بیان جاری کرنے کا جب ویسے ہی حالات خراب کرنیکی کوششیں جاری ہے بصد احترام مولانا ارشد مدنی کو ایسی کیا ضرورت پیش آئی کہ وہ براہ راست مسلمانوں کے حق میں بیان جاری کرنے سامنے آگئے اس سے قبل مولانا نے مسلمانوں کیلئے لب کشائی تک نہیں کی پھر کیا وجہ ہے کہ اچانک مسلم قائد کے طور پر مولانا نے مورچہ سنبھالتے ہوئے مسلمانوں کو ورغلانے کی کوشش کی وقف املاک کو غاصبوں کے قبضہ سے آزادی اور نجات دلانے کیلئے سرکار نے وقف ایکٹ کا نفاذ کیا ہے اور امید پورٹل پر وقف املاک کا رجسٹریشن بھی جاری ہے اور ہر املاک پر سب سے زیادہ قابض مسلم قائدین اور علماہی ہے ایسی صورتحال میں مولانا کا مسلمانوں کے حق میں لب کشائی کرنا بھی معنی خیز ہے اس سے قبل مولانا ارشد مدنی کو کبھی مسلمانوں کی اتنی فکر نہیں تھی اور نہ ہی انہوں نے کبھی ایسا بیان جاری کیا ہے لیکن جب سے بی جے پی سرکار نے وقف پر قانون سازی کرکے اس کا اطلاق کیا اس کے بعد سے مولانا ارشد مدنی کا مزاج بھی تبدیل ہوگیا ہے یہی وجہ ہے کہ ارشد مدنی نے مسلمانوں پر یہ ظاہر کرنے کیلئے یہ بیان دیا کہ اس ملک میں مسلمان وائس چانسلر تک نہیں بن سکتا۔ حضرت مولانا ارشد مدنی کو ملک کی تاریخ پر نظر ثانی کی ضرورت ہے ملک میں وائس چانسلر بننے کی مسلمانوں کی حیثیت نہیں ہے دعویٰ کرنے والے ارشد مدنی کی یادداشت شاید اس ضعیفی میں کمزور ہوگئی ملک کے صدر جمہوریہ فخر الدین، اے پی کے عبدالکلام، نائب وزیر اعلیٰ حامد انصاری، اور وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام بھی عہدہ جلیلہ پر منتخب تھے اعلیٰ سرکاری افسران سے لے کر ایوان بالا اور ایوان زیریں میں مسلمانوں کی حصہ داری تھی اور رہے گی اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا لیکن گمراہ کن نظریہ اور پروپیگنڈے کے ذریعہ مسلمانوں کو ورغلانے کی کوشش مولانا ارشد مدنی کے معرفت کیا درست ہے یہ سوال پیدا ہونا لازمی ہے۔ جمعۃ العلماء نے برسہا برس صرف ملک میں ایک ہی کام کیا وہ یہ کہ وہ مسلمانوں کی زکوۃ فطرہ صدقہ اور امداد جمع کرنے کے بعد ان سے اسیروں کی گردن چھڑانے کا دعویٰ کرتی اور اسی فنڈ اور چندہ پر ان کا کاروبار جاری رہتا ہے جمعیۃ علماء نے کبھی یہ کوشش نہیں کی کہ مسلم نوجوانوں پر اس قسم کے سنگین کیس ہی درج نہ ہو اور مسلم نوجوان تعلیمی میدان میں ترقی کرے کوئی بھی ایسا ادارہ قائم نہیں کیا جس سے مسلمان عصری علوم سے بہرہ ور ہو۔ کئی مسلم نوجوانوں نے اپنی محنت سے تعلیمی میدان میں اپنا لوہا منوایا ہے اولمپک سے لے کر کھیل کے میدان میں اپنے ملک کا نام روشن کیا مسلم نوجوانوں نے ہر شعبہ میں اپنی محنت سے جگہ بنائی ہر یو پی ایس سی امتحان میں مسلم طلبا و طالبات کامیابی سے ہمکنار ہونے کے ساتھ ملک و قوم کا نام روشن کر رہے ہیں۔ کئی امیدواروں نے پولس فورس، ایئر فورس، فوج، آئی آر ایس اور آئی اے ایس افسر بن کر ملک و قوم کو سربلندی عطا کی ہے تو پھر کوئی یہ کیسے کہہ سکتا ہے کہ مسلمانوں کو تباہ کیا جارہا ہے اس پر بھی غور کرنے کی ضرورت ہے ایک مدرسہ چھاپ مولانا اچانک یہ کہتے ہیں کہ مسلمان وائس چانسلر تک نہیں بن سکتا کیا کبھی مولانا نے یونیورسٹی یا تعلیمی میدان کے قیام میں کوئی رول ادا کیا کبھی مولانا نے عصری علوم کی وکالت کی یا پھر کبھی ایسے نوجوانوں کی پیش قدمی میں ساتھ دیا جو آج بلند مقام پر قوم و ملک کا نام روشن کررہے ہیں ایسے میں ایک طرف سیاسی پارٹی کے سربراہ اور مسلم قائد آل انڈیا مجلس المسلمین اسدالدین اویسی نے کہا کہ جو اس ملک کا دشمن ہے وہ ہمارا دشمن ہے انہوں نے کہا کہ ہمیں اس ملک سے پیار ہے اور ہم ان لوگوں کی بھی مذمت کرتے ہیں جو تعلیمی ادارہ مدرسہ اور اسکول میں بم بناتے ہیں یہ انتہائی خطرناک ہے بلکہ ظلم ہے مدرسہ اور اسکول کا ایک کمرہ بنانے کی ان کی حیثیت نہیں ہے لیکن یہ لوگ کمرہ میں بم تیار کرتے ہیں یہ ظلم کررہے ہیں ہم ان ظالموں کی مذمت کرتے ہیں اویسی کا یہ بیان قابل ستائش اور ملک سے محبت کا نتیجہ ہے انہوں نے جب کبھی ملک کو ضرورت پڑی سینہ سپر ہو کر ملک کا ساتھ دیا چاہے آپریشن سندور کی کامیابی کی داستان اور پاکستان کی ناپاک حرکت کو دنیا کے سامنے بے نقاب کرنا اویسی نے ہی اپنا مشن بنایا تھا ان کے خلاف پاکستان نے زہر افشانی بھی کی تھی لیکن انہوں نے ہندوستان زندہ باد کا نعرہ بلند کیا اور ہر پلیٹ فارمز پر پاکستان اور دہشت گردوں کو دوٹوک جواب دیتے ہوئے وطن عزیز کا ساتھ دیا جبکہ اس کے برعکس مولانا ارشد مدنی نے دلی بم دھماکہ کے بعد تفتیشی ایجنسی کی تفتیش پر ہی سوال اٹھایا اور یہ کہہ دیا کہ ملک میں تعلیمی ادارہ چلانا کتنا مشکل ہے الفلاح یونیورسٹی کے ساتھ کیا ہورہا ہے اس کا بانی جیل بھیج دیا گیا۔ اعظم خان کے ساتھ کیا ہوا اقبال کے ساتھ کیا ہوا الفلاح کے بانی کے ساتھ کیا ہوگا کیا وہ پوری زندگی بھر جیل رہے گا مولانا موصوف نے بیان تو دیا لیکن وہ بھول گئے کہ الفلاح یونیورسٹی کے بانی جواد احمد کو کس لئے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ ای ڈی نے گرفتار کیا ان پر الزام ہے کہ انہوں نے دلی میں زمین کی حصولیابی میں فرضی دستخط کے ذریعہ زمین حاصل کی میڈیکل کالج میں عطیات کے ساتھ ڈونیشن بھی وصول کیا ہے اس کے ساتھ ہی جواد احمد پر دہشت گردی کیلئے فنڈنگ کا بھی الزام ہے ایجنسی کو حق حاصل ہے کہ وہ ملک کے خلاف سازش اور بے ضابطگی کے معاملہ میں کسی سے بھی باز پرس کرسکتی ہے اب تک جواد احمد صرف بے ضابطگی اور مالی بدعنوانی کا کیس جاری ہے لیکن جس کالج کے وہ بانی ہے وہاں امونیم نائیٹریٹ کا ذخیرہ کیسے کیا گیا اور اس پر نگرانی کیوں نہیں کی گئی؟ یہ تمام سوال بھی پیدا ہوتے ہیں ایجنسی ہر نقطہ پر جانچ کررہی ہے لیکن اس کے بعد بھی اب اس مسئلہ کی آڑ میں مذہبی منافرت پھیلانے کی کوشش جاری ہے ایسے میں اس قسم کے زہریلے بیان ملک میں تقسیم کا باعث بنتے ہیں دو فرقوں میں نفرت اور مذہبی نفرت پیدا کرنے کیلئے چندمٹھی بھر لوگ ایسے موقع سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں اس لئے ایسے عناصر سے ہمیں بیدار رہنے کی ضرورت ہے جو صرف بیان بازی کرتے ہیں اور عملی طور پر قوم و ملت کیلئے کوئی مثبت قدم نہیں اٹھاتے ہیں اب وقت آگیا ہے کہ ایسے عناصر کے خلاف مسلمان اٹھ کھڑے ہوں اور سوال کرے کہ آیا مسلمانوں کی فلاح و بہبود کیلئے ان لوگوں اور قائدین نے کیا اور ایسے علماء و قائد جو وقف کی املاک پر قابض ہے ان سے بھی اب سوال کرنا لازمی ہے کہ انہوں نے مسلمانوں کی ترقی کیلئے تعلیمی ادارے قائم کیوں نہیں کیے ان بچوں کی فیس کا انتظام کیوں نہیں کیا جو اپنا تعلیمی سلسلہ جاری رکھنے کیلئے کوشاں تھے لیکن مالی معاونت نہ ہونے کے سبب انہیں اپنا تعلیمی سلسلہ منقطع کرنا پڑا اب ہمیں سوال کرنا ہوگا ان لیڈران سے جو صرف مدارس کے نام پر چندہ جمع کرتے ہیں اور عصری علوم سے انہیں کوئی سروکار نہیں ہے اللہ رب العزت نے بندوں کو اس روئے زمین پر پیدا فرمایا اس کا مقصد دین اور دنیا دونوں میں اپنا مقام پیدا کرنا ہے عملی اقدام کے ساتھ انسانیت کی مدد کرنا ہی ہمارا فریضہ ہے لیکن آج کیا ہم اس فریضہ کے مفہوم کو صحیح معنوں میں سمجھ سکے ہیں حالات انتہائی ناگفتہ بہ ضرور ہے لیکن مثبت قدم اور تخیل سے ہم اس کو تبدیل کرسکتے ہیں آج نفرت کی نہیں پیار کی ضرورت ہے اسلام نے امن وسلامتی اور بھائی چارگی کی دعوت دی ہے امن و سلامتی کیلئے ہمیشہ سے ہی مسلمان کوشاں رہے ہیں ایسے حالات میں بھی ہمیں شدت پسند سے بیدار رہنے کی ضرورت ہے جو ملک میں نفرت کے بیج بو رہے ہیں انہیں سبق سکھانے کی بھی ذمہ داری ہماری ہے۔

> جہاد کے نام پر مسلم نوجوانوں کو ورغلانے کی کوشش، اتحاد امت کا درس دینے والے چچا بھتیجے کی علاحدہ جماعتیں کیوں؟ مسلمان اس ملک میں وائس چانسلر نہیں بلکہ صدر جمہوریہ ہند منتخب ہوا، اسعد احمد مدنی اور محمود مدنی راجیہ سبھا رکن تھے پھر کیوں یہ کہا جاتا ہے کہ مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی ہورہی ہے یہ ایک گمراہ کن پروپیگنڈہ ہے جس پر غور کرنے کی ضرورت ہے قوم کو بیدار ہونا ہوگا ایسی کالی بھیڑوں کے خلاف جو انہیں کی صف میں رہ کر انہیں نقصان پہنچاتی ہے۔

جو ایجنسی داخلی سلامتی کی دیکھ بھال کرتی ہے، اس کا ایک سربراہ بھی مسلم کمیونٹی سے تھا۔ اگر کسی کے پاس تعلیم اور قابلیت ہے تو وہ ہندوستان میں کوئی بھی مقام حاصل کرسکتا ہے، چاہے وہ کسی بھی مذہب کی پیروی کرے۔

جب سے ملک میں اوقاف کی املاک کے تحفظ ایکٹ کو پارلیمنٹ میں منظوری کے بعد یہ نافذ العمل ہے اس وقت سے جمعیۃ العلماء، جماعت اسلامی اور مسلم تنظیموں میں بوکھلاہٹ طاری ہے اور مسلم قائدین اور جہاندندہ قائد بھی حواس باختہ ہے یہی وجہ ہے کہ کبھی چچا ارشد مدنی بلا کسی وجہ کے اسٹیج سے مسلمانان ہند کو مخاطب کرتے ہوئے بے سرپیر کی باتیں کرتے ہیں تو کبھی مولانا محمود مدنی مسلمانوں کو للکارتے ہیں سینے پر گولی کھانے سے لے کر جہاد تک کی باتیں کرتے ہیں اب تک چچا بھتیجے کہاں تھے جب کئی مسلم نوجوانوں کو بلاکسی وجہ کے جیلوں میں ٹھونسا گیا جب بلڈوزر چلایا گیا تو ہین رسالت کے مرتکبین کے خلاف کوئی کاروائی نہیں کی گئی تب چچا بھتیجے خواب خرگوش میں تھے اب جب وقف کی جائیدادوں پر غاصبین کو ہٹانے کا سلسلہ سرکار نے شروع کردیا ہے تو اب انہیں جہاد، زندہ قوم ہی یاد آرہی ہے ایسا کیوں کیا چچا بھتیجے پر کبھی کسی معاملہ پر کیس درج ہوا کبھی مسلم قائدین جیل گئے کیا کبھی احتجاج کے دوران ان قائدین کو کوئی نقصان پہنچا نہیں نقصان گھروں پر بلڈوزر اور اسیری تو غریب مسلمانوں کے سر آتی ہے اور قائدین لچھے دار تقاریر کرکے نوجوانوں کو ورغلا کر یا تو حجرے میں چلے جاتے ہیں یا پھر اپنے عالیشان محلات میں آرام فرماتے ہیں کئی اداروں اور مدارس کے سربراہ تو عیش وعشرت کی زندگی بسر کرتے ہیں اور یہ زندگی وہ اپنے ذاتی پیسہ یا ذاتی جائیداد پر نہیں بلکہ وقف کی املاک پر گزارتے ہیں وقف کی جائیدادیں کا بے مصرف مسلمانوں کی پسماندگی کا غماز ہے ایسے میں اب سرکار نے وقف ایکٹ کو نافذ العمل کردیا ہے اس لئے مسلم قائدین جو وقف کی املاک پر ہی پرورش پاتے تھے وہ بلبلا اٹھے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ مسلم نوجوانوں کو ورغلانے کے لیے اسٹیج سے کبھی گولی کھانے کی بات کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جب جب ظلم ہوگا جہاد ہوگا یہ بات سبھی کو معلوم ہے ظلم وناانصافی کے کوکھ سے جہاد کا جنم ہوتا ہے لیکن جہاد کے نام سے کسی کو خوفزدہ کرنا کیا درست ہے جہاد کا معنی و مفہوم انتہائی واضح ہے اچھے کاموں کے لیے اللہ رب العزت نے جہاد اصغر، جہاد اکبر کا حکم دیا ہے لیکن آج اس پرفتن دور میں جہاد کے معنی کو بدل کر مولانا موصوف صرف مسلمانوں کو ورغلا کر بدامنی پیدا کرنے کی کوشش کررہے ہیں ان سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے اکثر علما کرام بالخصوص جمعیۃ علماء اتحاد ملت کا پرچم بلند کرتی ہے لیکن کیا جمعیۃ العلماء میں اتحاد ہے کیا جمعیۃ علماء میں اختلافات نہیں ہے کیا جمعیۃ علماء کی صدارت کے لیے چچا بھتیجے نے جمعیۃ کے دو ٹکڑے نہیں کئے جمعیۃ علماء کی صدارت کی لڑائی میں دلی جمعیۃ علماء کے دفتر میں خون بہا ہے یہاں تشدد برپا ہوا ہے کیا یہی اتحاد امت ہے دو گروپ یا جماعتوں میں تشدد تو دور کی بات ہے ابھی حال میں آندھرا میں جمعیۃ علماء کے مقامی صدارتی انتخاب میں محمود مدنی گروپ کے دو صدارتی دعویدار آپس میں ہی دست وگریباں ہوگئے ان حامیوں نے مسجد کے تقدس کا خیال تک نہیں رکھا دونوں چچا بھتیجے قوم کے اتحاد اور مسلمانوں کی فلاح و بہبود کی بات تو کرتے ہیں پھر بھی دونوں میں اختلاف اور دو جماعتیں کیوں؟ ایک جماعت میں مسلمانوں کا چندہ کیوں جمع نہیں ہوتا ایک صدر کیوں نہیں؟ اس پر بھی غور کرنے کی بات ہے جب کنبہ میں چچا بھتیجے میں ہی اختلاف ہو تو وہ قوم کیلئے مشعل راہ کیسے بن سکتے ہیں۔ مولانا اسعد احمد مدنی جو کہ راجیہ سبھا کے رکن بھی تھے اور اس وقت کانگریس کے کوٹے سے وہ راجیہ سبھا کے رکن منتخب ہوئے تھے اسی طرح مولانا محمود مدنی کو بھی راجیہ سبھا کا رکن منتخب کیا گیا تھا ایک ہی گھرانے کو سیاسی طاقت کی کیا ضرورت وہ کسی عام مسلمان اور سیاسی بصیرت رکھنے والوں کو کیوں مستحکم نہیں کرتے مسلم لیڈرشپ کو کیوں نہیں پروان چڑھایا جاتا یہ سوال اٹھتے ہیں آج ہم اویسی پر تکیہ کرتے ہیں انہیں بی جے پی ٹیم کے لقب سے نوازتے ہیں تو پھر ایسے مذہبی رہنما کو کیا کہیں گے جو صدارتی عہدہ کیلئے ہی منقسم ہے۔

اویسی جیسے لیڈروں کے پاس سیاسی ایجنڈا ہے، اس کے باوجود وہ جب ملک کو ضرورت ہوتی ہے اویسی بلا تردد ہندوستان کے ساتھ پوری مضبوطی کے ساتھ کھڑے رہتے ہیں جب پاکستان ہندوستان کو ہدف بناتا ہے تو اس کا پوری شدومد کے ساتھ مقابلہ کرنے کے ساتھ اسے کرارا جواب بھی دیتے ہیں لیکن مدنی جیسے مولانا کی ذہنیت کا اندازہ ان کے بیانات اور نفرتی ایجنڈہ سے لگایا جاسکتا ہے ان دنوں چچا بھتیجے اشتعال انگیزی اور نفرتی تقاریر کرکے ملک میں بدامنی پیدا کرنے کی کوشش کررہے ہیں جو کسی بھی حال میں کامیاب نہیں ہوگی مسلم نوجوانوں کو مذہبی تشخص کے ساتھ ہندوستان میں بے شمار مواقع ہے یہاں چانسلر مسلمان نہیں بن سکتا یہ دعویٰ مدنی کرتے ہیں تو انہیں یہ یاد دلانا ضروری ہے کہ ملک کی سب سے اہم اور ریڑھ کی ہڈی انٹیلیجنس (آئی بی) کا سربراہ آصف ابراہیم ایک مسلمان تھے ایسے حساس عہدہ پر آصف ابراہیم کو ان کی قابلیت کی بنیاد پر یہ ذمہ داری دی گئی ایسے کئی عہدہ پر مسلمان فائز ہے۔ رہی بات وائس چانسلر کی تو مولانا آزاد یونیورسٹی، جامعہ ملیہ اور علی گڈھ جیسی کئی یونیورسٹیز میں مسلم وائس چانسلر ہیں۔ لیکن مدنی کو تو صرف یہ نظر آتا ہے کہ ہندوستان میں قائد چانسلر مسلمان نہیں بن سکتا چند فرقہ پرست عناصر اور سیاستداں کے اس بیان پر کہ ممبئی کا میئر خان کو نہیں بننے دیا جائے گا مدنی کا اس طرح کا ردعمل انتہائی بچکانہ اور ناعاقبت اندیش ہے ایسے میں مسلم دانشوروں علما کرام اور عمائدین کو یہ غور کرنا ہوگا کہ ملک میں اس طرح کے نفرت انگیزی کا مظاہرہ کرنے سے قوم کا مستقبل روشن ہوگا یا پھر اس جانب پیش قدمی کرنے سے انہیں راہ نصیب ہوگی جس طرح سے آصف ابراہیم کو محنت سے آئی بی کے عہدہ جلیلہ پر فائز کیا گیا اس لئے مسلم نوجوانوں کو اس بات کو ہمیشہ ذہن نشین رکھنا چاہئے کہ ان کا فوکس یا ہدف کیا ہے اسی سے انہیں میرٹ کی بنیادوں پر کامیابی ملے گی نہ کہ کسی پر تکیہ کرنا یا کسی کے طعنہ تشنہ کا جواب دے کر وقت ضائع کرکے انہیں ترقی نصیب ہوگی البتہ اگر ان کے ساتھ کوئی ناانصافی ہوتی ہے تو اس پر انہیں خاموش رہنے کے بجائے قانونی راستہ سے اس کا جواب دینا چاہیے لیکن ان فرقہ پرستوں کے دام میں آنے کے بجائے اپنے مستقبل پر غور کرنے کی ضرورت ہے تبھی قوم مسلم ملک و قوم کا نام روشن کرے گی اور ہمارے درخشاں ستارے ملک کے سسٹم میں بیٹھ کر ملک کی تک ودو میں حصہ ادا کریں گے صرف زبانی جمع خرچ سے یہ نہیں ہوگا اس کے لئے محنت لگن اور جذبہ حب الوطنی درکار ہے ملک سے محبت میں بریگیڈیر عثمان نے اپنی قربانی پیش کی ایسے کئی مسلمان ہیرو ہیں جنہوں نے اپنے وطن پر اپنے جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے انہیں کے نقش وقدم پر مسلم نوجوانوں کو ملک کی ترقی میں ہاتھ بٹھانا چاہیے نہ کہ گمراہ کن پروپیگنڈوں میں پھنس کر گمراہی کی جانب جانا چاہیے قوم کو بیدار رہنا ہوگا ایسی کالی بھیڑ سے جو انہیں کی صف میں رہ کر انہیں کو نقصان پہنچاتی ہے۔ حد تو یہ ہے کہ موجودہ دور میں ہندوستان کی اپنی زبان اردو کے ساتھ جو سوتیلا سلوک ہورہا ہے اس پر تو ان مولویوں کے منہ سے ایک لفظ بھی نہیں نکلتا جب کہ ہندوستانی مسلمانوں کا مذہبی، تعلیمی اور تہذیبی سرمایہ بھی کافی حد تک اس زبان میں ہے۔

□□□

اگنی ویر پاسنگ آؤٹ پریڈ
962 ریکروٹس ہندوستانی فوج میں شامل

رام گڑھ: (یواین آئی) جھارکھنڈ کے رام گڑھ میں واقع پنجاب رجمنٹل سینٹر چھاونی میں بدھ کو اگنی ویروں کے شاندار پاسنگ آؤٹ پریڈ کا انعقاد کیا گیا۔ اس تاریخی موقع پر 962 اگنی ویر ریکروٹس نے 31 ہفتوں کی سخت جسمانی و ذہنی تربیت مکمل کرنے کے بعد باضابطہ طور پر ہندوستانی فوج میں شامل ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ پریڈ کا معائنہ پنجاب رجمنٹل سینٹر کے قائم مقام کمانڈینٹ کرنل منویندر سیواچ (وششٹ سیوا میڈل) نے کیا۔ انہوں نے نئے فوجیوں سمیت ان کے والدین کو مبارکباد دی اور کہا کہ اگنی ویروں نے سخت تربیت کو پوری لگن، نظم وضبط اور عزم کے ساتھ مکمل کر کے فوج کے روشن مستقبل کی بنیاد مضبوط کی ہے۔ کرنل سیواچ نے ٹریننگ اسٹاف اور انسٹرکٹرز کی انتھک کوششوں کی بھی تعریف کی جنہوں نے نوجوانوں کو ذمہ دار، قابل اور دوراندیش فوجیوں کے طور پر تیار کیا۔ تقریب کے دوران اگنی ویروں نے آئین، قوم کی حفاظت، وردی کے احترام اور ہندوستانی فوج کی شاندار روایات کو برقرار رکھنے کی قسم کھائی۔ پروگرام کے اختتام پر تمام والدین کو روایتی گورو میڈل سے نوازا گیا، جو احترام اور فخر کی علامت ہے۔

کیرالہ: بلدیاتی انتخابات کیلئے دوروزہ عام تعطیل کا اعلان

ترواننت پورم (یواین آئی) کیرالہ حکومت نے 9 اور 11 دسمبر کو ہونے والے بلدیاتی انتخابات کے لیے ریاست بھر میں دو دن کی عام تعطیل کا اعلان کیا ہے، جس سے سرکاری ملازمین سے لے کر نجی شعبے کے ملازمین تک سب کو ووٹنگ کے عمل میں حصہ لینے کا موقع مل گیا ہے۔ پولنگ کے دن تمام سرکاری دفاتر اور تعلیمی ادارے بند رہیں گے۔ نجی تجارتی اور صنعتی اداروں کو بھی ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے ملازمین کو بااجرت چھٹی فراہم کریں۔ سرکاری نوٹیفکیشن کے مطابق، 9 دسمبر کو ترواننت پورم، کولم، پتھانمتھیٹا، الاپوزا، کوٹایم، اڈوکی، اور ایرناکلم اضلاع میں عام تعطیل رہے گی۔ جبکہ 11 دسمبر کو تھریسور، پلکاڈ، ملاپورم، کوزی کوڈ، وایناڈ، کنور اور کاسرگوڈ اضلاع میں عام تعطیل ہوگی۔ سرکاری ملازمین جو پولنگ ڈسٹرکٹ میں ووٹر ہیں لیکن ایسے ضلع میں کام کرتے ہیں جہاں چھٹی کا اعلان نہیں کیا گیا ہے وہ خصوصی چھٹی کے اہل ہوں گے۔ وہ انتخابی فہرست میں شمولیت کا ثبوت جمع کر کے دیگر چھٹی کے اختیارات حاصل کر سکتے ہیں۔ ریاستی حکومت نے مزید ہدایت دی ہے کہ پرائیویٹ سیکٹر کے ملازمین کو پولنگ کے دن پورے دن کی بامعاوضہ چھٹی دی جائے، جیسا کہ کیرالہ پنچایت راج ایکٹ اور کیرالہ میونسپلٹی ایکٹ کے تحت لازمی ہے۔ لیبر کمشنر کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ آئی ٹی کمپنیوں، فیکٹریوں، دکانوں اور دیگر تمام نجی اداروں میں سختی سے تعمیل کو یقینی بنائیں۔ یومیہ مزدور اور عارضی ملازمین جو پولنگ والے ڈسٹرکٹ کے ووٹر ہیں لیکن دوسرے ضلع میں رہتے ہیں یا کام کرتے ہیں وہ بھی اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کے لیے بامعاوضہ چھٹی کے اہل ہوں گے۔

سمستی پور میں لیب آپریٹر کا قتل
گاؤں والوں نے کیا سڑک جام

سمستی پور: (یواین آئی) بہار کے سمستی پور ضلع میں بدمعاشوں نے ایک نوجوان لیب آپریٹر کا قتل کر دیا ہے۔ یہ واقعہ حسن پور تھانہ علاقے کے پریدہ گاؤں کا ہے، جہاں بدھ کی صبح پولیس نے انیش کمار (25) کی لاش برآمد کی۔ متوفی لرجھا گھاٹ تھانہ علاقے کے سکھوا گاؤں باشندہ بیکھو یادو کا بیٹا تھا اور حسن پور بازار میں لیب چلاتا تھا۔ پولیس ذرائع کے مطابق، صبح چہل قدمی کے لیے نکلے گاؤں والوں نے سڑک کنارے انیش کی لاش دیکھی اور فوراً پولیس کو اطلاع دی۔ لاش کی حالت سے واضح ہوا کہ اس کا قتل دھاردار ہتھیار سے سر پر حملہ کر کے کیا گیا ہے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ انیش منگل کی رات حسن پور بازار میں واقع اپنی لیب بند کر کے موٹر سائیکل سے گھر لوٹ رہا تھا۔ اسی دوران پریدہ پل کے قریب گھات لگائے بدمعاشوں نے اس پر حملہ کر دیا اور اس کا قتل کر دیا۔ قتل کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ مشتعل مقامی لوگوں نے حسن پور۔سکھوا سڑک کو جام کر دیا، جس کے سبب ٹریفک نظام متاثر ہو گیا۔ مظاہرین نے جائے وقوع پر سینئر پولیس افسران اور فورینزک ٹیم کو بلانے کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے اور معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ آس پاس کے سی سی ٹی وی فوٹیج کی تلاش کی جا رہی ہے اور ممکنہ راستوں اور جائے وقوع کی جانچ کی جا رہی ہے۔

کف سیرپ سے موت کے معاملے میں ای ڈی کی کارروائی
مدھیہ پردیش 2.04 کروڑ روپے کے اثاثے ضبط

نئی دہلی: (یواین آئی) مدھیہ پردیش میں کف سیرپ سے 20 بچوں کی موت کے معاملے میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے چنئی علاقائی دفتر نے بدھ کو کہا کہ اس نے سری سن فارماسیوٹیکل کے مالک جی رنگناتھن کی 2.04 کروڑ روپے کی غیر منقولہ جائیداد قرق کی ہے۔ عارضی طور پر قرق جائیدادوں میں چنئی کے کوڈمبکم میں واقع جی رنگناتھن اور ان کے خاندان کی ملکیت والے دو رہائشی فلیٹس شامل ہیں۔ ای ڈی کی یہ کارروائی دو ایف آئی آر درج ہونے کے سلسلے میں منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت کی گئی تحقیقات کی بنیاد پر شروع کی گئی۔ مدھیہ پردیش پولیس نے رنگناتھن کے خلاف تعزیرات ہند 2023 کی دفعہ 105 کے تحت ملاوٹ شدہ کف سیرپ بنانے اور فروخت کرنے کے الزام میں پہلی ایف آئی آر درج کی تھی جس کی وجہ سے 20 سے زیادہ بچوں کی موت ہو گئی تھی۔ ایف آئی آر میں الزام لگایا گیا ہے کہ چنئی میں واقع سریسن فارماسیوٹیکل مینوفیکچررز کی طرف سے تیار کردہ کولڈرف کف سیرپ میں زہریلے گلائکول مرکبات موجود تھے، جس کی وجہ سے بچوں میں گردے فیل ہونے کے متعدد واقعات رونما ہوئے

۔ دوسری ایف آئی آر چنئی اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) کے ذریعہ ڈرگ کنٹرول ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر اور جوائنٹ ڈائریکٹر پی یو کارتھکیین کے خلاف انسداد بدعنوانی (ترمیمی) ایکٹ کے سیکشن 7 کے تحت درج کی گئی تھی، جس میں محکمہ میں بدعنوانی کا الزام لگایا گیا۔ ای ڈی کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی کہ سریسن فارماسیوٹیکل مینوفیکچررز نے مینوفیکچرنگ لاگت کو کم کرنے اور منافع بڑھانے کے لیے بڑے پیمانے پر غیر منصفانہ تجارتی طریقوں کو فروغ دیا، جس کے نتیجے میں جرائم کی آمدنی (پی او سی) حاصل ہوئی۔ حکام نے مزید بتایا کہ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ تمل ناڈو کے ڈرگ کنٹرول ڈیپارٹمنٹ کے اہلکار سری سن فارماسیوٹیکلز کے مالک کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھے، لیکن ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس رولز کے تحت لازمی سالانہ معائنہ نہیں کیا گیا۔ اس سے پہلے، ای ڈی نے سریسن فارماسیوٹیکل کے مالک، ڈرگ کنٹرول اتھارٹیز، لائسنس کی خریداری میں ملوث ایجنٹس اور دیگر سے منسلک 10 مقامات پر تلاشی لی تھی۔ ان تلاشیوں کے دوران مالیاتی سرگرمیوں اور ملاوٹ شدہ مینوفیکچرنگ سے متعلق اہم شواہد قبضے میں لیے گئے۔ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

تمل ناڈو میں کانگریس کی انتخابی کمیٹی نے اسٹالن سے کی ملاقات

چنئی (یواین آئی) تمل ناڈو کانگریس کی پانچ رکنی انتخابی کمیٹی نے بدھ کو ڈی ایم کے کے صدر اور وزیراعلیٰ ایم کے اسٹالن سمیت سینئر پارٹی رہنماؤں سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے بعد اداکار سے سیاستدان بننے والے وجے کی پارٹی تملگا ویٹری کزگم (ٹی وی کے) کی طرف کانگریس کے جھکاؤ کی قیاس آرائیوں پر بھی حتمی روک لگ گئی۔ تمل ناڈو میں پانچ سے چھ ماہ بعد 2026 کے اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ یہ ملاقات ڈی ایم کے کے مرکزی دفتر انا اروالیم میں ہوئی، جس میں ڈی ایم کے کے سینئر رہنما بھی موجود تھے۔ تمل ناڈو کانگریس اور رکن اسمبلی کے سیلواپیرنتھگئی نے اس ملاقات پر کہا کہ ریاست میں ڈی ایم کے کی قیادت والے سیکولر اور ترقی پسند اتحاد کے حصے کے طور پر مسلسل پانچ انتخابات جیتنے والا انڈیا اتحاد متحد ہے۔ جب نشستوں کی تقسیم پر بات چیت کے بارے میں پوچھا گیا تو سیلواپیرنتھگئی نے کہا کہ یہ صرف ملاقات تھی اور نشستوں کی تقسیم پر رسمی بات چیت ڈی ایم کے کی اپنی کمیٹی کے قیام کے بعد شروع ہوگی۔

ٹی وی کے کے جھکاؤ کے بارے میں قیاس آرائیوں پر لگی روک

پنجاب میں امن وامان جیسی کوئی چیز نہیں: اشونی شرما

چندی گڑھ: (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی پنجاب اکائی کے کارگزار صدر اشونی شرما نے بدھ کے روز کہا کہ فیروز پور سے شری گنگانگر جارہی پنجاب روڈویز کی بس پر موٹر سائیکل سوار تین حملہ آوروں کی فائرنگ کا واقعہ انتہائی تشویشناک ہے۔ مسٹر شرما نے کہا کہ اس واقعے نے 1980-1995 کے دہشت گردی کے دور میں بسوں پر ہونے والے خوفناک حملوں کی یاد تازہ کر دی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ قانون ونظم برقرار رکھنے میں وزیراعلیٰ بھگونت مان کی حکومت کی ناکامیوں کا خمیازہ پنجاب کی بے گناہ عوام اپنی جان و مال کا نقصان اٹھا کر بھگت رہی ہے، جو کہ انتہائی افسوسناک اور بدقسمتی کی بات ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ دو دسمبر کی شام تین موٹر سائیکل سوار نوجوانوں نے فیروز پور سے گنگانگر جا رہی پنجاب روڈویز کی بس پر فائرنگ کی تھی، جس میں بس کنڈکٹر زخمی ہو گیا تھا۔ جب بس فیروز پور-فاضلکا روڈ پر کریان پہلوان گاؤں سے گزری تو حملہ آوروں نے ڈرائیور کی طرف فائرنگ کی۔ بعد میں انہوں نے بس کو اوورٹیک کیا اور سامنے سے بھی کئی راؤنڈ فائر کیے۔ رپورٹوں کے مطابق اس وقت بس میں تقریباً 25 سے 30 مسافر موجود تھے۔ واقعے میں زخمی کنڈکٹر اماندیپ سنگھ نے بتایا کہ ملزمان نے پہلے گالی گلوچ کی اور پھر فائرنگ شروع کر دی۔ اس دوران کئی گولیاں ان کی ٹانگوں میں لگیں۔ واقعے کے بعد حملہ آور موقع سے فرار ہو گئے۔ ڈرائیور بس کو فوری طور پر قریب کے پولیس اسٹیشن لے گیا۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے اور ملزمان کو پکڑنے کے لیے سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھ رہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ حملہ آوروں کی گرفتاری کے لیے خصوصی ناکہ بندی کر دی گئی ہے اور تلاش شروع کر دی گئی ہے۔

گرداسپور گرینیڈ حملے کا ایک اہم ملزم گرفتار

گرداسپور: (یواین آئی) پنجاب میں کاؤنٹر انٹیلیجنس بھٹنڈہ نے گرداسپور پولیس کے ساتھ مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے گورداسپور گرینیڈ حملے کے ایک اہم ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس ڈائریکٹر جنرل گورو یادو نے بدھ کے روز بتایا کہ ملزم کی شناخت موہن سنگھ کے طور پر ہوئی ہے، جو راموال، تھانہ بھگتا بھائی کا، ضلع بھٹنڈہ کا رہائشی ہے۔ اس گرفتاری کے بعد اس کیس میں پکڑے گئے افراد کی تعداد بڑھ کر پانچ ہو گئی ہے۔

قبائلیوں کی زمینیں غیر قبائلیوں کو فروخت
محکمہ ریونیو کی کارکردگی پر سوال

بیجاپور: (یواین آئی) چھتیس گڑھ کے بستر ڈویژن کے قبائلی اکثریتی ضلع بیجاپور میں قبائلی زمینوں سے متعلق سنگین بے ضابطگیوں کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ آئین کی پانچویں شیڈول اور پی ای ایس اے ایکٹ کے نفاذ کے باوجود غیر قبائلیوں کی طرف سے منظم طریقے سے زمینوں پر قبضے کے الزامات لگائے جا رہے ہیں۔ اسی معاملے پر بدھ کے روز بیجاپور میں منعقدہ پریس کانفرنس میں رکن اسمبلی وکرم منڈاوی نے ریاستی حکومت اور انتظامیہ پر شدید تنقید کی۔ رکن اسمبلی منڈاوی نے کہا کہ قبائلیوں کے نام درج زمینیں دھوکہ، جعلی کاغذات اور انتظامی ملی بھگت کے ذریعے غیر قبائلی افراد کے نام کر دی جا رہی ہیں۔ یہ صرف زمین کا تنازعہ نہیں بلکہ قبائلی شناخت اور وجود پر براہ راست حملہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تحصیل اُسور کے گاؤں سنکلپلی میں تقریباً 41 ہیکٹر سے زیادہ زرعی زمین، جو صدیوں سے قبائلی خاندانوں کے نام درج ہے، پہلے ایک غیر قبائلی رام سنگھ یادو کے نام کی گئی اور پھر اس نے یہ زمین جگدل پور کے رہائشی کمل دیوبھا اور دیگر دو افراد کو فروخت کر دی۔

وزیر اعلی تلنگانہ کی مودی، مرکزی وزرا، راہل، پرینکا سے ملاقات
تلنگانہ رائزنگ سمٹ میں شرکت کی دی دعوت، ریاست کی ترقی میں تعاون کیلئے وزیر اعظم سے اپیل

حیدرآباد (یواین آئی) تلنگانہ کے وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے قومی دارالحکومت دہلی کے دورہ کے حصہ کے طور پر نائب وزیر اعلیٰ ملو بھٹی وکرامارکا اور دیگر اراکین پارلیمنٹ کے ساتھ پارلیمنٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزرا، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی، کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی سے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ نے وزیراعظم مودی کو حیدرآباد میں 8 اور 9 دسمبر کو منعقد ہونے والے گلوبل سمٹ میں شرکت کی دعوت دی۔ ساتھ ہی انہوں نے تلنگانہ کو ملنے والے کئی پراجکٹس اور زیر التوا فنڈس کے بارے میں بھی وزیراعظم سے بات چیت کی۔ وزیراعلیٰ اور نائب وزیراعلیٰ نے وزیراعظم سے تلنگانہ ماڈل میں تعاون کرنے کی درخواست کی۔ انہوں نے وزیراعظم کو تلنگانہ رائزنگ 2047 ویژن دستاویز کی تفصیلات بھی فراہم کیں۔ وزیراعلی نے بتایا کہ وزیراعظم کے ساتھ ملاقات میں بنیادی طور پر تین اہم امور پر بات کی گئی۔ ان میں بنگلورو۔حیدرآباد۔چنئی بلٹ ٹرین، میٹرو ریل فیس 2 کی توسیع، اور ٹریپل آر کی تعمیر شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے تلنگانہ کے ترقیاتی پراجکٹس پر وزیراعظم کی توجہ دلائی اور تلنگانہ ماڈل کے ذریعہ ریاست کو ترقی دینے کے منصوبوں کے لئے مرکز کے تعاون کی درخواست کی۔ وزیراعلیٰ نے یاد دلایا کہ یو پی اے کے دور حکومت میں جب نریندر مودی گجرات کے وزیراعلیٰ تھے، تو گجرات ماڈل کو

تیار کرنے میں انہوں نے تعاون کیا تھا، اسی طرح وہ چاہتے ہیں کہ وزیراعظم کی حیثیت سے انہیں بھی تلنگانہ کی ترقی میں مدد ملے۔ اس پر وزیراعظم نے خود مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ وہ یہ نہیں بھول سکتے کہ گجرات ماڈل کو تیار کرنے میں اس وقت کے وزیراعظم منموہن سنگھ کا تعاون بہت اہم تھا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ بطور وزیراعظم وہ بھی ریاستوں کی ترقی کے لئے تمام ضروری امداد اور تعاون فراہم کریں گے۔ ان پراجکٹس کے سلسلہ میں ریاستی حکومت کی جانب سے ایک یادداشت بھی پیش کی گئی۔ وزیراعلیٰ نے وزیر اعظم مودی کے علاوہ کئی مرکزی وزراء سے بھی ملاقاتیں کیں۔ انہوں نے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ، وزیر ریلوے اشونی ویشنو اور مرکزی وزیر شہری ترقی منوہر لال کھتر سے بھی ملاقات کرتے ہوئے گلوبل سمٹ میں شرکت کی دعوت دی۔ وزیراعلیٰ نے مرکزی وزراء کو ویژن دستاویز سے بھی واقف کروایا۔ قبل ازیں ریونت ریڈی نے پارلیمنٹ کے احاطہ میں کانگریس کے سینئر قائدین سے بھی ملاقات کی۔ انہوں نے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی، کانگریس کی جنرل سکریٹری ورکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی کو بھی تلنگانہ حکومت کی اس باوقار گلوبل سمٹ میں شرکت کی دعوت دی۔ اس موقع پر نائب وزیراعلیٰ ملو بھٹی وکرامارکا اور کئی اراکین پارلیمنٹ بھی ان کے ساتھ تھے۔ وزیر اعلیٰ کا دہلی دورہ انتہائی مصروف رہا۔

یوریا کی قلت پر کسانوں کا احتجاج

بیتول: (یواین آئی) مدھیہ پردیش کے دیہی علاقوں میں یوریا کی مبینہ کالابازاری کے خلاف کسان سڑکوں پر نکل آئے۔ چچولی بلاک میں منگل کے روز کسان کانگریس اور کانگریس عہدیداروں نے مشترکہ طور پر احتجاج کیا۔ مظاہرے کے دوران حکومت کے خلاف نعرے بازی کی گئی۔ کسان کانگریس نے یوریا کھاد کی کالابازاری روکنے، مکئی کی فصل کو ایم ایس پی پر خریدنے کو یقینی بنانے اور کسانوں کو آبپاشی کے لیے مناسب بجلی فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ کسان کانگریس کے ضلع صدر جگدیش گوچرے نے الزام لگایا کہ ضلع میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے بڑے لیڈروں کی موجودگی کے باوجود یوریا کھاد کی کھلے عام کالابازاری جاری ہے۔

عمر عبداللہ کی زیر صدارت کابینہ اجلاس، کئی تجاویز منظور

جموں (یواین آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں بدھ کی صبح کابینہ کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں مختلف محکموں کی کئی اہم تجاویز کو منظوری دی گئی۔ اجلاس صبح 9 بجے وزیر اعلیٰ کی جموں رہائش گاہ پر منعقد ہوا، جس میں بالخصوص محکمہ تعمیرات عامہ میں افسران کی ترقیوں سے متعلق تفصیلی بحث کے بعد منظوری دی گئی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ اجلاس میں محکمہ بجلی، ریزرویشن پالیسی اور سردیوں کی تیاریوں سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ اس دوران لائیو اسٹاک اور فشریز سیکٹر سے جڑے کوآپریٹو سوسائٹیز کو مضبوط کرنے کے لیے مالی امداد کی منظوری بھی دی گئی۔ کابینہ وزیر جاوید رانا نے اجلاس کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ کئی اہم ایجنڈے منظور کیے گئے، جن میں آر اینڈ بی محکمے کے افسران کی سینیارٹی کی توثیق اور ترقیوں کا معاملہ سب سے نمایاں رہا۔ انہوں نے بتایا کہ کابینہ نے جموں وکشمیر اینمل پروٹیکشن بورڈ کے قیام کی بھی منظوری دے دی ہے، جس کا مقصد مویشیوں کی فلاح و بہبود، جانوروں سے متعلق قوانین کی مؤثر نگرانی اور متعلقہ محکموں کے درمیان ہم آہنگی کو مضبوط بنانا ہے۔ اس دوران مختلف محکموں میں کام کرنے والے ڈیلی ویجرز کے مسئلے پر بھی غور کیا گیا۔ جاوید رانا نے بتایا کہ چیف سیکریٹری کو جلد از جلد جامع رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا، ڈیلی ویجرز کا معاملہ بڑا اور حساس ہے۔ حکومت ان کے ساتھ انصاف کرنے کی پابند ہے، اس لیے فیصلہ سازی کے لیے تفصیلی رپورٹ جلد طلب کی گئی ہے۔

ذرائع کے مطابق اجلاس کے اختتام پر تمام محکموں کو ہدایت دی گئی کہ زیر التوا رپورٹس جلد جمع کرائی جائیں اور آج منظور شدہ فیصلوں پر فوری عملدرآمد یقینی بنایا جائے، تاکہ عوامی خدمات اور انتظامی نظام میں بہتری لائی جا سکے۔

بیجاپور: بچوں کے آشرم میں طلبہ سے بدسلوکی کا انکشاف

بیجاپور: (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے بیجاپور کے بھوپال پٹنم بلاک کے بچوں کے آشرم نرونا پلی میں تعلیمی نظام میں سنگین بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ بچوں کے آشرم میں رہنے والے طلبہ کی اصل تعداد صرف پانچ پائی گئی، جبکہ حاضری رجسٹر میں 15 سے زائد بچوں کے نام درج تھے۔ شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ گاؤں کے بچوں کے نام کاغذوں میں شامل کر کے اسکالرشپ کی رقم بڑھانے کی کوشش کی گئی، جس سے گھپلے کا خدشہ پیدا ہوتا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق رہائشی اسکول کے بچوں نے اسکول میں تعینات مہیندر راو روجے پر گالی گلوچ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ بچوں کا کہنا ہے کہ دونوں شراب پی کر آتے ہیں، گالیاں دیتے ہیں اور دال پکنے کے بعد اس میں ہلدی اور مرچ ڈال دیتے ہیں۔ اسی دوران آشرم میں موجود چپراسی پر بھی طلبہ سے بدتمیزی کرنے اور ناقص معیار کا کھانا فراہم کرنے کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ بچوں نے بتایا کہ انہیں پانی جیسی دال اور پتلی سبزی دی جاتی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق، جانچ کے دوران منڈل کوآرڈینیٹر کی لاپرواہی بھی سامنے آئی ہے۔ آشرم کا باقاعدہ معائنہ نہیں کیا جاتا۔ کوآرڈینیٹر کے خلاف سابقہ کارروائی کے باوجود انہیں دوبارہ تعینات کیا گیا ہے۔ بلاک ایجوکیشن افسر وجے کورام نے بتایا کہ ان کے معائنہ کے دوران انہیں رہائشی اسکولوں میں صرف پانچ بچے ملے تھے اور انہوں نے صرف انہی پانچ بچوں کی رپورٹ پیش کی ہے۔

کشمیر یونیورسٹی سے سکمز اور پھر نگین جھیل تک ریچھ کی حیران کن موجودگی، لوگوں میں خوف ودہشت

سری نگر: (یو این آئی) شہر کے نواحی علاقوں میں گزشتہ ایک ہفتے سے جاری جنگلی ریچھ کی تلاش کا سلسلہ مزید الجھ گیا ہے۔ ریچھ کی غیر متوقع نقل وحرکت نے جہاں شہریوں میں شدید خوف کی لہر دوڑا دی ہے، وہیں وائلڈ لائف حکام مسلسل کوششوں کے باوجود اسے قابو کرنے میں ناکام نظر آ رہے ہیں۔ تازہ واقعے میں ریچھ کو گزشتہ شام نگین جھیل میں غوطے لگاتے ہوئے دیکھا گیا، جس کے بعد رات بھر آپریشن جاری رہا، مگر حکام کے مطابق اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ ریچھ کو سب سے پہلے 26 نومبر کو کشمیر یونیورسٹی کے قریب دیکھا گیا تھا، جہاں اس نے ہوسٹل کے سامنے آوارہ کتوں کے جھنڈ سے بچنے کے لیے بھاگ دوڑ بھی کی تھی۔ اس کے بعد اسے سکمز صورہ کے احاطے اور شہر کے کئی دیگر مقامات پر بھی دیکھا جاتا رہا، جس کے باعث شہری علاقوں میں سنسنی پھیل گئی۔ وائلڈ لائف محکمہ کا کہنا ہے کہ ریچھ شہروں میں آنے کے بعد غیر متوقع راستے اختیار کرتا ہے، جس کی وجہ سے اس کا سراغ لگانا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔ محکمہ کے ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ رات کے وقت بیس سے زائد اہلکاروں کی ٹیم ٹرنکولائزر گنز، کیچز، نائٹ وژن ڈیوائسز اور ٹریپنگ آلات کے ساتھ مسلسل آپریشن چلا رہی ہے۔ ہماری پوری کوشش ہے کہ ریچھ کو محفوظ طریقے سے پکڑا جائے، تاکہ نہ عوام کو نقصان پہنچے اور نہ ہی جانور کو کوئی چوٹ آئے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ دن کے اوقات میں دس سے زائد اہلکار مختلف مقامات پر اس کے ممکنہ راستوں کی نگرانی کرتے ہیں۔ ریچھ مسلسل حرکت میں ہے، اس کی لوکیشن ہر چند گھنٹوں بعد بدل جاتی ہے، جس سے کارروائی مزید چیلنجنگ ہو جاتی ہے۔ گزشتہ شام نگین جھیل میں ریچھ کے اچانک نمودار ہونے نے لوگوں کو حیران بھی کیا اور خوفزدہ بھی۔ عینی شاہدین کے مطابق ریچھ پانی میں باقاعدہ غوطے لگاتا ہوا ساحل کے قریب دیکھا گیا، جس کے فوراً بعد وائلڈ لائف ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور پوری رات بھر سرچ آپریشن جاری رہا، مگر ریچھ جھیل سے نکل کر کہاں گیا، اس بارے میں کوئی معتبر اطلاع سامنے نہیں آ سکی۔ حکام نے تاکید کی ہے کہ لوگ رات کے وقت نقل وحرکت محدود رکھیں اور کسی بھی مشاہدے کی فوراً اطلاع انتظامیہ یا وائلڈ لائف محکمہ کو دیں۔ وائلڈ لائف محکمہ کا کہنا ہے کہ یہ واقعہ شہری علاقوں میں جنگلی حیات کے بڑھتے ہوئے داخلے کی سنگین صورتحال کی طرف اشارہ کرتا ہے اور سرینگر جیسے گنجان علاقے میں ایسے جانوروں کی موجودگی انتظامیہ کے لیے بڑا چیلنج بن چکی ہے۔

چھتیس گڑھ میں گھریلو بجلی بل پر 50 فیصد رعایت کا اعلان
سی ایم وشنودیو سائے کی صدارت میں منعقدہ کابینہ کی میٹنگ میں کئی اہم فیصلے

رائے پور: (یواین آئی) وزیراعلیٰ وشنودیو سائے کی صدارت میں مہاندی بھون میں منعقدہ کابینہ کی میٹنگ میں بدھ کے روز کئی اہم فیصلے کیے گئے۔ ان میں بنیادی طور پر گھریلو صارفین کو بجلی کے بل میں رعایت، مقامی صنعتوں کے فروغ اور دو اہم بلوں کے مسودوں کی منظوری شامل ہے۔ کابینہ کا سب سے بڑا فیصلہ چیف منسٹر انرجی ریلیف عوامی مہم کے حوالے سے لیا گیا۔ ریاستی حکومت نے گھریلو بجلی صارفین کو ریلیف دیتے ہوئے 100 یونٹ سے بڑھا کر اب 200 یونٹ تک بجلی کے بل میں 50 فیصد رعایت دینے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اسکیم یکم دسمبر سے نافذ ہو چکی ہے۔ اسی کے ساتھ 200 سے 400 یونٹ تک بجلی خرچ کرنے والے صارفین کو بھی آئندہ ایک سال تک 200 یونٹ تک 50 فیصد رعایت کا فائدہ ملے گا۔ اس فیصلے سے تقریباً چھ لاکھ صارفین کو فائدہ پہنچے گا، جس سے انہیں پی ایم سوریا گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت اپنے گھروں میں سولر پلانٹس لگانے میں سہولت ملے گی۔ مجموعی طور پر، چیف منسٹر انرجی ریلیف عوامی مہم سے ریاست کے 42 لاکھ صارفین کو براہ راست فائدہ پہنچے گا، جبکہ پی ایم سوریا گھر اسکیم کا فائدہ ریاست کے تمام صارفین کو دستیاب ہوگا۔ ریاستی حکومت کی جانب سے سولر انرجی کو فروغ دینے کے لیے اضافی سبسڈی بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ ایک کلو واٹ کے سولر پلانٹ پر 15 ہزار روپے اور دو کلو واٹ یا اس سے زائد صلاحیت والے پلانٹ پر 30 ہزار روپے کی اضافی مالی مدد دی جا رہی ہے۔ اس سے ریاست میں سولر انرجی کو اپنانے کی رفتار بڑھے گی اور صارفین آدھی بجلی سے مکمل مفت بجلی کی سمت بڑھ سکیں گے۔ کابینہ نے چھتیس گڑھ اسٹورز پرچیز رولز 2002 میں ترمیم کی بھی منظوری دی ہے۔ یہ ترمیم مقامی چھوٹی و درمیانی صنعتوں سے خریداری کو فروغ دے گی اور جیم پورٹل کے ذریعے خریداری کے عمل کو مزید آسان، شفاف اور مسابقتی بنائے گی۔ اس سے وقت اور وسائل کی بچت ہوگی۔ اس کے علاوہ کابینہ نے چھتیس گڑھ پرائیویٹ یونیورسٹی (اسٹیبلشمنٹ اینڈ آپریشن) (ترمیم) بل 2025 کے مسودے کو بھی منظوری دی۔ ساتھ ہی چھتیس گڑھ شاپس اینڈ اسٹیبلشمنٹ ترمیمی بل 2025 کو بھی منظوری دی گئی۔ یہ ترمیم ایز آف ڈوئنگ بزنس کو مضبوط کرے گی اور ریاست میں روزگار کے مواقع کو فروغ دے گی۔

جی ایس ٹی انسپکٹر رشوت لیتے ہوئے گرفتار

ستنا: (یواین آئی) مدھیہ پردیش کے ضلع ستنا میں ایک تاجر کی شکایت پر آج ضلع میں تعینات جی ایس ٹی انسپکٹر سوربھ سنگھ کو لوک آیوکت پولیس نے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ خصوصی اسٹیبلشمنٹ پولیس لوک آیوکت ریوا نے سینٹرل جی ایس ٹی انسپکٹر کو ان کے گھر پر تاجر سے رشوت وصول کرتے گرفتار کیا۔ لوک آیوکت پولیس کے مطابق 15 لاکھ روپے کے ای وے بل پاس کرنے کے نام پر ملزم نے شکایت کنندہ سے ایک لاکھ روپے رشوت طلب کی تھی۔ بعد ازاں دونوں کے درمیان 60 ہزار روپے میں معاملہ طے پایا تھا۔ آج پہلی قسط کے طور پر 20 ہزار روپے لیتے ہوئے جی ایس ٹی انسپکٹر کو گرفتار کیا گیا۔

ہزاری باغ میں کار ڈیوائیڈر سے ٹکرائی
ایک ہی خاندان کے تین افراد کی موت، چھ زخمی

ہزاری باغ: (یواین آئی) جھارکھنڈ کے ضلع ہزاری باغ میں بدھ کی صبح سڑک حادثے میں ایک ہی خاندان کے تین افراد کی موت ہو گئی جبکہ چھ دیگر زخمی ہو گئے۔ ایک سوئفٹ کار مغربی بنگال کے آسنسول کے کلٹی سے بہار میں ایک شادی کی تقریب کے لیے جا رہی تھی۔ کار کے ڈرائیور نے اچانک کنٹرول کھو دیا اور کار ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ کار میں سوار تین افراد موقع پر ہی موت ہو گئی۔ مرنے والوں میں پونم دیوی (55)، جنئے بھگوان یادو (40) اور انشیکا کماری (10) شامل ہیں۔ خاندان کے چھ دیگر افراد بھی شدید زخمی ہوئے: مقامی لوگوں نے زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال پہنچایا جہاں سے پانچ کو ابتدائی طبی امداد کے بعد صدر اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ ڈاکٹروں کے مطابق دو افراد کی حالت بدستور تشویشناک ہے۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاشوں کو قبضے میں لیا اور پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔

وشاکھا اسٹیل پلانٹ سے ملازمین کی برطرفی کے خلاف احتجاج

حیدرآباد (یواین آئی) اے پی کے وشاکھاپٹنم میں راشٹریہ اسپات نگم لمیٹڈ (آر آئی این ایل) کے کارپوریٹ ادارہ وشاکھا اسٹیل پلانٹ کے انتظامی دفتر کے قریب ورکرس نے شدید احتجاج کیا۔ وی ایس پی کے معاہدہ پر کام کرنے والے کنٹریکٹ ورکرس کی یونینوں کی جوائنٹ ایکشن کمیٹی نے انتظامی عمارت کے سامنے یہ احتجاج کیا۔ ان کا احتجاج اچانک بڑے پیمانہ پر ورکرس کی برطرفی کے خلاف تھا۔ یونین قائدین نے الزام لگایا کہ ہزاروں ورکرس کو من مانی طور پر اور لیبر قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے برطرف کیا گیا۔ ورکرس نے مطالبہ کیا کہ انہیں تنخواہوں کی کٹوتی کے معاوضہ کے طور پر ماہانہ 2,400 روپے ادا کئے جائیں اور ان کی باقی واجب الادا تنخواہیں بھی جاری کی جائیں۔ صورتحال کے پیش نظر پلانٹ کے احاطہ میں بھاری پولیس فورس تعینات کی گئی تھی تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کو روکا جا سکے۔ اطلاعات کے مطابق، پولیس نے مظاہرہ روکنے کی کوشش میں سی آئی ٹی یو اور اے آئی ٹی یو سی سمیت کئی یونین قائدین کو حراست میں لے لیا تھا۔ احتجاج کرنے والے ورکرس نے زور دے کر کہا کہ انتظامیہ کا یہ اقدام دراصل پلانٹ کو نجی شعبہ کے حوالہ کرنے کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ انہوں نے ریاستی اور مرکزی حکومتوں پر بھی تنقید کی اور الزام لگایا کہ وہ اس مسئلہ کو سنجیدگی سے نہیں لے رہی ہیں۔ ورکرس نے بتایا کہ خام مال کی کمی کے باعث پیداوار بری طرح متاثر ہوئی ہے اور کئی بھٹیاں بند پڑی ہیں۔ یونینوں نے مرکزی حکومت سے آر آئی این ایل کو اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ میں ضم کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے انتباہ کہ جب تک ان کے مطالبات پورے نہیں ہوتے اور انتظامیہ اپنی سخت پالیسیاں واپس نہیں لیتی، احتجاج جاری رہے گا۔ انتظامیہ کی جانب سے باقاعدہ ملازمین کے کام کے اوقات کار 8 گھنٹے سے بڑھا کر 12 گھنٹے کرنے کی بھی اطلاعات ہیں۔ مظاہرین نے پلانٹ کے تحفظ اور ملازمت سے نکالے گئے ورکرس کی فوری بحالی کے حق میں نعرے لگائے۔

نوی ممبئی میں 11 مہینوں میں 499 بچوں کا اغوا

458 کا سراغ لگانے میں پولیس کو ملی کامیابی، 34 لڑکیوں اور 7 لڑکے سمیت 41 بچے ہنوز لاپتہ، تربھے سے سب سے زیادہ 51 معاملے رپورٹ

نوی ممبئی: مہاراشٹر کے نوی ممبئی ٹاؤن شپ میں جنوری اور نومبر 2025 کے درمیان کل 499 بچوں کے اغوا کی اطلاع ملی اور پولیس ان میں سے 458 کا سراغ لگانے میں کامیاب رہی، جب کہ 41 بچے ابھی تک لاپتہ ہیں۔ حکام نے اس کی اطلاع آج بدھ (3 دسمبر) کو دی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'بچائے گئے 458 بچوں میں سے، ان کے لاپتہ ہونے کی وجہ مجرمانہ عزائم سے زیادہ جذباتی تکلیف اور ذاتی حالات بتائے گئے، کیونکہ 128 کیسز کا تعلق محبت کے معاملات سے تھا اور 114 کیس ایسے تھے جن کا تعلق والدین کی طرف سے ڈانٹنے کے بعد بھاگ جانے والے بچوں سے تھا۔

اس کے علاوہ 103 بچے رشتہ داروں کے پاس چلے گئے تھے، 63 سفر پر گئے تھے اور 48 دوست کے گھر گئے تھے۔ عیاں رہے کہ ہر ایک بچے کے معاملے میں ذہنی معذوری اور حادثاتی موت کی رپورٹ (اے ڈی آر) درج تھی۔ عیاں رہے کہ ایک پولیس پریس ریلیز میں اس طرح کی اطلاع دی گئی ہے۔ اس میں سے 25 کیسز جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ (پاکسو) ایکٹ سے متعلق تھے۔

پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ اس سال ایک جنوری سے 29 نومبر کے درمیان، نوی ممبئی میں 349 لڑکیوں سمیت 499 بچوں کے اغوا کی اطلاع ملی۔ پولیس نے ان میں سے 458 کا سراغ لگایا، جن میں 315 لڑکیاں بھی شامل ہیں۔ پریس ریلیز میں مزید کہا گیا کہ 41 بچے جو ابھی تک لاپتہ ہیں ان میں 34 لڑکیاں اور سات لڑکے شامل ہیں۔

اعداد وشمار کے مطابق پولیس نے بچوں کے اغوا کے 483 مقدمات درج کیے ہیں اور ان میں سے 442 کو حل کرلیا گیا ہے، جس سے پتہ لگانے کی شرح 91.78 فیصد ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 'ان میں سے زیادہ تر معاملے تربھے کے علاقے (51) سے رپورٹ ہوئے، اس کے بعد ربالے سے 49 کیس درج ہوئے۔

کاندیولی میں آگ کوئی زخمی نہیں

ممبئی: کاندیولی میں 32 منزلہ رہائشی ٹاور کی تیسری منزل پر آج بدھ کے روز آگ لگ گئی، جس سے ہنگامی خدمات کو موقع پر پہنچنا پڑا۔ اطلاع کے مطابق، آگ پر قابو پانے کے لیے سات فائر ٹینڈرز کو موقع پر پہنچایا گیا۔ موجودہ اطلاعات کے مطابق ابھی تک کوئی زخمی یا ہلاک نہیں ہوا۔ فائر افسران نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق شارٹ سرکٹ کے سبب آگ لگنے کا انکشاف ہوا ہے، البتہ آگ پر قابو پالیا گیا ہے لیکن دیر شام تک کولنگ کا کام جاری تھا۔

مرین ڈرائیو-اورنج گیٹ ٹنل پروجیکٹ کا افتتاح

ممبئی کے شہریوں کو ٹریفک سے بڑی راحت ملنے کی امید ہے: دیویندر فڑنویس

ممبئی: ایسٹرن فری وے کی وجہ سے شہری مشرقی مضافاتی علاقوں سے 20-25 منٹ میں جنوبی ممبئی پہنچ سکتے ہیں۔ تاہم مزید سفر کے لیے انہیں آدھے گھنٹے سے پندرہ منٹ تک ٹریفک جام میں پھنسنا پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ مغربی مضافات اور جنوبی ممبئی کے شہریوں کو نوی ممبئی ہوائی اڈے تک لمبا راستہ اختیار کرنا پڑتا ہے۔ اورنج گیٹ ٹنل کا تصور اس مسئلے کے حل کے طور پر وضع کیا گیا تھا، وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے بتایا کہ اس پروجیکٹ سے ممبئی کی ٹریفک کو بڑی راحت ملے گی۔

اورنج گیٹ ٹو مرین ڈرائیو اربن ٹنل پروجیکٹ کا آغاز وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کیا تاکہ شہر میں ٹریفک کی بھیڑ کو کم کیا جا سکے اور نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے کا سفر آسان بنایا جا سکے۔ اس موقع پر ٹنل بورنگ مشین (ٹی بی ایم) کا افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، اسمبلی اسپیکر ایڈووکیٹ راہول نارویکر، ہنر، روزگار، کاروباری اور اختراع کے وزیر منگل پربھات لودھا، ایم ایل اے امین پٹیل، ممبئی میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے کمشنر روبل اگروال وغیرہ موجود تھے۔ اس منصوبے کے تحت اورنج گیٹ سے میرین ڈرائیو تک ایک اربن ٹنل بنائی جائے گی۔ 9.96 کلومیٹر طویل اس سرنگ کی تکمیل سے اورنج گیٹ سے میرین ڈرائیو تک کا فاصلہ 10 منٹ میں طے کیا جا سکے گا۔ سی ایم فڑنویس نے ٹنل بورنگ مشین (ٹی بی ایم) لانچ کرنے کے لیے بٹن دبایا۔ اس پروجیکٹ پر 8056 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ اس شہری سرنگ کو ممبئی کے لیے گیم چینجر سمجھا جاتا ہے۔ یہ سرنگ دو لین پر محیط ہوگی اور اس میں ایمرجنسی لین بھی ہوگی۔ چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے کہا کہ پہلے اس جگہ پر فلائی اوور بنانے کا سوچا تھا۔ لیکن جگہ کی کمی اور بھاری ٹریفک کی وجہ سے یہ ممکن نہ ہو سکا۔ چونکہ یہ علاقہ محمد علی روڈ فلائی اوور سے زیادہ گنجان ہے، اس لیے سرنگ ہی واحد عملی اور محفوظ آپشن ہے۔ یہ سرنگ تقریباً 700 جائیدادوں، سو سال پرانی تاریخی عمارت کے ساتھ ساتھ مغربی اور وسطی ریلوے لائنوں کے نیچے سے گزرے گی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ سرنگ میٹرو تھری سے 50 میٹر نیچے کھودی جائے گی۔ اس لیے وزیر اعلیٰ فڑنویس نے ذکر کیا کہ یہ پروجیکٹ ایک لحاظ سے انجینئرنگ کا کمال ہوگا۔

یہ منصوبہ دسمبر 2028 تک مکمل ہونے کی امید ہے، اور اسے چھ ماہ قبل مکمل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کام معروف کمپنی ایل اینڈ ٹی کو سونپا گیا ہے۔ اگلے سال ورلی-شیوڑی سی-لنک کے کھلنے کے ساتھ ساتھ ساحلی سڑک کے رابطے کے بعد، مغربی مضافاتی علاقوں کے لوگوں کے پاس نوی ممبئی ہوائی اڈے جانے کے لیے دو راستے ہوں گے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ فڑنویس نے کہا کہ اس پروجکٹ سے لوگوں کی وقت کی بچت ہوگی اور آج ممبئی کی نقل وحمل کے لیے ایک تاریخی دن ہے۔

چیف منسٹر سمردھی پنچایت راج ابھیان کے لیے ضلع پریشدوں کے فنڈز سے 10 فیصد فنڈز محفوظ

ممبئی: پنچایت راج اداروں کی کارکردگی کو بڑھانے اور ترقیاتی اسکیموں کو تیزی سے نافذ کرنے کے مقصد کے ساتھ، دیہی ترقی کا محکمہ 2025-26 سے ریاست میں 'وزیر اعلیٰ سمردھی پنچایت راج ابھیان' کو نافذ کر رہا ہے۔ اس مہم کے تحت گرام پنچایت، پنچایت سمیتی اور ضلع پریشد کی کارکردگی کی بنیاد پر تعلقہ، ضلع، محکمہ محصولات اور ریاستی سطح پر ایوارڈز دیئے جائیں گے۔ چونکہ اس اسکیم کی نوعیت مسابقتی ہے، اس لیے اس مہم کی تیاری کے لیے ضلع پریشدوں کو ضروری فنڈ فراہم کرنے کے لیے، اسے 4 نومبر 2025 کو دیہی ترقیات اور پنچایت راج محکمہ کے حکومتی فیصلے کے ذریعے ہر سال اس مہم کے لیے ضلع پریشدوں کے اپنے فنڈز سے کم از کم 10 فیصد فنڈز محفوظ کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔ چونکہ ضلع پریشدوں کا سیس فنڈ مہم کے موثر نفاذ کے لیے درکار انتظامی اور پروموشنل اخراجات کے لیے کافی نہیں ہے، اس لیے حکومت کے اس فیصلے نے اس مہم کے لیے ہر سال ضلع پریشدوں کے اپنے فنڈز سے کم از کم 10 فیصد فنڈز محفوظ کرنے کی منظوری دی ہے۔

ریاستی مقننہ کا سرمائی اجلاس 8 سے 14 دسمبر تک ناگپور میں ہوگا

ممبئی: مہاراشٹر کی مقننہ کا سرمائی اجلاس پیر، 8 دسمبر سے اتوار، 14 دسمبر، 2025 تک ناگپور میں ہوگا۔ 13 دسمبر، ہفتہ اور 14 دسمبر، اتوار کی سرکاری تعطیلات میں بھی دونوں ایوانوں کے کام چلانے کا فیصلہ قانون سازی کی کاروباری مشاورتی کمیٹی کے اجلاس میں کیا گیا۔ قانون ساز بزنس ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ ودھان بھون میں ہوئی۔ میٹنگ میں قانون ساز کونسل کے چیئرمین پروفیسر رام شندے، اسمبلی اسپیکر ایڈووکیٹ راہول نارویکر نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار، قانون ساز کونسل کے نائب چیئرمین ڈاکٹر نیلم گورہے، اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر انا بنسوڈے، اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم، پارلیمانی امور کے وزیر چندرکانت دادا پاٹل، محصولات کے وزیر چندر شیکھر باونش، پانی کے وزیر رانا بنسوڈے، ثقافتی امور کے وزیر ایڈووکیٹ آشیش شیلار، ممبران اسمبلی سدھیر منگنٹیوار، دیپک کیسرکر، جتیندر اوہاد، بھاسکر جادھو، سنیل پربھو، امین پٹیل، قانون ساز کونسل کے اراکین انیل پرب، پرساد لاڈ، پروین دریکر، وکرم کالے، ستیج پاٹل، قانون ساز اسمبلی کے سکریٹری اور متعلقہ افسران جتیندر بھولے شامل تھے۔

وسئی میں نقلی گھریلو مصنوعات بنانے والی فیکٹری کا پردہ فاش

نائیگاؤں پولیس کی کارروائی میں 8.8 لاکھ روپے مالیت کی نقلی ہارپک، ڈیٹول صابن اور ویم جیل ضبط

وسئی: وسئی ایسٹ میں چونکا دینے والا انکشاف سامنے آیا ہے، جس میں معروف بین الاقوامی برانڈز کے ناموں سے جعلی گھریلو مصنوعات تیار کر کے فروخت کرنے کی خفیہ کارروائی کا پردہ فاش کیا گیا ہے۔ نائیگاؤں پولیس نے اس گودام پر چھاپہ مارا ہے جہاں یہ جعلی اشیاء تیار کی جا رہی تھیں اور مقدمہ درج کیا ہے۔

اس غیر قانونی کارروائی کا مرکز وسئی ایسٹ کے کمان دیودل علاقے میں تھا، ایک ایسا خطہ جہاں حالیہ دنوں میں صنعتی کارخانوں میں تیزی سے اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ اگرچہ یہاں جائز کاروبار چل رہے ہیں لیکن ان یونٹس میں غیر قانونی لین دین کے واقعات بار بار سامنے آتے رہے ہیں۔ یہ مخصوص ریکیٹ ممتا کمپاؤنڈ میں ایک یونٹ سے کام کر رہا تھا، جہاں دھوکہ باز مارکیٹ کے قائم مصنوعات کے نام اور لوگو کا استعمال کرتے ہوئے جعلی مصنوعات تیار کر رہے تھے۔ اس ریکٹ کا پردہ فاش فیلڈ منیجر شیتل کمار جھا نے کیا، جس نے ان تضادات کو دیکھا اور جمعرات کو باضابطہ شکایت درج کرائی۔ ایک شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے، نائیگاؤں پولیس نے پیر کو ایک کیس درج کیا اور اس کے بعد غیر مجاز یونٹ پر چھاپہ مارا۔ پولیس نے گاہکوں کو دھوکہ دینے کے لیے تیار کردہ ایک جیسی' مصنوعات اور پیکیجنگ مواد کا ایک بڑا ذخیرہ ضبط کرلیا۔ ضبط شدہ اشیاء میں ہینڈ واش، ٹوتھ پیسٹ اور جراثیم کش ادویات، فرش کلینر (فینائل) اور ڈش واشنگ صابن، جیل، کے ساتھ ساتھ مشہور برانڈز کے جعلی اسٹیکرز، لیبلز، بوتلوں اور کیپس کا ایک بڑا ذخیرہ ضبط کیا گیا ہے۔ اطلاع کی مطابق ضبط کی گئی اشیاء کی کل مالیت 8 لاکھ 80 ہزار 334 روپے بتائی گئی ہے۔

گھریلو شیئر بازار میں ابتدائی کاروبار میں آئی گراوٹ

ممبئی (یو این آئی) روپے میں تاریخی گراوٹ کے باعث بدھ کو ابتدائی کاروبار میں گھریلو شیئر بازاروں میں کمزوری دیکھنے کو ملی۔ سینسیکس 12.37 پوائنٹ کے معمولی اضافے کے ساتھ 85,150.64 پر کھلا، لیکن کچھ ہی دیر بعد یہ سرخ نشان پر چلا گیا۔ خبر لکھے جانے تک سینسیکس 248.67 پوائنٹ (29.0 فیصد) کی گراوٹ کے ساتھ 84,889.60 پر تھا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی-50 انڈیکس 27.30 پوائنٹ گر کر 90.004,26 پر کھلا اور خبر لکھے جانے تک یہ مزید 90.50 پوائنٹ یعنی 0.35 فیصد پھسل کر 25,941.70 پر پہنچ گیا۔ روپے کی تاریخی گراوٹ کا شیئر بازار پر گہرا اثر پڑا ہے۔ ہندستانی کرنسی آج صبح 90.15 روپے فی ڈالر کی سطح تک کمزور ہوگئی اور فی الحال 90.0950 روپے فی ڈالر پر ہے۔

'مہا پری نروان' دن پر امبیڈکر کے عقیدتمندوں کی گاڑیوں کو ٹول فری کیا جائے

ورشا گائیکواڑ کی نیتن گڈکری سے ملاقات، عقیدت مندوں کو مالی ریلیف دینے کا بھی مطالبہ

ممبئی: ممبئی کانگریس کی صدر اور رکن پارلیمنٹ ورشا ایکناتھ گائیکواڑ نے مہا پری نروان دن کے موقع پر ملک بھر سے ممبئی آنے والے لاکھوں عقیدت مندوں کی گاڑیوں کو ٹول فری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے آنے والوں میں بڑی تعداد عام اور غریب طبقے سے تعلق رکھنے والوں کی ہوتی ہے اس لیے ان پر سفر کا اضافی مالی بوجھ ڈالنا مناسب نہیں۔ انہوں نے مرکزی وزیر برائے سڑک و شاہراہ نتن گڈکری سے ملاقات کر کے اس سلسلے میں تفصیلی مکتوب بھی پیش کیا ہے۔ ورشا گائیکواڑ نے کہا کہ 6 دسمبر کو ڈاکٹر امبیڈکر کے مہا پرینروان دن کے موقع پر ملک کے مختلف حصوں سے لاکھوں لوگ ممبئی کی چیتیہ بھومی آتے ہیں۔ ان میں زیادہ تر مزدور، ملازمین، کسان اور کم آمدنی والے شہری شامل ہوتے ہیں جن کے لیے ٹول چارجز ایک اضافی اور غیر ضروری بوجھ بن جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اگر ایک دن کے لیے ٹول معاف کردے تو یہ نہ صرف عقیدت مندوں کے لیے مالی راحت کا سبب ہوگا بلکہ یہ ان کی جذباتی وابستگی اور عزتِ نفس کا بھی احترام ہوگا۔

ورشا گائیکواڑ نے اس مقصد کے لیے نیتن گڈکری کو ایک باضابطہ درخواست پیش کی جس میں واضح کیا گیا کہ مہا پرینروان دن پر ٹریفک پہلے ہی غیر معمولی طور پر بڑھ جاتا ہے، ایسے میں ٹول فری سہولت نہ صرف عوام کو راحت دے گی بلکہ ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے میں بھی مدد ملے گی۔ اس ملاقات کے دوران ارکانِ پارلیمنٹ ڈاکٹر کلیان کالے، شیوجی راؤ کالگے، رویندر چوہان اور بلونت وانکھڑے بھی موجود تھے، جنہوں نے اس مطالبے کی مکمل حمایت کی۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر ملک کے عظیم ترین رہنماؤں میں سے ہیں اور ہر سال ان کے عقیدت مند اپنی محبت اور احترام کے اظہار کے لیے بڑی تعداد میں چیتیہ بھومی پہنچتے ہیں۔ ان کی مالی مشکلات کو کم کرنا حکومت کی اخلاقی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مرکز اس معاملے پر حساسیت کے ساتھ غور کرے گا اور جلد ہی مثبت فیصلہ سامنے آئے گا۔

نالاسپارہ میں 51 لاکھ کی منشیات کیساتھ نائجیرین شہری گرفتار

نالاسوپارہ: اس وقت کی سب سے بڑی خبر نالاسوپارہ میں بڑی مقدار میں منشیات پکڑے جانے سے علاقے میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ یہ واقعہ نالاسوپارہ ایسٹ کے پرگتی نگر علاقے میں تلنج پولیس اسٹیشن کی حدود میں آتا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق کرائم برانچ یونٹ 2 کی ٹیم کو اطلاع ملی کہ ایک نامعلوم شخص بڑی مقدار میں منشیات اسمگل کرنے کے لیے اس علاقے میں آ رہا ہے۔ اس خفیہ اطلاع کے بعد کرائم برانچ یونٹ 2 کی ٹیم نے جال بچھا کر نائجیرین شخص کو سڑک پر گرفتار کرلیا۔ تلاشی کے دوران اس کے پاس سے تقریباً 255 گرام ایم ڈی (میفیڈرون) منشیات برآمد ہوئی جس کی کل مالیت 51 لاکھ 10 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ پرگتی نگر بیٹ پولیس چوکی (تلنج پولیس اسٹیشن کے تحت) سے محض 25 میٹر کے فاصلے پر دن دہاڑے اتنی بڑی مقدار میں منشیات پکڑے جانے سے علاقے میں سنسنی اور خوف وہراس پھیل گیا ہے۔ فی الحال، کرائم برانچ یونٹ 3 کی ٹیم نے منشیات کی اسمگلنگ کے الزام میں پرگتی نگر علاقے سے ایک نائجیرین شہری کو گرفتار کیا ہے۔

تین دنوں میں 671 ای بائک سواروں کیخلاف مقدمہ درج

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر پولیس کی کارروائی، 517 ای بائک ضبط

ممبئی: ممبئی ٹریفک پولیس نے تین دنوں میں 671 ای بائک سواروں کے خلاف مقدمات درج کیے ہیں اور 517 ای بائک ضبط کی ہیں۔ یہ آپریشن 27، 28 اور 29 نومبر کو کیا گیا تھا۔ ٹریفک پولیس کے سینئر افسر سندیپ پاٹل نے بتایا کہ آپریشن کے دوران، کئی ای بائک سواروں کو ریجنل ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ میں رجسٹرڈ کیے بغیر ڈیلیوری بوائے کے طور پر کام کرتے ہوئے پایا گیا۔ ای بائک سواروں پر ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کا الزام لگایا گیا ہے، جس میں اوور لوڈنگ، ریورس میں ای بائک چلانا، سگنل جمپنگ، زیر اثر گاڑی چلانا، شور مچاتے ہوئے تیز رفتاری سے گاڑی چلانا اور فٹ پاتھ پر ای بائک چلانا شامل ہیں۔ ٹریفک پولیس نے ان مختلف الزامات پر ای بائک سواروں کے خلاف 671 مقدمات درج کیے ہیں۔

اگر ای بائک کی موٹر 250 واٹ سے زیادہ طاقتور ہے تو ڈرائیونگ لائسنس کی ضرورت ہے۔ مزید برآں، اگر رفتار 25 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ ہے، تو ای بائک کا لائسنس لازمی ہے۔ 250 واٹ سے زیادہ کی موٹروں کے ساتھ ای بائک کی رجسٹریشن لازمی ہے۔ سمتا نگر ٹریفک پولیس کے سینئر پی آئی جگدیش بھوپالے کا کہنا ہے کہ ای بائک دن بہ دن سڑک کی حفاظت کے لیے سنگین خطرہ بن رہے ہیں۔ غیر قانونی ای بائک نہ صرف ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پائے جاتے ہیں بلکہ حادثات کا سبب بھی بن رہے ہیں۔ اسکولی بچوں اور نابالغوں کو لاپرواہی سے ای بائک چلاتے ہوئے پکڑا جا رہا ہے، جو کہ تشویشناک بات ہے۔

ای موٹر سائیکل سواروں کے خلاف کارروائی

تاریخ	مقدمات	ای-بائیکس ضبط
27 نومبر	83	77
28 نومبر	312	230
29 نومبر	273	210
کل کیسز	671	517

لوکل ٹرین کے معذور ڈبے میں خاتون سے چھیڑ چھاڑ

خاتون کی شکایت پر 2 ملزمین گرفتار، تحقیقات جاری

کلیان: ایک چونکا دینے والے واقعے میں 2 دسمبر کو الہاس نگر کی ایک 26 سالہ خاتون کے ساتھ ممبئی لوکل ٹرین کے معذور کوچ میں مبینہ طور پر چھیڑ چھاڑ کی گئی۔ یہ واقعہ منگل 2 دسمبر کو رات 15.8 بجے پیش آیا۔ الہاس وکاس کے ذریعے شیئر کردہ ویڈیو میں وہ تھانے سے کام سے واپس آتے ہوئے سینٹرل ریلوے تھانے-کلیان ٹرین میں سوار ہوئی۔ ٹرین کے ڈومبیولی کراس کرنے کے بعد، خاتون کا اپنے معذور پاس کو لے کر ملزم انوپ سریندر سنگھ اور ابھیلا شا ارجن نائر کے ساتھ جھگڑا ہوگیا۔ خاتون نے الزام لگایا کہ اس کی گرما گرم بحث کے بعد دونوں ملزمین نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ بھی کی۔ جب وہ الہاس نگر اسٹیشن پر اترے تو تینوں نے ایک اور عینی شاہد کے ساتھ اسٹیشن پر گرما گرم بحث کی۔ ریلوے پولیس جلد ہی پلیٹ فارم پر پہنچ گئی، جہاں کئی خواتین نے مداخلت کی اور افسران سے واقعہ کے بارے میں بات کی۔ اس کے بعد پولیس نے ملزم کو کلیان ریلوے پولیس اسٹیشن منتقل کردیا اور خاتون کی شکایت پر تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 74 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ دونوں ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور مزید تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

دریں اثنا، گزشتہ ماہ، 2 نومبر کو واشی گورنمنٹ ریلوے پولیس (جی آر پی) نے پنویل سے سی ایس ایم ٹی لوکل ٹرین میں ایک 28 سالہ خاتون کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کے الزام میں ایک 25 سالہ خواجہ سرا کو گرفتار کیا تھا۔ یہ واقعہ دوپہر 10.12 بجے کے قریب اس وقت پیش آیا جب ٹرین نیرول اسٹیشن کے قریب پہنچ رہی تھی۔ ملزم ہاربر لائن ٹرین کے جنرل ڈبے میں سوار ہوتے ہوئے مسافروں سے بھیک مانگ رہا تھا۔ جب ٹرین نے سی ووڈس اسٹیشن کراس کیا تو ملزم اور ایک مرد مسافر کے درمیان جھگڑا شروع ہوگیا جس نے رقم دینے سے انکار کردیا۔ اس شخص نے ایک خاتون دوست کے ساتھ مل کر ملزم کو آگے بڑھنے کو کہا جس پر دونوں کے درمیان سخت زبانی تکرار ہوئی۔ جھگڑے کے دوران ملزم نے مرد کو گالی دی اور خاتون کے کندھے پر ہاتھ مارا جس سے وہ بے چین ہوگئی۔ شکایت درج کرائی گئی اور ملزم کو واشی جی آر پی نے اپنی تحویل میں لے لیا۔

بی ایم سی کا فضائی آلودگی پر قابو پانے کیلئے 'روڈ کلیننگ اینڈ ڈسٹ کنٹرول' مہم

570 میٹرک ٹن فضلہ تلف کیا گیا، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے عملے نے 1888 کلومیٹر لمبائی کی 676 سڑکوں کی صفائی کی

ممبئی: برہن ممبئی کے علاقے (ممبئی شہر اور مضافات) میں فضائی آلودگی پر قابو پانے کے سلسلے میں، برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن نے 28 سے 30 نومبر 2025 تک "سڑکوں کی صفائی اور دھول پر قابو پانے کی مہم" نافذ کی۔ 570 میٹرک ٹن کچرا، 95 میٹرک ٹن کچرا ہٹایا گیا اور اس مہم میں 18 میٹرک ٹن کچرے کو ہٹایا گیا۔ دریں اثناء سالڈ ویسٹ مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کے سینیٹیشن ورکرز نے 1,888 کلومیٹر لمبائی کی کل 676 سڑکوں کی مکمل صفائی کی۔ اس مہم کے ساتھ ساتھ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے مختلف اقدامات کی وجہ سے ممبئی میں ایئر کوالٹی انڈیکس (AQI) مسلسل بہتر ہو رہا ہے۔ فضائی آلودگی پر قابو پانے کے لیے ایڈیشنل میونسپل کمشنر (شہر) ڈاکٹر (مسز) اشونی جوشی کی رہنمائی میں برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر شری بھوشن گگرانی کی ہدایت کے مطابق مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اس پس منظر میں ڈپٹی کمشنر (سالڈ ویسٹ مینجمنٹ) شری کرن دیگھاوکر کی نگرانی میں سڑک کی صفائی اور دھول کنٹرول مہم کا انعقاد کیا گیا۔ میونسپل کارپوریشن نے سالڈ ویسٹ ڈپارٹمنٹ کے جونیئر سپروائزروں کے ذریعہ باقاعدگی سے صفائی اور دیکھ بھال کے لئے کم از کم تین بڑی سڑکوں یا راستوں کو اپنانے کی پہل شروع کی ہے۔ اس پہل کے ساتھ مل کر، جونیئر سپروائزرز کے ذریعے 28 سے 30 نومبر 2025 تک تین دنوں کے لیے ایک خصوصی روڈ کلیننگ اینڈ ڈسٹ کنٹرول مہم چلائی گئی۔ اس کے تحت سڑک کی سطح کی مکمل صفائی؛ سڑک پر پڑے فضلے کے مواد کو ہٹانا، تعمیراتی ملبہ وغیرہ؛ ڈیوائیڈرز، فٹ پاتھ اور سروس روڈز وغیرہ کی صفائی کی گئی۔ ممبئی میں تقریباً 1,888 کلومیٹر کی 676 سڑکوں کو میونسپل کارپوریشن کے انتظامی محکموں (وارڈز) میں کام کرنے والے 220 جونیئر سپروائزروں کے ذریعے صاف کیا گیا۔ اس کے لیے 14 ہزار 138 صفائی کارکن 2 ہزار 63 مشینوں کے ساتھ کام کر رہے تھے۔

22 تولہ سونے کے زیورات چوری کرنے والی پڑوسن گرفتار

نئی ممبئی کی رہائشی ملزمہ پر تفتیش کو گمراہ کرنے کے لیے سی سی ٹی وی فوٹیج تباہ کرنے کا الزام

نئی ممبئی: کاموٹھے کی ایک خاتون کو اپنے پڑوسی کے گھر سے 22.35 تولے سونے کے زیورات چرانے اور پھر سی سی ٹی وی فوٹیج کو تباہ کر کے اور بینک اسٹیٹمنٹس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے اور تفتیش کاروں کو گمراہ کرنے کی کوشش کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔

27 ستمبر کو شکایت کنندہ سویتا مسکر کی طرف سے رپورٹ کی گئی چوری 16 اور 26 ستمبر کے درمیان اس وقت ہوئی جب خاندان گھر پر نہیں تھا۔ پولیس نے بتایا کہ ملزمہ مونیکا دیگھے اسی عمارت میں رہتی تھی اور اسے شکایت کنندہ کے گھر کی اضافی چابی سونپی گئی تھی۔

ملزم نے نہ صرف اپنے پڑوسی کا اعتماد توڑا بلکہ جان بوجھ کر سی سی ٹی وی فوٹیج کو مٹا کر اور بینک ریکارڈ میں ردوبدل کر کے تفتیش کو گمراہ کرنے کی کوشش کی۔ کاموٹھے پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر ول بیڈوے نے کہا کہ ہماری ٹیم نے چوری شدہ مال برآمد کرلیا ہے۔ تفتیش کاروں کو پتہ چلا کہ دیگھے نے چوری شدہ زیورات بیچ کر رقم اپنے بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائی تھی۔ ان نتائج کی بنیاد پر پولیس نے بی این ایس سیکشن 316(2)، 338 اور 340(2) کو سیکشن 305 کے تحت اصل الزام میں شامل کیا۔ پولیس حراست کے دوران افسران نے کل 22.35 تولے مسروقہ زیورات برآمد کیے۔ 2 دسمبر کو مقامی عدالت نے ملزم کو مزید تفتیش کے لیے پولیس کی تحویل میں دے دیا۔

پولیس کمشنر ملند بھرامبے، جوائنٹ کمشنر سنجے ائین پورے، ڈی سی پی زون 3 پرشانت موہتے اور اے سی پی وکرم کدم سمیت سینئر افسران نے تحقیقات کی نگرانی کی۔ تحقیقات کی قیادت سینئر پی آئی ول بیڈوے نے کی اور مزید تفتیش اے پی آئی گنیش دلوی نے کی۔

بیڑ میں کلاس 3 اور 4 کی لڑکیوں سے چھیڑ چھاڑ، اسکول ٹیچر گرفتار

طلباء کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ناراض والدین کا اسکول میں خواتین اساتذہ تقرر کرنے کا مطالبہ

بیڑ: پولیس نے مہاراشٹر کے بیڑ ضلع کے ایک سرکاری اسکول کے ایک ٹیچر کو کلاس 3 اور 4 کی طالبات کو جنسی طور پر ہراساں کرنے اور چھیڑ چھاڑ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے، حکام نے آج بدھ کو اس کی اطلاع دی۔ ٹیچر وشنو زومبدے کو منگل کو گرفتار کیا گیا تھا اور ایک مقامی عدالت نے اسے 14 دن کی عدالتی تحویل میں بھیج دیا تھا۔ یہ واقعہ ماجلگاؤں تعلقہ کے ایک اسکول میں سامنے آیا۔ ماجلگاؤں دیہی پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر بالک کولی نے کہا، "زومبیڈے گزشتہ 15 دنوں سے لڑکیوں کو ہراساں کر رہا تھا اور انہیں خاموش رہنے کی دھمکیاں دے رہا تھا۔ متاثرین میں سے ایک نے اپنے گھر والوں کو بتایا کہ انہوں نے پیر کو پولیس سے شکایت کی، جس کے بعد یہ جرم سامنے آیا۔ انہوں نے کہا کہ زومبیڈے نے مبینہ طور پر دو ماہ قبل اسکول جوائن کیا تھا۔ اس واقعے نے والدین میں بڑے پیمانے پر غصے کو جنم دیا ہے، جنہوں نے اپنے بچوں کی حفاظت پر سوالات اٹھائے ہیں۔ اگر استاد خود ہی ایسا سلوک کرے گا تو ہمارے بچوں کا مستقبل کیا ہوگا؟ ایک والدین نے پوچھا۔ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ حکام طلباء کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے اسکول میں خواتین اساتذہ کا تقرر کریں۔

ملزم کے خلاف تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 74 (عورت پر حملہ یا مجرمانہ طاقت کے ساتھ اس کی عزت کو مجروح کرنے) اور 75 (جنسی طور پر ہراساں کرنا) اور جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ (پاکسو) ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

سی ایم یوگی نے کیا دیویہ کلا نمائش کا افتتاح

لکھنؤ: (پی این ایس) عالمی یوم معذوری کے موقع پر بدھ کو لکھنؤ کے اندرا گاندھی پرتشٹھان میں ریاستی سطح پر ایک اعزازی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ صبح 10:30 بجے تقریب میں پہنچے اور اس کا افتتاح کیا۔ اس خصوصی موقع پر وزیر اعلیٰ نے دیویہ کلا نمائش کا بھی افتتاح کیا، جس کے بعد انہوں نے نمائش کا دورہ کیا اور معذور افراد میں معاون آلات تقسیم کئے۔ تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے معذور فنکاروں کی صلاحیتوں کی تعریف کی۔ نمائش کا مشاہدہ کرتے ہوئے انہوں نے ایک معذور بچے کی بنائی ہوئی اپنی پینٹنگ دیکھی اور اس پر آٹوگراف بھی دیا، جس نے بچے اور وہاں موجود سبھی کو مسحور کردیا۔ اس تقریب میں محکمہ کی جانب سے منتخب 500 معذور افراد کو ضروری معاون آلات فراہم کیے گئے۔ ان میں ٹرائی سائیکلیں، وہیل چیئرز، سماعت کے آلات، واکرز اور دیگر ضروری لوازمات شامل تھے۔ مزید برآں، معذور بچوں کو ان کی پڑھائی میں مدد کے لیے مطالعاتی مواد تقسیم کیا گیا۔ ڈیوائن آرٹ ایگزیبیشن میں دستکاری، فن پارے، اور پینٹنگز کی نمائش کی گئی ہے جو معذور فنکاروں نے بنائی ہیں۔ معذور فنکاروں کی صلاحیتوں کو وسیع پیمانے پر پہچان اور حوصلہ افزائی فراہم کرنے کے لیے یہ نمائش عوام کے لیے بھی کھلی رہے گی۔ پروگرام کا مقصد معذور افراد کو بااختیار بنانا اور انہیں معاشرے کے مرکزی دھارے میں ضم کرنے کے لیے ضروری مدد فراہم کرنا ہے۔

لکھنؤ: وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اندرا گاندھی پرتشٹھان میں عالمی یوم معذور پر طلباء میں انعامات تقسیم کئے۔

کف سیرپ معاملے کے ملزم آلوک سنگھ کو مل رہا ہے داماد جیسا ٹریٹمنٹ: اجے رائے

لکھنؤ: اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اجے رائے نے کھانسی سیرپ معاملے کے ماسٹر مائنڈ اور برخاست سپاہی آلوک سنگھ کے معاملے پر یوگی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ رائے نے الزام لگایا ہے کہ گرفتاری کے بعد حکومت ملزم آلوک سنگھ کو داماد جیسا ٹریٹمنٹ دے رہی ہے۔ رائے نے یہ بات بدھ کے روز اپنے فیس بک پیج پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے کہی ہے۔ انہوں نے اپنی پوسٹ میں لکھا ہے کہ کھانسی سیرپ اسکینڈل کے ماسٹر مائنڈ اور برخاست سپاہی آلوک سنگھ کو ایس ٹی ایف نے گرفتاری کے بعد داماد جیسا وی آئی پی ٹریٹمنٹ دیا۔ رائے نے مزید لکھا ہے کہ معمولی واقعات جیسے بائیک چوری پر یوپی پولیس فوراً لنگڑا کر دیتی ہے لیکن ہزاروں زندگیاں برباد کرنے والے کو یہ احترام کیوں؟ انہوں نے حکومت پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بات واضح ہے کہ اسے بی جے پی سے جڑے ہونے کا فائدہ کھل کر مل رہا ہے اسی وجہ سے ایسی شرمناک مہمان نوازی ہو رہی ہے۔

ایس آئی آر: حکومت کی نیت ٹھیک نہیں: رام گوپال

لکھنؤ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری پروفیسر رام گوپال یادو نے ووٹر لسٹ کی اسپیشل ریویژن مہم کو لے کر بی جے پی حکومت پر کڑی نکتہ چینی کی ہے۔ بدھ کو اٹاوہ ضلع کے جسونت نگر ضلع پنچایت آڈیٹوریم میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا، دہلی میں اقتدار میں رہنے والوں کی نیت خراب ہے، اسی لیے وہ ایس آئی آر کر رہے ہیں۔ پروفیسر یادو نے دلیل دی کہ 1952 کے بعد سے ہر الیکشن سے پہلے ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کی جاتی رہی ہے، لیکن ایس آئی آر کی کبھی ضرورت نہیں پڑی۔ انھوں نے سوال کیا کہ اب اس کی کیا ضرورت تھی۔ انہوں نے بہار میں کئے گئے ایس آئی آر کی مثال دی، جہاں ایک بھی درانداز نہیں ملا۔ اس کے باوجود مرکز میں اقتدار میں رہنے والے دراندازی کے معاملے کو ترجیح دے رہے ہیں۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ جو لوگ ایس آئی آر کے بعد اپنے ووٹوں کا اندراج نہیں کروا سکتے انہیں حکومت ووٹر لسٹ سے خارج کردے گی، اگر وہ ہندو ہیں تو انہیں نیپال کے شہری، اور اگر وہ مسلمان ہیں تو بنگلہ دیش یا پاکستان کے شہری قرار دے دیں گے۔ ایس پی لیڈر نے کہا کہ ریاست کے وزیر اعلیٰ نے حراستی مراکز بنائے تھے، لیکن وہاں بھی کوئی درانداز نہیں ملا۔ اس لیے ایس پی اس مہم کی مخالفت کر رہی ہے۔ پروفیسر رام گوپال یادو نے الیکشن کمیشن کے کردار پر بھی سنگین سوالات اٹھائے۔ انھوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن دہلی حکومت کے کہنے پر کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "اب کوئی ٹی این سیشن نہیں ہے۔" انہوں نے بی ایل او (بوتھ لیول آفیسرز) کو دیے جانے والے محدود وقت اور ضرورت سے زیادہ دباؤ کا مسئلہ بھی اٹھایا اور دعویٰ کیا کہ یہ مہم بی ایل اوز کو خودکشی کرنے پر مجبور کر رہی ہے۔ انھوں نے خبردار کیا کہ یہ ملک کے لیے اچھا نہیں ہے کہ اگر یہاں پیدا ہونے والا شخص اپنا ووٹ درج نہیں کرائے تو اسے ملک کا شہری نہیں سمجھا جائے گا۔

مذہب تبدیل کرنے والا ریزرویشن کا حقدار نہیں

الہ آباد ہائی کورٹ کا بڑا فیصلہ، آئین کے ساتھ غداری قرار دیا

پریاگراج: (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے ایک اہم فیصلہ جاری کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ جو شخص ہندو مذہب سے عیسائیت یا کسی دوسرے مذہب میں تبدیل ہوتا ہے وہ درج فہرست ذات (ایس سی) یا شیڈول ٹرائب (ایس ٹی) ریزرویشن فوائد کا حقدار نہیں ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ یہ فوائد صرف ہندو روایت کے اندر رہنے والے افراد کو دستیاب ہیں۔ جسٹس پروین کمار گری کی سنگل بنچ نے فیصلہ سنایا کہ دوسرے مذہب کو قبول کرنے کے بعد درج فہرست ذات کے فوائد حاصل کرنا آئین کے ساتھ غداری ہے۔ عدالت نے اسے سنگین مسئلہ قرار دیتے ہوئے ایسے معاملات میں قانونی کارروائی کی ہدایت دی۔ ہائی کورٹ نے واضح کیا کہ ہندوؤں کے علاوہ کسی بھی مذہب کے لوگ ST/SC فوائد کے حقدار نہیں ہیں۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ اگر ہندو مذہب تبدیل کرتے ہیں تو بھی وہ ایس سی/ایس ٹی فوائد سے محروم رہیں گے۔ عدالت نے واضح کیا کہ ہندو کون ہے، یہ کہتے ہوئے کہ ہندو، سکھ، بدھسٹ، جین اور آریہ سماج ہندو روایت میں آتے ہیں۔ جو مسلمان، عیسائی، پارسی یا یہودی نہیں ہیں انہیں ہندو سمجھا جاتا ہے۔ اس اہم فیصلے کے ساتھ ہی ہائی کورٹ نے ریاست کے تمام ضلع مجسٹریٹس کو سخت ہدایات جاری کیں۔ عدالت نے ہدایت دی کہ چار ماہ کے اندر اندران ہندوؤں کی جانچ کی جائے جو اب بھی ST/SC کے فوائد سے مستفیض ہو رہے ہیں۔ عدالت نے کہا کہ اگر تحقیقات کے دوران ایسے افراد دھوکہ دہی کے مرتکب پائے جاتے ہیں تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے تاکہ مستقبل میں ایسے حلف نامے عدالت میں داخل نہ ہوں۔ یہ فیصلہ جتیندر ساہنی کی جانب سے دائر درخواست پر دیا گیا ہے۔

اہم شخصیات کے یوم پیدائش و وفات میں شرکت نہیں کریں گی مایاوتی

لکھنؤ: (پی این ایس) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی سربراہ اور اتر پردیش کی سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی نے عظیم شخصیات کے یوم پیدائش اور یوم وفات پر ان سے منسلک عوامی مقامات پر جانے سے گریز کرنے کا اہم فیصلہ کیا ہے۔ اب وہ اپنی رہائش گاہ یا پارٹی آفس میں تعزیت کریں گی۔ بی ایس پی سربراہ نے بدھ کی صبح سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر ایک پوسٹ کے ذریعے اس فیصلے کی وجہ بتاتے ہوئے یہ معلومات شیئر کیں۔ یہ فیصلہ 6 دسمبر کو بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی برسی سے عین قبل آیا ہے۔ مایاوتی نے اپنی پوسٹ میں وضاحت کی کہ جب وہ عظیم شخصیات کے مقامات کا دورہ کرتی ہیں تو سخت حفاظتی انتظامات کیے جاتے ہیں جو کہ انتہائی ضروری ہیں۔ تاہم، اس سے لوگوں کو خاصی تکلیف ہوتی ہے اور انہیں مرکزی جگہ سے بہت دور روک دیا جاتا ہے۔ اس مشکل کو دیکھتے ہوئے انہوں نے فیصلہ کیا ہے کہ اب وہ ذاتی طور پر ان سائٹس کا دورہ نہیں کرے گی۔ وہ اپنی رہائش گاہ یا دفتر میں خراج عقیدت پیش کریں گی، ان عظیم آدمیوں کی زندگی کی جدوجہد سے متاثر ہوں گی، اور اقتدار کی کلید کے حصول کی طرف ان کی خود اعتمادی اور خود اعتمادی کی تحریک کو آگے بڑھانے کا عہد کریں گی۔ بی ایس پی حکومت کے دوران دیے گئے اعزازات کا ذکر کرتے ہوئے مایاوتی نے بطور وزیر اعلیٰ اپنی چار میعادوں کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت کے دوران مہاتما جیوتیبا پھولے، راجرشی چھترپتی شاہو جی مہاراج، نارائن گرو، قابل احترام بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر، اور عزت مآب کانشی رام جی جیسے عظیم انسانوں کو بے پناہ عزت و تکریم دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ان عظیم انسانوں کے نام پر عوامی بہبود کی اسکیمیں شروع کی گئیں اور لکھنؤ اور گوتم بدھ نگر (نوئیڈا) میں عظیم الشان مقامات، یادگاریں اور پارکس بنائے گئے، جو اب ان کے پیروکاروں کے لیے زیارت گاہ بن چکے ہیں۔ بی ایس پی سپریمو نے پارٹی کارکنوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ 6 دسمبر کو بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی یوم وفات کو یاد کریں۔ پارٹی کے اراکین اور پیروکار بڑی تعداد میں لکھنؤ میں وسیع اور عظیم الشان "ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر سوشل چینج سائٹ" پر پہنچ کر انہیں خراج عقیدت پیش کریں گے۔ مغربی اتر پردیش، دہلی اور اتراکھنڈ کے لوگ نوئیڈا میں "قومی دلت پریرنا استال" میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ تعزیت کریں گے۔

گنے کا ٹرک ای-رکشہ پر پلٹا، 2 کی موت، 2 زخمی

بستی: (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع بستی کے نگر تھانہ علاقے میں فٹھیا اوور برج کے نزدیک بدھ کے روز گنے سے لدا ایک اوور لوڈ ٹرک بے قابو ہوکر ایک ای-رکشہ پر پلٹ گیا، جس سے ای-رکشہ سوار ایک میاں بیوی کی موت ہوگئی ہے اور دو افراد شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو بتایا کہ فٹھیا اوور برج کے نزدیک گنے سے لدا ٹرک بے قابو ہوکر پلٹ گیا، جس کی زد میں آکر ایک ای-رکشہ دب گیا۔ ای-رکشہ میں سوار میاں بیوی بھگوان دین (65) اور سونا دیوی (64)، جو ضلع امبیڈکر نگر کے رہائشی تھے، کی موت ہوگئی ہے اور دو افراد شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو علاج کے لیے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں ان کی حالت تشویشناک بنی ہوئی ہے۔ مہلوکین کے اہل خانہ کو اطلاع دے دی گئی ہے۔ جائے حادثہ سے مقامی اور پولیس انتظامیہ کے لوگ گنے کو ہٹا رہے ہیں۔ پولیس نے دونوں لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔

بس کی زد میں آکر خاتون کی موت، اکھلیش نے کی مدد

اعظم گڑھ: (پی این ایس) دوپہر تقریباً 2 بجے اعظم گڑھ-مؤ مرکزی سڑک پر مبارک پور تھانہ علاقے میں ہریا چٹی کے قریب پیش آیا۔ لال منی (50) روڈویز کی بس کی زد میں آکر ہلاک ہوگیا۔ اس سے ناراض ہوکر اہل خانہ اور گاؤں والوں نے لاش رکھ کر اعظم گڑھ-مؤ سڑک بلاک کردی۔ اسی دوران سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو، جو سدھاکر سنگھ کے گھر شادی میں شرکت کے لیے جارہے تھے، پہنچے اور وہ بھی تقریباً ایک گھنٹے تک ٹریفک جام میں پھنسے رہے۔ انہوں نے متاثرہ خاندان سے ملاقات کی اور ایک لاکھ روپے کی امداد فراہم کی۔ انتظامی حکام کی مداخلت کے بعد تقریباً ایک کلومیٹر طویل ٹریفک جام ایک گھنٹے بعد ختم ہوگیا۔ جہان گنج تھانہ علاقے کے بستی گاؤں کی رہائشی لال منی منگل کی دوا خریدنے بازار جا رہی تھی جب اعظم گڑھ-مؤ مین روڈ پر ہرایا چٹی کے قریب ایک تیز رفتار روڈویز بس نے اسے ٹکر ماردی۔ لال منی کا انتقال ہوگیا۔ اطلاع ملتے ہی اہل خانہ اور گاؤں کے لوگ پہنچے اور لاش رکھ کر سڑک بلاک کردی۔ لوگوں نے ڈرائیور پر لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اس دوران سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو بھی ٹریفک جام میں پھنس گئے۔ وہ گاڑی سے باہر نکلا، صورتحال کا جائزہ لیا اور متاثرہ خاندان کو ایک لاکھ روپے کی امداد فراہم کی۔ انہوں نے بدھ کو ان سے ملاقات کا وعدہ بھی کیا۔ مقامی انتظامیہ کے ارکان نے قانونی کارروائی کی یقین دہانی کراتے ہوئے ناکہ بندی ختم کرادی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔

جی ایل اے یونیورسٹی میں تقریب تقسیم اسناد

متھرا: جی ایل اے یونیورسٹی متھرا کے 14ویں کنووکیشن تقریب نہایت تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوئی۔ تقریب میں گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کے کل 5548 ڈگریاں تقسیم کی گئیں اور 24 طلباء کو 21 گولڈ اور 21 سلور میڈلسٹ کے ساتھ میرٹ سرٹیفکٹ دیا گیا۔ تقریب میں مہمان خصوصی وزیر مملکت برائے مالیات حکومت ہند پنکج چودھری، وائس چانسلر نارائن داس اگروال کے علاوہ مہمان خصوصی کے طور پر کانپور آئی آئی ٹی کے فزکس ڈپارٹمنٹ پروفیسر پدم شری ایچ سی ورما نے شرکت کی۔

سنبھل میں شاہی جامع مسجد معاملہ کی سماعت پھر ملتوی

سپریم کورٹ نے حکم امتناعی کیا جاری، سماعت 8 جنوری 2026 کو

لکھنؤ: (پی این ایس) سنبھل شاہی جامع مسجد بمقابلہ شری ہریہر مندر تنازعہ میں بدھ کو اہم سماعت نہیں ہوئی۔ عدالت کے احاطے میں دن بھر فریقین کے وکلاء کے بیانات پر بحث ہوتی رہی لیکن سول جج سینئر ڈویژن عدالت نے بالآخر اگلی تاریخ 8 جنوری 2026 مقرر کردی۔ اس طرح سپریم کورٹ کے احکامات کی وجہ سے کیس ایک بار پھر ملتوی کر دیا گیا۔ ہندو فریق کے وکیل شری گوپال شرما نے وضاحت کی کہ عدالت کی طے شدہ تاریخ واضح طور پر درست تھی۔ سپریم کورٹ کا حکم امتناعی اب بھی نافذ العمل ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ مقامی عدالت کی جانب سے سروے کا حکم دینے کے بعد مسجد کی جانب سے ہائی کورٹ سے رجوع کیا گیا، تاہم ہائی کورٹ نے سول جج سینئر ڈویژن کے حکم کو برقرار رکھا اور مسجد کے فریق کی رٹ کو خارج کردیا۔ ہائی کورٹ سے راحت نہ ملنے پر مسجد کے فریق نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ سپریم کورٹ نے حکم امتناعی جاری کر دیا۔ ایڈوکیٹ شری گوپال شرما نے کہا کہ سپریم کورٹ میں ایک بار عرضی کی سماعت ہو چکی ہے، لیکن کوئی حتمی فیصلہ نہیں آیا ہے۔ نتیجتاً، اسٹے برقرار رہتا ہے، جس سے نچلی عدالت میں باقاعدہ سماعت ناممکن ہو جاتی ہے۔ مسجد کی نمائندگی کرنے والے ایڈوکیٹ شکیل احمد وارثی نے بتایا کہ 19 نومبر 2024 کو دائر مقدمہ بدھ کو ہونا تھا، لیکن سپریم کورٹ میں زیر التوا کیس کی وجہ سے عدالت نے اسے ملتوی کر دیا۔ وارثی نے کہا کہ جب تک سپریم کورٹ ہائی کورٹ کے حکم پر حتمی فیصلہ جاری نہیں کرتی، نچلی عدالت مزید کوئی کارروائی نہیں کرسکتی۔

گھریلو تنازعہ میں بیٹے نے کیا ماں کو قتل

فیروز آباد: (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع فیروز آباد کے تھانہ نارکھی علاقے میں گھریلو تنازعہ کے دوران بیٹے نے کدال سے حملہ کر کے ماں کو شدید زخمی کر دیا، جس کے بعد زخمی ماں کی موت ہو گئی۔ ملزم بیٹا فرار ہے اور پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزم کی تلاش شروع کردی ہے۔ ضلع کے تھانہ نارکھی علاقے کے گاؤں بھورن پور میں منگل کی دیر شام، للت سنگھ کے بیٹے ہرش نے گھریلو جھگڑے کے دوران اپنی والدہ متھلیش دیوی پر کدال سے حملہ کر دیا۔ اس حملے سے متھلیش دیوی شدید زخمی ہو گئیں۔ ملزم بیٹا موقع سے فرار ہوگیا۔ کچھ دیر بعد متھلیش دیوی کی موت ہو گئی۔ قتل کی اطلاع ملتے ہی تھانہ پولیس، سی او، ایس پی سٹی اور فورنسک ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔

6 ڈاکٹروں سمیت 17 ملازمین پر کارروائی

باندہ: (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع باندہ کے ڈی ایم نے بدھ کو ڈسٹرکٹ وومن اسپتال کے 6 ڈاکٹروں سمیت 16 ملازمین کی ایک دن کی تنخواہ کاٹنے اور ایک اسٹاف نرس کی تنخواہ روکنے کے احکامات جاری کیے۔ ضلع مجسٹریٹ جے ریبھا نے آج ڈسٹرکٹ اسپتال کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران 6 ڈاکٹر، دو لیب ٹیکنیشن، اور 8 ملازمین غیر حاضر پائے گئے۔ جن کی ایک دن کی تنخواہ کاٹنے کے احکامات دیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ، پی این سی وارڈ میں زچہ کی کیس شیٹ نہ ملنے اور معائنے کے دوران موقع پر موجود نہ ہونے کی وجہ سے ایک اسٹاف نرس کی تنخواہ روکنے کے بھی احکامات دیے گئے۔ آج یہاں جاری ایک سرکاری بیان میں بتایا گیا کہ ضلع مجسٹریٹ نے میڈیکل اسٹاف کا ڈیوٹی چارٹ تیار کر کے ڈسپلے بورڈ میں آویزاں کرنے اور زچگی کے بعد زچہ کو کم از کم 48 گھنٹے میڈیکل نگرانی میں ہی اسپتال میں رکھنے کے احکامات بھی جاری کیے۔

ڈاکٹر عبید الرحمٰن ندوی کی کتاب "دی میزائل مین آف انڈیا" کا اجراء

لکھنؤ: (پی این ایس) دارالعلوم ندوۃ العلماء کے مہمان خانے میں ایک تقریب ہوئی جس میں ندوہ کے استاد ڈاکٹر عبید الرحمٰن ندوی کی تازہ تالیف "The Missile Man Of India" کی رسم اجراء بدست ناظم ندوۃ العلماء مولانا سید بلال عبدالحی حسنی ندوی ہوئی۔ تقریب کا آغاز محمد خالد حبیب کی تلاوت سے ہوا جس کے بعد مولانا بلال حسنی ندوی نے کتاب پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ ایک عظیم شخص پر لکھی ہوئی کتاب ہے جو کہ ہمارے ملک ہندوستان کے میزائل مین کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سابق صدر جمہوریہ ہند ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام اعلیٰ اخلاق کے حامل شخص تھے انہوں نے ہندوستانی قوم کے لئے نہایت اہم خدمات انجام دی ہیں اور اس ملک کے لئے اپنی پوری زندگی وقف کردی۔ انھوں نے کتاب کی علمی قدر و قیمت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ ڈاکٹر عبید الرحمٰن ندوی کی یہ کاوش عصر حاضر کے تناظر میں ایک نہایت مفید علمی اضافہ ہے، جو طلبہ و اساتذہ دونوں کے لیے یکساں طور پر مفید ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد اسلم صدیقی (معتمد مالیات اور صدر شعبہ انگریزی دارالعلوم ندوۃ العلماء) نے ڈاکٹر عبید الرحمٰن ندوی کو اس کتاب کی تالیف پر مبارک باد دی اور کہا کہ ایسی عظیم شخصیتوں پر کتابیں لکھی جانی چاہئیں تاکہ نوجوان نسل انکے کارناموں سے واقف ہو۔ ماہر تعلیم اور متعدد عصری تعلیم گاہوں کے بانی ڈاکٹر نعمان خاں بن مولانا ابوالعرفان خاں ندوی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر عبید الرحمٰن ندوی کی یہ پہلی کتاب نہیں بلکہ اس سے پہلے تقریباً تین درجن کتابیں منظر پر آچکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب درس و تدریس کے ساتھ تصنیف و تالیف میں بھی مسلسل سرگرم عمل رہتے ہیں اور ان کے مضامین مختلف انگریزی و اردو اخبارات میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ انہوں نے اس موقع پر مؤلف کتاب کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کی۔ اس موقع پر مولانا مفتی نیاز احمد ندوی، مولانا رشید احمد ندوی، مولانا قیصر حسین ندوی، مولانا سلیم اللہ ندوی، مولانا محمد نعمان الدین خاں ندوی کے علاوہ دار العلوم ندوۃ العلماء کے دیگر اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔ آخر میں صدر مجلس کی دعا پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

لکھنؤ: جانکی پورم سیکٹر-1 (یشودا پورم) میں لوٹ کی مخالفت کرنے پر بدمعاشوں نے عورت کو قتل کر دیا، پولیس جانچ کرتی ہوئی۔

گھر میں اکیلی رہنے والی 74 سالہ خاتون کا ڈکیتی مزاحمت پر قتل

لکھنؤ: (پی این ایس) لکھنؤ کے جانکی پورم تھانہ علاقے میں واقع یشودا پورم سیکٹر 1 میں منگل کی رات ایک چونکا دینے والا واقعہ پیش آیا۔ 74 سالہ نیلما شریواستو، جو اپنے گھر میں اکیلی رہتی تھی، ڈکیتی کے خلاف مزاحمت کرنے پر قتل کر دیا گیا۔ بدھ کی صبح پڑوسیوں نے دروازہ کھلا دیکھا اور فوری طور پر اہل خانہ اور پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور خاتون کی لاش پچھلے کمرے میں پڑی ہوئی ملی، جس کی گردن پر گہری چوٹ کے نشانات تھے۔ اے ڈی جی پی گوپی ناتھ سونی نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی پولیس کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی۔ گھر کے اندر سے الماری کا تالہ ٹوٹا ہوا پایا گیا اور کمرے میں سامان بکھرا پڑا تھا جس سے شبہ پیدا ہوا کہ اسے ڈکیتی میں مزاحمت کرنے پر قتل کیا گیا ہے۔ پولیس اور فرانزک ٹیموں نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کئے۔ لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ قریبی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی گئی جس میں ایک مشکوک نوجوان کو شال پہنے صبح 2:33 بجے نکلتے ہوئے دکھایا گیا۔ پولیس اس کی شناخت کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ متوفی کے رشتہ دار وجے کمار، نیلما شریواستو نے بتایا کہ بدھ کی صبح ایک پڑوسی دیپو نے فون کیا کہ آنٹی فرش پر پڑی ہیں۔ متوفی کی بہن پونم نے بتایا کہ نیلما گھر میں اکیلی رہتی تھی۔ ان کے شوہر رمیش شریواستو کا 25 سال قبل انتقال ہوگیا تھا، اور ان کا بیٹا، وبھور، بھی 2018 میں بیماری سے مر گیا تھا۔ خاندان اب ان کی بہو، نمرتا، اور ان کے پوتے، ویبھو پر مشتمل ہے۔ متوفی کے بہنوئی کے پی سکسینہ نے بتایا کہ نمرتا ذہنی طور پر معذور ہے اور زیادہ تر اس کے ساتھ رہتی ہے۔ پولیس اب ملزم کی تلاش کر رہی ہے اور جلد ہی اس کیس کو حل کرنے کا دعویٰ کر رہی ہے۔

ہاتھرس میں بھی ایک بی ایل او کی موت

ہاتھرس: (پی این ایس) اتر پردیش کے ہاتھرس میں ایک بی ایل او چائے پیتے ہوئے اچانک گر گیا۔ وہ اٹھنے سے قاصر تھا۔ جب اس کے اہل خانہ اسے اسپتال لے جا رہے تھے، راستے میں ہی موت ہوگئی۔ اہل خانہ کے مطابق بی ایل او کام کے دباؤ کی وجہ سے ذہنی تناؤ کا شکار تھا۔ ضلع مجسٹریٹ سمیت کئی عہدیداروں نے لواحقین سے تعزیت کی۔ کمل کانت شرما (40) سالہ ولد دیویندر کمار شرما ساکن برہمن پوری سکندر راؤ کے نوالی لال پور انٹیگریٹڈ اسکول میں اسسٹنٹ ٹیچر کے طور پر تعینات تھے۔ وہ بطور بی ایل او بھی کام کر رہے تھے۔ اہل خانہ کے مطابق وہ منگل کی صبح ساڑھے سات بجے کے قریب چائے پی رہے تھے۔ کمل کانت کے بیٹے ونائک نے بتایا کہ اس کے والد گھر کی پہلی منزل پر کام کرتے تھے۔ وہ صبح چائے پینے آئے تھے۔ ان کی ماں اپنی نانی کے گھر گئی ہوئی تھی۔ ان کی دادی نے چائے بنائی تھی۔ چائے پیتے ہوئے والد کو اچانک چکر آیا اور وہ گر پڑے۔ گھر والے علاج کے لیے جلدی سے علی گڑھ لے جا رہے تھے۔ اس دوران ان کی موت ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ضلع مجسٹریٹ اتل وتس اور پولیس سپرنٹنڈنٹ سمیت کئی افسران بی ایل او کے گھر پہنچے۔ انہوں نے گھر والوں سے بات چیت کیا اور انہیں تسلی بھی دی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔

محمد داؤد ندوی اور ماسٹر حبیب اشرف کے انتقال پر اظہارِ تعزیت

ندوۃ العلماء اور متعلقہ اداروں میں تعزیتی نشستیں، علما وطلبہ کا خراجِ عقیدت

لکھنؤ: (پریس ریلیز) مولانا محمد داؤد ندوی (استاذ حفظ، مدرسہ مظہر العلوم چلاواں، شاخ ندوۃ العلماء) کے انتقال کی خبر سے علمی و دینی حلقوں میں رنج وغم کی لہر دوڑ گئی۔ مرحوم کے والد حافظ محمد ابراہیم ندوۃ العلماء کے شعبہ حفظ کے اولین اساتذہ میں شمار ہوتے تھے، اور انہی کے نقش قدم پر مولانا داؤد ندوی بھی نہایت سادگی اور مخلصانہ خدمت کے ساتھ آگے بڑھ رہے تھے۔ مولانا داؤد ندوی اپنی تدریسی زندگی کا اہم حصہ مدرسہ سید احمد شہید تکیہ رائے بریلی میں گزار چکے تھے، جہاں انہوں نے درسی وغیر درسی خدمات کا نمایاں نقش چھوڑا۔ بعد ازاں ان کی تقرری چلاواں میں مدرسہ مظہر العلوم میں ہوئی، یہاں بھی انہوں نے اپنی بے لوث محنت، اخلاص اور جذبے کے ساتھ علاقہ کے بچوں کی دینی تعلیم وتربیت میں نمایاں خدمات

انجام دیں۔ ان کی زیرنگرانی حفظ کے طلبہ خوب پروان چڑھے۔ مرحوم کافی دنوں سے علیل تھے وہ شوگر کے مرض میں مبتلا تھے۔ دوسری جانب ماسٹر حبیب اشرف (استاذ مکتب ندوۃ العلماء، مدرسہ رحمانیہ مکارم، ڈالی گنج، لکھنؤ) بھی ذیابیطس کے عارضے میں مبتلا رہنے کے بعد انتقال کر گئے۔ وہ نہایت باصلاحیت، محنتی اور بچوں کی تربیت کے لیے بے حد سنجیدہ استاذ تھے۔ ان کی محنت اور خلوص نے انہیں طلبہ میں بے حد محبوب بنا رکھا تھا۔ ندوۃ العلماء کے ناظم مولانا سید بلال عبدالحئی حسنی ندوی اور ناظر عام مولانا عمار عبدالعلی حسنی ندوی نے دونوں اساتذہ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا اور ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے ندوۃ العلماء کے مکاتب کیلئے خسارہ بتایا۔ اسی طرح شعبہ اصلاحِ معاشرہ ندوۃ العلماء کے کارکن مولانا عبدالوکیل ندوی نے دونوں مرحومین کے لیے اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔

بی جے پی اور مبینہ سیکولر پارٹیوں کا مسلمانوں کے تئیں ایک جیسا کردار: ڈاکٹر ایوب

سنت کبیر نگر: (پریس ریلیز) پیس پارٹی کے قومی صدر ڈاکٹر ایوب سرجن نے کہا کہ مسلم سماج کو مبینہ سیکولر پارٹیاں بی جے پی کا خوف دلا کر ایک طویل عرصے سے صوبوں ومرکز کے اقتدار پر قابض ہوتی رہیں، اور متبادل میں انہیں خوف و فساد کے علاوہ کچھ نہیں دیا۔ مگر پھر بھی مسلمان ان مبینہ سیکولر پارٹیوں کے فریب کو سمجھ نہیں پا رہا ہے، آج بھی کئی صوبوں میں ان کے ووٹ سے مبینہ سیکولر پارٹیاں اقتدار پر قابض ہیں، اور ابھی بہار میں ہوئے انتخاب میں مسلمانوں نے ہی کانگریس، آر جے ڈی اور ان کے اتحادیوں کی ضمانت بچائی ہے، جبکہ ان کے سماج نے بی جے پی ونتیش کو ووٹ دے کر اقتدار تک پہنچایا ہے۔ بی جے پی اور مبینہ سیکولر پارٹیوں کا مسلمانوں کے تئیں ایک جیسا کردار ہے۔ مسلمانوں کو بیداری کے ساتھ اس پر مشاہدہ کرا اپنی سیاسی طاقت کو مضبوط بنانے کے لئے متحد ہو کر کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مبینہ سیکولر پارٹیوں کے ذریعہ مسلمانوں کو خوف دلا کر فریب سے ان کے ووٹ حاصل کرنے کے کردار پر تبصرہ کرتے ہوئے مذکورہ تاثرات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر ایوب نے کہا کہ آزادی کے بعد سے ملک کے اقتدار پر طویل عرصے تک قابض رہنے والی کانگریس پارٹی کی فسطائی تاریخ سے کون واقف نہیں ہے، بی جے پی آج جو مسلمانوں کے ساتھ سلوک کر رہی ہے

، اس سے زیادہ کانگریس نے کیا، اور حالات یہ ہے کہ آج مسلمان دلتوں سے بھی ابتر ہے، یہ میں نہیں، بلکہ سچر کمیٹی کی رپورٹ ہے۔ کانگریس کے اقتدار سے ہی فرقہ پرستی کا سلسلہ شروع ہوا ہے، اور مسلمانوں کو خوفزدہ کرنے کے لئے کانگریس نے فرقہ پرست طاقتوں کو تحفظ فراہم کیا، اور فساد متاثرین مسلمانوں کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے پہنچایا۔

کربلا شاہ نصیر الدین حیدر میں مجلس غم

لکھنؤ: 4 دسمبر 7 بجے شب ایک مجلس غم سلسلہ وفات جناب ام البنین مادر حضرت عباسؑ منعقد ہوگی۔ کربلا شاہ نصیر الدین حیدر ڈالی گنج میں مجلس کو جناب مولانا سید علی جعفر خطاب کریں گے۔

مجاز کی مزار پر گل پوشی کل

لکھنؤ: (پریس ریلیز) گزشتہ برسوں کی طرح اس سال بھی مشہور شاعر اسرار الحق 'مجاز' کی برسی کے موقع پر 5 دسمبر بروز جمعہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اولڈ بوائز ایسوسی ایشن لکھنؤ کی کاروان ادب مہم کے تحت، مجاز کی قبر واقع قبرستان نشاط گنج، نزد پیپر مل کالونی پر سہ پہر ساڑھے تین بجے گل پوشی کرتے ہوئے ان کو خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔ یہ اطلاع دیتے ہوئے کاروان ادب مہم کے کنوینر وامو با لکھنؤ کے جوائنٹ سکریٹری انور حبیب علوی نے علیگ برادری سمیت تمام محبان اردو و پرستاران مجاز سے اس موقع پر شرکت کی اپیل کی ہے۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایس آئی آر کے کاموں کی پیشرفت کا جائزہ لیا

شاہجہانپور: ضلع مجسٹریٹ دھرمیندر پرتاپ سنگھ نے بسمل آڈیٹوریم میں تمام ای آر اوز، اے ای آر اوز، اور سپروائزروں کے ساتھ ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ یکم جنوری 2026 کی اہلیت کی تاریخ کی بنیاد پر ضلع کے اسمبلی حلقوں کی انتخابی فہرستوں کے لیے خصوصی نظر ثانی پروگرام کے تحت، شہری علاقے میں بوتھ وار فارم موصول ہونے، ڈیجیٹائزیشن، نقشہ سازی، اور اے ایس ڈی کے کام کی پیش رفت کے بارے میں معلومات طلب کی گئیں۔ میٹنگ میں، ضلع مجسٹریٹ نے خصوصی سخت تربیتی کام میں مصروف ضلعی سطح کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ محکمہ تعمیرات عامہ کے ایگزیکٹو انجینئر مہندر پال اور جونیئر انجینئر سریندر کمار سے شہر کے علاقے کی بوتھ وار پیشرفت میں خراب پیشرفت کے بارے میں وضاحت طلب کریں، اور ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر ہری ونش کمار کو ہیڈکوارٹر چھوڑنے اور خراب پیشرفت کے لیے منفی اندراجات جاری کریں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے تمام افسران کو ہدایت کی کہ وہ گھر گھر جا کر بقیہ فارم جمع کریں اور 4 دسمبر سے پہلے ڈیجیٹائزیشن، میپنگ اور اے ایس ڈی کے کام کی 100 فیصد تکمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے میپنگ کے کام میں تیزی لانے کی سخت ہدایات جاری کیں۔ ضلعی سطح کے افسران کو چاہیے کہ وہ اپنے دفاتر میں BLOs کے ساتھ ملاقات کریں اور ان کی نگرانی میں تمام کام مکمل ہونے کو یقینی بنائیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ان تمام کاموں کا سرپرائز معائنہ کیا جائے گا اور کام میں کوتاہی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ افسران خود بوتھس کا دورہ کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کام دو دن کے اندر مکمل ہو جائے۔

آبی کمیشن کے سابق چیئرمن کا اے ایم یو کا دورہ

علی گڑھ (اسٹاف رپورٹر): سابق چیرمین، آبی کمیشن، منسٹری آف آبی وسائل، گورنمنٹ آف انڈیا، نئی دہلی، روح رواں برائے ابتدائی مقصد کی ترتیب اور اس کے ذریعہ حصول عظیم ومثالی ملازمت، علم دوست، محب قوم وملت، منصوبہ ساز، مناسب و مفید منصوبوں کو نافذ کرنے والے، سماجی مسائل کے مبصر، شوقین کاری، معاون ومددگار طلباء و طالبات، انسان دوست اور کمال و فضائل کے مالک

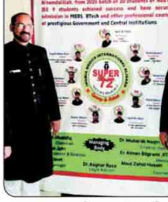

محترم سید مسعود حسین صاحب نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور سوپر 72 کوچنگ اینڈ گائڈنس کا دورہ کیا۔ یونیورسٹی کے شعبہ انجینئرنگ، میڈیکل اور لاء فیکلٹی کے طلباء وطالبات کو اپنے اپنے میدان میں کامیابی کی راہوں سے روشناس کرایا۔ اس انٹرایکٹو پروگرام کے تحت تقریباً 900-800 طلباء و طالبات موجود رہے۔ ان لوگوں کو مسابقتی امتحانات میں کامیابی کے طریقے وسلیقے سے آگاہ کیا۔ محترم مسعود حسین صاحب نے جذبہ وامنگوں میں اضافہ کیا، مفید مشورے دیے اور کہا کہ آپ کے لیے متعدد راہیں ہموار ہیں۔ آپ لوگ اعتماد، منصوبہ بندی، دلچسپی وسنجیدگی سے مطالعہ کریں، مسابقتی امتحانات میں بیٹھیں اور کامیابی حاصل کریں۔ محترم مسعود حسین صاحب سپر 72 کوچنگ اینڈ گائڈنس بھی گئے اور وہاں بانی و ڈائریکٹر ڈاکٹر سید وصی حسن جعفری صاحب سے ملاقات کر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور ڈاکٹر جعفری صاحب کے طلباء کے میڈیکل اور انجینئرنگ میں شاندار کامیابی حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کی اور مشورہ دیا کہ آپ بھی اپنے سینٹر پر طلباء کے ساتھ انٹرایکٹو پروگرام منعقد کریں جس سے انہیں بھی مسابقتی امتحانات میں کامیابی حاصل کرنے کی صلاحیتوں میں اضافہ ونکھار پیدا کرنے کے ٹپس سے آشنا کرایا جائے جس کے لیے ڈاکٹر جعفری نے رضامندی ظاہر کی۔

لکھنؤ یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں بین الاقوامی اردو کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے یوپی کے سابق کارگزاری وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عمار رضوی

اُردو زبان کی بقا کیلئے گھروں میں اُردو کا رواج انتہائی ضروری: ڈاکٹر عمار رضوی

لکھنؤ: اُردو صرف ایک زبان نہیں، بلکہ ایک مکمل تہذیب کا نام ہے جو صدیوں کی علمی، ادبی اور ثقافتی روایات کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے۔ یہ تمام زبانوں کی جان ہے، کیونکہ اس نے مختلف لسانی ذخائر کو جذب کر کے اپنی ایک منفرد اور دلنشین شکل قائم کی ہے۔ اُردو کی مٹھاس، اس کے لہجے کی نرمی اور الفاظ کی چاشنی اسے دیگر زبانوں میں ممتاز بناتی ہے۔ اسی لیے اُردو دلوں کو جوڑنے، محبتیں بانٹنے اور تہذیبی قدریں منتقل کرنے کا بہترین ذریعہ رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار کانفرنس کے میزبان اور سابق کارگزار وزیر اعلیٰ اتر پردیش، ڈاکٹر عمار رضوی نے بین الاقوامی اُردو کانفرنس کے دوران کیا۔ مولانا ابوالکلام آزاد کے افکار ونظریات کو فروغ دینے والے ادارے ''مولانا آزاد انسٹیٹیوٹ'' کی جانب سے منعقدہ بین الاقوامی اُردو کانفرنس کا دوسرا اور آخری دن آج نہایت شاندار رہا۔ یہ کانفرنس شعبہ اُردو، لکھنؤ یونیورسٹی میں منعقد ہوئی۔ دوران کانفرنس زبان وادب کی گراں قدر خدمات کے لیے عالمی شہرت یافتہ محقق و ادیب، صدر شعبہ اُردو پروفیسر عباس رضا نیر کو ابوالکلام آزاد ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ واضح رہے کہ اس بین الاقوامی اُردو کانفرنس کا افتتاحی فنکشن گزشتہ یکم دسمبر کو ایرا میڈیکل کالج میں منعقد ہوا تھا۔

دوسرے دن کے پروگرام میں مجموعی طور پر تین سیشن ہوئے۔ پہلے اجلاس کی صدارت اُردو زبان و ادب کے نمائندہ ادیب، ڈاکٹر احسن زیدی (انگلینڈ) نے کی، جب کہ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے اُردو محققہ ڈاکٹر ریشماں پروین (صدر، شعبہ اُردو، کھن کھن جی گرلز کالج، لکھنؤ) شریک ہوئیں۔ اس سیشن میں شعبہ اُردو کے اساتذہ ڈاکٹر جاں نثار عالم، ڈاکٹر عشرت ناہید (مولانا آزاد اردو یونیورسٹی، لکھنؤ کیمپس)، ڈاکٹر پروین شجاعت (ممتاز کالج) اور ڈاکٹر موسیٰ رضا (خواجہ معین الدین چشتی یونیورسٹی) نے اپنے مقالات پیش کیے۔ اس اجلاس کی نظامت شعبہ اُردو کے ریسرچ اسکالر غلام عباس رضوی نے انجام دی۔ دوسرے سیشن میں پروفیسر عمیر منظر (مولانا آزاد یونیورسٹی، لکھنؤ کیمپس) اور ڈاکٹر منتظر قائمی نے مقالے پیش کیے۔ اس سیشن کی صدارت ڈاکٹر ریشماں پروین نے کی۔ انہوں نے اپنے خطبے میں وقت کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ''جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل دور میں اُردو کو نئے انداز میں پیش کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔'' اس موقع پر پروفیسر سلیمان رضوی اور پروفیسر شمع محمود نے اظہار خیال کیا، جب کہ صدر شعبہ اُردو پروفیسر عباس رضا نیر نے اُردو کی فلاح وترقی کے حوالے سے خیالات پیش کیے۔ اسی طرح تیسرے سیشن کی صدارت پروفیسر خان محمد عاطف نے فرمائی۔ اس اجلاس میں ڈاکٹر اکبر بلگرامی، شعبہ اُردو کی ریسرچ اسکالر اور جدید فکشن نگار صائمہ انصاری، اور ریسرچ اسکالر زیبا جلیل نے اپنے تحقیقی مقالے پیش کیے۔ اختتامی مرحلے میں مقالہ خوانان اور مہمانانِ ذوی الاحترام کو مومنٹو اور سرٹیفکیٹ پیش کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ اور آخر میں ڈاکٹر عمار رضوی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر پروفیسر غلام نبی احمد، ڈاکٹر شعیب علوی، ڈاکٹر ثروت تقی، پروفیسر شبنم رضوی، ڈاکٹر سبحان عالم، ڈاکٹر سلمان، ڈاکٹر یاسر جمال، ڈاکٹر شاہانہ سلمان، ڈاکٹر احتشام، آصف زماں رضوی، شہاب الدین خان، روی پرکاش یادو، ڈاکٹر آل احمد، عطیق انصاری، مرزا فرقان بیگ، جمیل حسن نقوی کے علاوہ اُردو، فارسی، عربی، انگریزی اور تاریخ کے متعدد اساتذہ، سامعین، ریسرچ اسکالرز اور طلبہ بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔

کترنیا گھاٹ میں ہاتھی۔انسانی تنازعہ پر ورکشاپ

بہرائچ: (نامہ نگار) منگل کو کتارنیا گھاٹ رینج کے ایکو آگاہی مرکز میں کتارنیا گھاٹ وائلڈ لائف ڈویژن اور ڈبلیو ڈبلیو ایف کی طرف سے مشترکہ طور پر منعقد کیے گئے ہاتھی-انسانی تنازعہ کے انتظام پر ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے ڈی ایف او کتارنیا گھاٹ سورج نے اس تقریب میں موجود جنگلات، پولیس، زرعی سائنس، آبپاشی، بجلی، حیوانات، ریونیو اور دیگر محکموں کے نمائندوں سے ملاقات کی کہ وہ ہاتھیوں کے تحفظ میں تعاون کریں اور دیہاتیوں کو محکمانہ اسکیموں اور پروگراموں کے بارے میں معلومات فراہم کریں، جس سے ان کا معیار زندگی بہتر ہو۔ ڈی ایف او نے کسانوں کو مشورہ دیا کہ فصلوں کو تبدیل کر کے ہاتھیوں سے ہونے والے نقصان کو کم کیا جا سکتا ہے۔ ڈی ایف او نے کاشتکاروں کو مشورہ دیا کہ ہلدی کی پیداوار کے ساتھ وہ شہد کی مکھیاں پالنے اور کھمبی کی پیداوار سے بھی اچھی آمدنی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے انہیں ایکو ڈیولپمنٹ کمیٹیوں اور کرشی وگیان کیندر کے ذریعے ضروری مدد فراہم کی جائے گی۔ ورکشاپ میں ڈبلیو ڈبلیو ایف کی آستھا ورما کی طرف سے ہلدی کی بہتر کاشت کے بارے میں ایک پریزنٹیشن دی گئی۔ جہاں ڈبلیو ڈبلیو ایف کے نصیت علی نے ہاتھیوں کے ڈی این اے پروفائلنگ اور نباتاتی سروے کے بارے میں معلومات فراہم کیں، کرشی وگیان کیندر نانپارہ کے صدر ڈاکٹر سندیپ کمار نے ان فصلوں کے بارے میں معلومات فراہم کیں جو آمدنی میں اضافہ کرتی ہیں اور جنگلی حیات کو اپنی طرف متوجہ نہیں کرتی ہیں اور محکمہ زراعت کی اسکیموں کے بارے میں۔ پولس سرکل آفیسر میہی پوروا پر دیومنا سنگھ نے انسانی جنگلی حیات کے تنازعہ کے واقعات میں تعاون دینے کے بارے میں بات کی اور آبپاشی ڈویژن کے سب ڈویژنل آفیسر شاردا نگر جوتھیکا نائک نے آبی جانوروں کے تحفظ اور بچاؤ میں ہر ممکن تعاون کرنے کی بات کی۔ ورکشاپ کا نظم کرتے ہوئے، ڈبلیو ڈبلیو ایف کے سینئر پروجیکٹ آفیسر دبیر حسن نے ورکشاپ کو وائلڈ لائف پربھا کی جانب سے ترائی ہاتھی ریزرو، ہاتھیوں کے تحفظ کی افادیت، اور گاؤں والوں کو ہونے والے نقصانات کو کم کرنے میں مختلف محکموں کے کردار کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے ایک منفرد اقدام قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام نے ہاتھیوں کے تحفظ کے لیے تمام محکموں کے حکام اور مقامی کمیونٹی کو اکٹھا کیا ہے۔

اے ایم یو مراکز کیلئے سرمائی تعطیلات کا شیڈول جاری

علی گڑھ: (پی این ایس) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اے ایم یو نے تعلیمی سال 2025 تا 2026 کے لیے یونیورسٹی اس کے سبھی مراکز اور اے ایم یو کے اسکولوں کی سرمائی تعطیلات کا باضابطہ شیڈول جاری کر دیا ہے۔ جاری نوٹیفکیشن کے مطابق اے ایم یو اور اس کے ملحقہ مراکز جن میں ملاپورم مرشد آباد اور کشن گنج شامل ہیں 28 دسمبر 2025 سے 11 جنوری 2026 تک سرمائی تعطیلات ہوں گی۔ البتہ اے ایم یو کے اسکولوں کے لیے تعطیلات کا نظام الگ ہوگا۔ فیکلٹی آف میڈیسن کے تدریسی عملے کے لیے سرمائی تعطیلات دو مرحلوں میں منقسم کی گئی ہیں جن میں پہلا مرحلہ یکم جنوری سے 10 جنوری 2026 تک اور دوسرا مرحلہ 11 جنوری سے 20 جنوری 2026 تک ہوگا۔ ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس کے مختلف بیچوں کے طلبہ کے ساتھ ساتھ ڈپلوما بی ایس سی پیرا میڈیکل اور بی ایس سی نرسنگ کے طلبہ کو دس روزہ تعطیلات بیچ وار شیڈول کے مطابق دی جائیں گی جو یکم جنوری سے 25 جنوری 2026 کے درمیان ہوں گی۔

ایڈز بیداری پر ڈرامے کا اہتمام

شاہجہانپور: جی ایف کالج میں کلچرل سوسائٹی نے ایڈز کے عالمی دن کے پروگرام کے ایک حصے کے طور پر ایک ڈرامے کا اہتمام کیا۔ کالج کے پرنسپل پروفیسر محسن حسن خان نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایڈز کے بارے میں آگاہی پھیلانے، ذہنوں سے خوف اور غلط فہمیوں کو دور کرنے اور ایڈز میں مبتلا افراد کا علاج کرنے کی اہمیت ضروری ہے۔ یکم دسمبر سے، کالج کے طلباء ایڈز کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے شاہجہاں پور کے دور دراز علاقوں میں مختلف پروگرام منعقد کر رہے ہیں۔ پروفیسر جی اے قادری کا تحریر کردہ اور ہدایت

کاری والا ڈرامہ ''علم ہی علاج ہے'' کالج میں کامیابی کے ساتھ پیش کیا گیا۔ اداکاروں میں انعم، مہوش، نویا راٹھور، نشتہ سکینہ، کاشیش مہرا، الوش وغیرہ نے شرکت کی۔

سڑک حادثے میں ایک کی موت، 12 زخمی

شاہجہاں پور: (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع شاہجہاں پور کے تھانہ کانٹ علاقے میں بدھ کے روز بابا جے گرودیو کے آشرم سے لوٹ رہے عقیدت مندوں کی الگ الگ سڑک حادثات میں ایک شخص کی موت ہو گئی جبکہ 12 افراد زخمی ہو گئے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) راجیش دویدی نے بدھ کے روز بتایا کہ متھرا سے ست سنگ کر کے لوٹ رہے بابا جے گرودیو کے پیروکاروں سے بھری ایک بس نگریا موڑ کے قریب ڈیوائڈر سے ٹکرانے کے بعد الٹ گئی۔ اس حادثے میں 6 افراد زخمی ہو گئے، جبکہ دوسرا واقعہ تھانہ کانٹ علاقے میں پیش آیا، جس میں ایک بولیرو گاڑی بے قابو ہو کر الٹ گئی۔ انہوں نے بتایا کہ اس حادثے میں بھگوتی پرساد (55) نامی ایک شخص کی موقع پر ہی موت ہو گئی جبکہ 6 افراد زخمی ہوئے۔

جنگلی جانور کے حملے میں ہلاک سنیتا کے خاندان سے ڈی ایم کی ملاقات

بہرائچ: (یواین آئی) اتر پردیش کے بہرائچ کے ڈی ایم اکشے ترپاٹھی نے شراوستی رینج کے تحت تھانہ کوتوالی دیہات کے گاؤں کھوریا شفیق پہنچ کر، چار دن پہلے 28 نومبر کی رات جنگلی جانور کے حملے میں ماری گئی معصوم سنیتا کے خاندان سے ملاقات کی اور انہیں دلاسہ دیا۔ اس موقع پر ڈی ایم نے کہا کہ حکومت اور ضلعی انتظامیہ غم زدہ خاندان کے ساتھ ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ متاثرہ کنبوں کو حکومت کی طرف سے ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔ ڈی ایم نے اس موقع پر ایس ڈی او بھنگا وید پرکاش، فارسٹ رینج آفیسر بھنگا نند کشور یادو، اور فارسٹ رینج آفیسر شراوستی (پیاگ پور) ونود کمار نائک سے واقعے کی تفصیلات اور آدم خور جانور کو پکڑنے کے سلسلے میں کی جا رہی کارروائی کے بارے میں بھی معلومات حاصل کی۔

مولانا سیف عباس کی نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک سے ملاقات

لکھنؤ: شیعہ چاند کمیٹی کے صدر مولانا سید سیف عباس نقوی نے اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب برجیش پاٹھک سے ملاقات کی۔ مولانا سیف عباس نے کہا کہ حسین آباد ٹرسٹ میں مسلسل بدعنوانی اور بدنظمی اور نازیبا حرکات کو لیکر قوم میں بہت غم و غصہ ہے۔ اسی ضمن میں 30 اکتوبر 2025 کو حسین آباد ٹرسٹ کے چیئرمین کو ایک میمورنڈم دیا جا چکا ہے لیکن ایک

مہینہ گزرنے کے بعد ابھی تک کوئی کارروائی نہیں ہوئی ہے۔ مولانا سیف عباس نے برجیش پاٹھک سے کہا کہ آپ لکھنؤ شہر اور وقف حسین آباد ٹرسٹ سے آشنا ہیں لہٰذا جناب ڈی ایم صاحب سے اس کام کو فوری طور پر انجام دینے کو کہیں۔ چنانچہ نائب وزیر اعلیٰ جناب برجیش پاٹھک نے فوراً ڈی ایم صاحب کو فون کر کے دیئے گئے میمورنڈم پر کارروائی کرنے کو کہا۔

مشن شکتی ٹیموں نے کیا مختلف مقامات کا دورہ

بہرائچ: (نامہ نگار) مشن شکتی 5.0 مہم کے ایک حصے کے طور پر، مشن شکتی ٹیموں نے مشن شکتی کے مقاصد کے بارے میں خواتین اور لڑکیوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے مختلف جرائم سے آگاہ کیا گیا اور ان کے مسائل کو حل کیا گیا۔ ٹول فری نمبر: خواتین کے خلاف جرائم کی اطلاع دینے کے لیے ٹول فری نمبر 1090، 1098 ,112 ,181 ,108 وغیرہ

مقامات کا دورہ کیا۔ مشن شکتی مہم فیز 5.0 کے تحت، ضلع کے تمام تھانوں کی مشن شکتی ٹیموں نے اپنے متعلقہ تھانوں کے علاقوں میں مختلف مقامات کا دورہ کر کے، اسکولوں کا دورہ کر کے، اور کمیونٹی میٹنگوں کا اہتمام کر کے بیداری کے پروگراموں کا انعقاد کیا۔ ضلع میں خواتین اور لڑکیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے بیداری پروگرام نے تمام خواتین کو ان کے حقوق، حفاظتی اقدامات اور مشن شکتی کے تحت دستیاب سہولیات کے بارے میں آگاہ کیا۔ خواتین کی حفاظت: خواتین کو خواتین کے خلاف فراہم کیے گئے تھے، اور سائبر سے متعلق جرائم کی اطلاع دینے کے لیے ٹول فری نمبر 1930 فراہم کیے گئے تھے۔ سرکاری اسکیمیں: اتر پردیش حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی مختلف عوامی فلاحی اسکیموں کے بارے میں بتایا گیا۔ پولیس ٹیم نے انسانی اسمگلنگ اور بچوں کی سمگلنگ کے بارے میں بھی تفصیلی معلومات فراہم کیں اور بتایا کہ اس طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں سے کیسے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ آخر میں، خواتین کے ساتھ اپنے دفاع کی آسان تکنیکیں اور خطرناک حالات سے بچنے کی تجاویز کا اشتراک کیا گیا۔

ڈی ایم نے اسمارٹ روڈ اور سرکٹ ہاؤس کی تعمیری سائٹ کا معائنہ کیا

شاہجہانپور: ضلع مجسٹریٹ دھرمیندر پرتاپ سنگھ نے آج سبھاش نگر میں زیر تعمیر پالیا بائی پاس پل کو اسمارٹ روڈ سے جوڑنے والی مجوزہ سروس روڈ کا سائٹ کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ فوری طور پر ضروری کارروائی کرتے ہوئے اسمارٹ روڈ تک رسائی اور رسائی کے لئے سروس روڈ کی تعمیر کو ترجیح دیں۔ انہوں نے حفاظت اور ہموار ٹریفک کی روانی کے لیے سمارٹ روڈ پر سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب کی بھی ہدایت کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے یہ بھی ہدایت دی کہ لائٹنگ، صفائی، مرمت اور سمارٹ روڈ کی مجموعی دیکھ بھال کے ساتھ ساتھ فٹ پاتھ سیٹنگ کو اگلے 10 دنوں کے اندر مکمل کیا جائے اور حوالے کرنے کو یقینی بنایا جائے۔ اس کے بعد، ضلع مجسٹریٹ نے لکھنؤ-بریلی قومی شاہراہ پر گاؤں سرائے خاص کے قریب، تقریباً 22.23 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیے جانے والے سرکٹ ہاؤس پروجیکٹ کا تفصیلی معائنہ کیا۔ یہ سرکٹ ہاؤس وی آئی پی سوئٹس، ڈارمیٹریز، جدید کانفرنس رومز اور جدید ترین ہائی ٹیک سہولیات سے آراستہ ہوگا۔ معائنہ کے دوران، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ہدایت کی کہ

کانفرنس روم کو اعلیٰ معیار کی اسکرینوں، فرنیچر، وائی فائی اور دیگر جدید آلات سے لیس کیا جائے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ عمارت جدید ترین معیارات پر پورا اترتی ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ باؤنڈری ایریا میں بانس کے درخت لگائے جائیں اور محکمہ جنگلات کی جانب سے لگائے گئے خراب درختوں کو تبدیل کیا جائے۔ میونسپل کمشنر ڈاکٹر وپن کمار مشرا، ایڈیشنل میونسپل کمشنر ایس کے۔ سنگھ، ایگزیکٹو انجینئر مہیندر پال اور دیگر محکمہ جات کے افسران معائنہ کے دوران موجود تھے۔

ایس ڈی ایم نے کیا دھان خرید مراکز کا معائنہ

بہرائچ: (نامہ نگار) ضلع مجسٹریٹ اکشے ترپاٹھی کی ہدایات پر، خریف مارکیٹنگ سال 2025-26 میں پرائس سپورٹ اسکیم کے تحت ضلع میں دھان کی خریداری کا جائزہ لینے کے مقصد سے، سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نانپارہ مونالیسا جوہری نے دھان کی خریداری کے 05 مراکز کا معائنہ کیا اور محکمہ خوراک کے 02 پروکیورمنٹ سینٹرز کا معائنہ کیا۔ مارکیٹ کمیٹی نانپارہ۔ معائنہ کے دوران، ایس ڈی ایم مسز جوہری نے خریداری، اسٹاک اور بوری رجسٹر، خریداری اور شکایت رجسٹر کے ساتھ دیگر ریکارڈ، کسانوں کو کی جانے والی ادائیگیوں، آن لائن فیڈنگ کی صورتحال، پٹی تک خریداری، ٹی سی ڈی سی/موومنٹ چالان اور کسانوں کی سہولت کے لیے کیے گئے دیگر انتظامات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ خریداری مراکز کے معائنہ کے دوران ایس ڈی ایم نے کاشتکاروں سے ان کی پیداوار کا تول کر مرکز خریداری کے انتظامات، پیداوار کو تولنے میں درپیش مشکلات وغیرہ کے بارے میں دریافت کیا اور کسانوں کی طرف سے کوئی منفی حقائق نہ ملنے پر اطمینان کا اظہار کیا اور خریداری مرکز کے انچارجوں کو ہدایت کی کہ وہ کسانوں

کے ذریعہ پیداوار کے معیار کے مطابق پیداوار کا تعین کریں۔ خریداری مرکز پر آنے والے کسانوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

مصر کا قابض اسرائیل سے رفح کراسنگ کھولنے کے مبینہ معاہدے کی تردید

قاہرہ: مصر نے واضح الفاظ میں تردید کی ہے کہ اس نے قابض اسرائیل کے ساتھ رفح کراسنگ کو صرف ایک طرفہ طور پر غزہ کے باشندوں کے خروج کے لیے کھولنے پر کوئی معاہدہ کیا ہے۔ یہ اعلان مصری صدارتی ادارے سے منسلک جنرل اتھارٹی فار انفارمیشن کی جانب سے سامنے آیا ہے۔ اتھارٹی نے ایک باخبر حکومتی ذریعے کے حوالے سے بتایا کہ اگر کراسنگ کھولنے پر اتفاق ہوا تو آمد و رفت دونوں سمتوں میں ہوگی، جیسا کہ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے منصوبے میں درج ہے۔ یہ تردید اس اعلان کے جواب میں سامنے آئی ہے جو قابض اسرائیل کی جانب سے کیا گیا تھا کہ آنے والے دنوں میں رفح کراسنگ کھول دی جائے گی تاکہ فلسطینیوں کو غزہ سے مصر کی طرف نکلنے کی اجازت دی جا سکے۔ یہ اعلان فلسطینی علاقوں میں قابض حکومت کی کوآرڈینیشن یونٹ "کوگاٹ" کی جانب سے جاری بیان میں کیا گیا تھا۔ قابض اتھارٹی کے بیان میں یہ نہیں بتایا گیا کہ کن مخصوص فلسطینیوں کو غزہ سے نکلنے کی اجازت ملے گی اور کن پر پابندی ہوگی۔ مزید یہ کہ بیان میں کہا گیا کہ قابض اسرائیل غزہ سے نکلنے کے خواہش مند فلسطینیوں کی منتقلی کے لیے مصر کے ساتھ ہم آہنگی سے کام کرے گا اور یہ عمل یورپی یونین کے ایک مشن کی نگرانی میں انجام پائے گا۔ منتقلی کی خواہش رکھنے والوں کو "اسرائیلی سکیورٹی منظوری" درکار ہوگی، البتہ رفح کراسنگ کھولنے کی کوئی تاریخ بیان میں شامل نہیں کی گئی۔ مصری تردید کے بعد صہیونی چینل 12 نے ایک اسرائیلی عہدیدار کے حوالے سے بتایا کہ قابض اسرائیل نے غزہ کے رہائشیوں کے غزہ سے باہر نکلنے کے لیے کراسنگ کھول دیے ہیں اور اگر مصر غزہ سے آنے والوں کو قبول نہیں کرنا چاہتا تو یہ اس کی اپنی مشکل ہے۔ سیز فائر معاہدے میں واضح طور پر درج ہے کہ رفح کراسنگ کو مریضوں کے انخلا اور عام سفر کے لیے دونوں طرف سے کھولا جائے گا۔ تاہم ایسوسی ایٹڈ پریس نے ایک اسرائیلی عہدیدار کے حوالے سے بتایا ہے کہ تمام فلسطینی جنہیں غزہ چھوڑنے کی ضرورت ہے وہ کراسنگ کے ذریعے نکل سکیں گے بشرطیکہ مصر انہیں قبول کرلے لیکن غزہ واپس جانے والوں کے لیے کراسنگ نہیں کھولی جائے گی۔ اس عہدیدار نے مزید کہا کہ یورپی یونین کو کراسنگ کھولنے سے قبل کچھ تکنیکی و لاجسٹک انتظامات مکمل کرنے ہوں گے۔ مئی سنہ 2024ء سے قابض اسرائیل رفح کراسنگ کے فلسطینی حصے پر مکمل تسلط جما چکا ہے۔ اس دوران اس نے کراسنگ کی عمارتیں تباہ کر دیں، انہیں نذر آتش کیا اور فلسطینی شہریوں، بالخصوص مریضوں، کو باہر سفر کرنے سے روک کر ایک بڑے انسانی بحران کو جنم دیا۔

ملک میں آئندہ مردم شماری کب ہوگی؟

وزارتِ داخلہ نے لوک سبھا میں دی تفصیلی جانکاری، راہل گاندھی کے سوال پر ختم ہوا سسپنس

نئی دہلی: (ایجنسی) مرکزی وزارتِ داخلہ نے لوک سبھا میں واضح کر دیا ہے کہ ملک کی آئندہ مردم شماری سال 2027 میں دو مراحل میں منعقد کی جائے گی۔ وزارت نے یہ تاریخیں اُس وقت سامنے

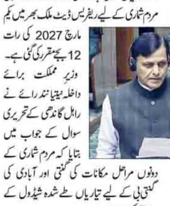

رکھیں جب کانگریس کے سینئر لیڈر اور لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے مردم شماری کی تیاریوں اور وقت بندی سے متعلق اہم سوالات پوچھے۔ قابلِ ذکر ہے کہ ملک میں آخری مردم شماری سال 2011 میں کی گئی تھی۔

وزارتِ داخلہ کی جانب سے فراہم کی گئی معلومات کے مطابق مردم شماری کا پہلا مرحلہ مکانات کی گنتی پر مشتمل ہوگا، جو اپریل 2026 سے ستمبر 2026 کے درمیان 30 روز کے اندر مکمل کیا جائے گا۔ اس کے بعد دوسرا مرحلہ، یعنی آبادی کی گنتی، فروری 2027 میں شروع ہوگا۔ تاہم لداخ، جموں و کشمیر، اتراکھنڈ اور ہماچل پردیش جیسے پہاڑی علاقوں میں یہ گنتی ستمبر 2026 سے اکتوبر 2026 کے درمیان کرائی جائے گی۔ وزارت کے مطابق مردم شماری کے لیے ریفرنس ڈیٹ ملک بھر میں یکم مارچ 2027 کی رات 12 بجے مقرر کی گئی ہے۔

وزیرِ مملکت برائے داخلہ نیتیانند رائے نے راہل گاندھی کے تحریری سوال کے جواب میں بتایا کہ مردم شماری کے دونوں مراحل مکانات کی گنتی اور آبادی کی گنتی ہی کے لیے تیاریاں طے شدہ شیڈول کے مطابق کی جارہی ہیں۔

مردم شماری کیوں ہوئی تاخیر کا شکار؟

بھارت میں دہائی وار مردم شماری کا سلسلہ 1951 سے جاری ہے۔ پہلی مردم شماری پنڈت جواہر لعل نہرو کے دورِ حکومت میں ہوئی۔ آخری مردم شماری 2011 میں مکمل کی گئی تھی۔ اصولاً 2021 میں اگلی مردم شماری ہونی تھی، لیکن کووِڈ-19 عالمی وبا کے باعث پوری مشق ملتوی کردی گئی۔ اس کے بعد مسلسل تاخیر کے باعث اپوزیشن نے حکومت کو کئی بار نشانے پر لیا اور ملک میں ذات پر مبنی مردم شماری کی بڑھتی ہوئی مانگ کو بھی اس بحث نے مزید تیز کیا۔ اب وزارتِ داخلہ کے سرکاری اعلان کے ساتھ یہ واضح ہوگیا ہے کہ ملک کی اگلی مردم شماری 2027 میں ہی مکمل کی جائے گی، جس کے نتائج آئندہ اقتصادی و سماجی پالیسیوں میں اہم کردار ادا کریں گے۔

مردم شماری پر حکومت کا جواب غیر سنجیدہ

عوام کے اعتماد کے ساتھ دھوکہ دہی: راہل گاندھی

نئی دہلی: (ایجنسی) راہل گاندھی نے لوک سبھا میں وزارتِ داخلہ سے تین بنیادی سوالات کیے، جن میں سے ایک اہم سوال مردم شماری کی تیاریوں اور اس کے پروگرام کی وقت بندی سے متعلق تھا۔ انہوں نے پوچھا تھا کہ "دہائی وار مردم شماری کے لیے کن بنیادی کارروائیوں کی ضرورت ہے اور ان کی مجوزہ ٹائم لائن کیا ہے؟" وزارت نے جواب میں تمام مراحل اور تاریخوں کی تفصیل پیش کی۔

وزارت کے جواب کے بعد راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے پاس نہ کوئی واضح خاکہ ہے، نہ وقت بند منصوبہ، نہ ہی پارلیمنٹ یا عوام کے ساتھ کوئی موثر گفتگو۔ ان کے مطابق بظاہر ایسا لگتا ہے کہ دیگر ریاستوں کے تجربات سے سیکھنے کی بھی کوئی خواہش نہیں رکھتی۔ انہوں نے اس رجحان کو ملک کی 'بہوجن آبادی' کے ساتھ کھلا اعتماد شکنی قرار دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت اس معاملے میں سنجیدہ نہیں اور دوسری ریاستوں میں کامیاب ذات پر مبنی سروے سے بھی کوئی سبق لینے کو تیار نہیں اور یہ رویہ "ملک کے بہوجن طبقے کے ساتھ کھلا دھوکہ" ہے۔

امریکی ڈالر کے مقابلے روپیہ کی قدر میں تاریخی گراوٹ

ایک ڈالر کی قیمت 90 روپے سے تجاوز

ممبئی: (ایجنسی) ایف آئی آئی کے اخراج اور بینکوں کے ذریعہ ڈالر کی خریداری جاری رکھنے کے درمیان بدھ کو انٹرا ڈے سیشن میں روپیہ اپنے پچھلی کلوزنگ سے 29 پیسے گر کر 90.25 کی نئی کم ترین سطح پر آ گیا۔ فاریکس ٹریڈرس (غیر ملکی کرنسی کے تاجروں) کے مطابق، گھریلو ایکویٹی مارکیٹ میں گراوٹ اور ہندوستان۔امریکہ تجارتی معاہدے کی ناکامی نے لوکل یونٹ کو مزید دباؤ میں ڈال دیا ہے۔ انٹربینک فارن ایکسچینج میں، روپیہ گرین بیک کے مقابلے میں 89.96 پر کھلا اور 29 پیسے گر کر 90.25 کی اب تک کی کم ترین سطح پر آ گیا۔ منگل کو روپیہ امریکی ڈالر کے مقابلے میں 43 پیسے گر کر 96.89 کی اب تک کی کم ترین سطح پر آ گیا تھا۔ یہ بنیادی طور پر سٹہ بازوں کی طرف سے مسلسل شارٹ کورنگ اور امریکی کرنسی کے لیے درآمد کنندگان کی مسلسل مانگ کی وجہ سے ہوا تھا۔ وی پی ریسرچ اینالسٹ جتن ترویدی کا کہنا ہے کہ، "پہلی بار انڈیا۔امریکہ تجارتی معاہدے کی ناکامی اور ٹائم لائن میں بار بار تاخیر کے دباؤ میں روپیہ 90 کی سطح سے نیچے گرا۔

طلاق یافتہ مسلم خاتون جہیز اور تحفے واپس لینے کی حق دار: سپریم کورٹ کا فیصلہ

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے منگل کو واضح اور اہم فیصلہ دیتے ہوئے کہا کہ طلاق یافتہ مسلم خاتون کو نکاح کے موقع پر شوہر کو دیا گیا جہیز اور دیگر تحائف واپس لینے کا قانونی حق حاصل ہے۔ عدالت نے کہا کہ مسلم ویمن (پروٹیکشن آف رائٹس آن ڈائیوورس) ایکٹ، 1986 کا مقصد طلاق یافتہ خواتین کی عزت و مالی حفاظت کو یقینی بنانا ہے، اس لیے نکاح کے وقت دیے گئے جہیز کا تعلق براہِ راست خاتون کی مالی سلامتی اور وقار سے ہے۔ یہ فیصلہ روشن آرا بیگم کے اس قائم کردہ دعوے کے تناظر میں آیا، جنہوں نے اپنے پہلے خاوند سے نکاح کے وقت اپنے والد کی طرف سے دیے گئے 7 لاکھ روپے اور 30 گرام سونے کی واپسی کا مطالبہ کیا تھا۔ یہ رقم اور زیورات نکاح نامے میں درج تھے۔ اگرچہ کلکتہ ہائی کورٹ نے پہلے قاضی اور خاتون کے والد کے بیانات میں تضاد کا حوالہ دے کر ان کا دعویٰ مسترد کر دیا تھا مگر سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے اس نتیجے کو برقرار نہیں رکھا۔ عدالت نے کہا کہ قوانین اور ان کی تشریح آئین کے بنیادی اصولوں مساوات، وقار اور فرد کی آزادی کے مطابق ہونی چاہیے۔ سپریم کورٹ نے روشن آرا کے سابق شوہر کو حکم دیا کہ وہ 7 لاکھ روپے اور 30 گرام سونے کے مساوی رقم براہِ راست خاتون کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائے۔ اگر وہ اس حکم کی تعمیل میں تاخیر کرے تو عدالت نے 9 فیصد سالانہ سود عائد کرنے اور تعمیل کا حلفی بیان جمع کروانے کا پابند کیا۔ فیصلے میں عدالت نے تاکید کی کہ قانون کی تشریح کرتے وقت سماجی حقیقت، خواتین کے تجربات اور ان کی عزت و معاشی خودمختاری کو فوقیت دی جائے تاکہ قانون صرف الفاظ تک محدود نہ رہے بلکہ عملی تحفظ فراہم کرے۔

سنجولی مسجد معاملے میں حکم امتناعی جاری

کانگریس لیڈر عمران پرتاپ گڑھی کی درخواست پر پنجاب۔ہریانہ ہائی کورٹ کا فیصلہ

نئی دہلی، (یو این آئی) ہماچل پردیش کی مشہور سنجولی مسجد معاملے میں پنجاب ہریانہ ہائی کورٹ نے متعلقہ افراد کو راحت دی ہے۔ واضح رہے کہ سنجولی مسجد کمیٹی نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اقلیتی شعبہ کے قومی صدر اور ممبر پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی سے ملاقات کر کے اپنی پریشانیوں سے واقف کرایا تھا۔ اسی وقت عمران پرتاپ گڑھی نے مسجد کمیٹی کے ارکان اور عہدیداروں کے ساتھ کانگریس تنظیم کے جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال سے ملنے ان کے رہائش پہنچے اور ان سے ریاست کے ماحول کو خراب ہونے سے روکنے کے لیے مداخلت کرنے کی اپیل کی۔ کانگریس لیڈر کے اقدام کے بعد ریاست کی کانگریس حکومت نے معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو سے کہا کہ ریاست کا ماحول ہر قیمت پر خراب نہیں ہونا چاہیے اور سنجولی مسجد کی حفاظت ہر حال میں کرنی ہے۔ مزید برآں کانگریس لیڈر نے عدالتی نظام میں اپنا بھروسہ رکھتے ہوئے سنجولی مسجد معاملے کے سلسلے میں پنجاب ہریانہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ آج کورٹ نے سنجولی مسجد سے وابستہ افراد کو راحت دیتے ہوئے حکم امتناعی دے دیا ہے۔

واضح رہے کہ ہماچل پردیش میں سنجولی مسجد کو لے کر گزشتہ کئی مہینوں سے دو برادریوں کے درمیان بڑا تنازع چل رہا تھا۔ دونوں فرقے اس معاملے پر ایک طویل جھگڑے میں مصروف تھے۔

حکومت نے اسمارٹ فونز پر 'سنچار ساتھی' ایپ کو پری۔انسٹال کرنے کی شرط کو ہٹا دیا

نئی دہلی، (ایجنسیاں) حکومت نے ملک میں تیار یا درآمد کیے گئے ہر اسمارٹ فون پر 'سنچار ساتھی' ایپ کو انسٹال کرنے کی شرط کو ہٹا دیا ہے۔ وزارت مواصلات نے بدھ کو ایک پریس ریلیز میں کہا کہ لوگ بڑی تعداد میں ایپ ڈاؤن لوڈ کر رہے ہیں۔ ایسے میں اس کی قبولیت کو مدنظر رکھتے ہوئے موبائل مینوفیکچررز کے لیے اسے پہلے سے انسٹال کرنا لازمی نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ٹیلی کام وزارت کے 'سنچار ساتھی' ایپ کو لازمی بنانے کے حکم کے بعد اپوزیشن نے پارلیمنٹ کے اندر اور باہر احتجاج شروع کیا تھا۔ اس کا الزام تھا کہ حکومت اپنے مخالفین اور اپوزیشن لیڈروں کی جاسوسی کے لیے ایپ کا غلط استعمال کر سکتی ہے۔ محکمہ ٹیلی کمیونیکیشن کی جانب سے تیار کردہ یہ ایپ موبائل فون پر مالی فراڈ کو روکنے کے لیے بنائی گئی ہے، تاہم اس کے لیے ایپ صارف کے فون پر ایس ایم ایس، کال، رابطوں اور ٹرانزیکشن تک رسائی رکھتا ہے۔ وزارت کی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ اب تک ایک کروڑ 40 لاکھ افراد ایپ کو ڈاؤن لوڈ کر چکے ہیں، جو روزانہ 2000 سے زیادہ دھوکہ دہی کو روکنے میں مددگار ثابت ہو رہا ہے۔

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے وزیر برائے اقلیتی امور سے مانگا ملاقات کا وقت

اُمید پورٹل پر دشواریوں کے حوالے سے حکومت کو بھیجا گیا خط

نئی دہلی، (صحافت بیورو): امید پورٹل کی ست روی، بار بار پورٹل کا جام ہو جانا اور متعدد تکنیکی دشواریوں کے پیش نظر آج آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور سے فوری ملاقات کے لئے وقت مانگا۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے ایک پریس بیان میں کہا کہ جب سپریم کورٹ نے پورٹل کی مدت میں توسیع سے انکار کر دیا اور پورے ملک میں متولیان نے بعجلت ممکنہ وقف املاک کو اپلوڈ کرنے کی کوشش کی تو ہر جگہ سے پورٹل کے بار بار جام ہو جانے، ست ہو جانے بلکہ بالکل ہی رک جانے کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ ظاہر ہے اس مختصر مدت میں لاکھوں املاک کا اپلوڈ کیا جانا تقریباً ناممکن ہے لہذا بورڈ نے فیصلہ کیا کہ فوری طور پر وزیر مملکت برائے اقلیتی امور سے ملاقات کی جائے اور ان کی توجہ ان دشواریوں کی طرف مبذول کرائی جائے اور درخواست کی جائے کہ وہ نہ صرف ان دشواریوں کو دور کریں بلکہ پورٹل کی مدت میں توسیع بھی کر دیں۔ بورڈ کے ترجمان کے مطابق اس سلسلے میں آج ہی ایک خط بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا محمد فضل الرحیم مجددی کی جانب سے وزیر موصوف کو بذریعہ ای میل اور بذریعہ پوسٹ بھیجا گیا۔ جنرل سکریٹری نے وزیر موصوف کو اپنے خط میں یاد دلایا کہ خود حکومت کا منشاء بھی یہی تھا کہ وہ تمام وقف املاک جو پہلے سے وقف بورڈ میں رجسٹرڈ ہیں، پورٹل پر ضرور اپلوڈ ہو جائیں لیکن پورٹل کی ست روی و دیگر تکنیکی دشواریوں کی بنا پر یہ ممکن نہیں ہو سکا۔ ویسے بھی 8 لاکھ سے زائد جائیدادوں کی اپلوڈنگ کے لئے یہ مدت بہت کم تھی۔ حالانکہ بورڈ اور مسلمانوں کی دینی و ملی تنظیموں نے اس کے لئے جگہ جگہ ورکشاپس منعقد کیں اور متعدد مقامات پر ہیلپ ڈیسکوں کا بھی اہتمام کیا۔ ڈاکٹر الیاس نے آگے کہا کہ اگر وزیر موصوف سے ملاقات کا وقت ملتا ہے تو وفد میں بورڈ کی مرکزی قیادت کے علاوہ دینی و ملی تنظیموں کے مرکزی قائدین کو بھی شامل کیا جائے گا۔

سپریم کورٹ کا دہلی فساد کیس میں ملزمین سے مستقل پتے طلب کرنیکا حکم

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے بدھ کے روز دہلی فسادات سازش کیس میں ملوث چھ ملزمان کو اپنے مستقل پتے عدالت میں جمع کرانے کا حکم دیا۔ یہ ہدایت جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ نے ان ملزمان کی دائر کردہ ضمانت کی درخواستوں کی سماعت کے دوران جاری کی۔ سماعت میں جن چھ ملزمان کی ضمانت عرضیاں زیرِ غور تھیں، ان میں عمر خالد، شرجیل امام، گلفشہ فاطمہ، میران حیدر، شاداب احمد اور محمد سلیم خان شامل ہیں۔

عدالت نے کہا: "ہر ملزم کا موجودہ پتہ دیجیے۔" سینئر وکیل سدھارتھ دیو نے جواب دیا: "موجودہ پتہ تو جیل ہے...... مستقل پتہ؟"

جسٹس کمار نے وضاحت کی: سابقہ پتہ فراہم کریں۔ وکیل نے یقین دہانی کرائی کہ وہ عدالتی حکم کے مطابق پتے جمع کرائیں گے۔

دلائل طویل ہونے پر عدالت کی ناراضگی

بنچ نے اس بات پر بھی اظہارِ ناراضگی ظاہر کیا کہ ضمانت کے معاملے میں وکلا ضرورت سے زیادہ طویل بحث کر رہے ہیں۔ عدالت نے کہا: "آپ ضمانت کے معاملے میں ایسے دلائل دے رہے ہیں جیسے یہ دوسری اپیل ہو۔" بعد ازاں عدالت نے مزید کارروائی کے لیے وقت کی حد مقرر کرتے ہوئے کہا: فریقین کے زبانی دلائل 15 منٹ سے زیادہ نہیں ہوں گے۔ معاون وکیل (ASG) کی وضاحت 30 منٹ سے زیادہ نہیں ہوگی۔ بینچ نے کیس کی اگلی سماعت 9 دسمبر مقرر کی۔

کچرا جلانے والے فلسطینی دہشت گرد ہیں

انہیں بم برسا کر قتل کیا جائے: صہیونی وزیر کی ہرزہ سرائی

مقبوضہ بیت المقدس: (ایجنسی) مقبوضہ بیت المقدس گورنری میں اسرائیل کی کنیسٹ کے اندر بڑھتی ہوئی اشتعال انگیزی اپنی انتہا کو چھوتی دکھائی دیتی ہے، جہاں ماحولیاتی مسائل کو بھی سکیورٹی کے نام پر فلسطینیوں کے خلاف براہ راست ظلم و جبر کے جواز کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ غرب اردن میں اسرائیلی رکاوٹوں کی وجہ سے بنیادی ماحولیاتی ڈھانچے کے فقدان سے جنم لینے والا کچرے کو جلانے کا مسئلہ اب

صہیونی اراکین کے لیے ایک ایسا پلیٹ فارم بن چکا ہے جہاں وہ کھلے عام فلسطینی شہریوں کے خلاف مہلک طاقت کے استعمال کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ یہ رجحان اس بات کا سنگین اشارہ ہے کہ اسرائیل کی قانون ساز ایوان میں بحث و مباحثہ انتہائی عسکریت پسندی اور انتہاپسندی کی جانب سرک رہا ہے، چاہے معاملہ ماحولیاتی ہو یا شہری۔ بدھ کے روز ہونے والے ایک اجلاس میں انتہائی دائیں بازو کی جماعت عوتزما یہودیت سے وابستہ رکن کنیسٹ زیوی سوکوت نے نہایت اشتعال انگیز انداز میں مطالبہ کیا کہ اسرائیلی فضائیہ غرب اردن میں کچرا جلانے والے فلسطینیوں کو "نشانہ بنا کر قتل" کرے۔ اس کے ان بیانات کی حمایت اسرائیل کی ماحولیاتی تحفظ کی وزیرہ عیدیت سلیمان اور اسی جماعت کے رکن کنیسٹ اسحاق کرویزر نے بھی کی۔ کنیسٹ کی داخلی امور اور ماحولیاتی تحفظ کمیٹی کے اجلاس کے دوران ان تینوں صہیونی ارکان نے زہر اگلتے ہوئے دعویٰ کیا کہ کچرا جلانا ایک "دہشت گردانہ عمل" ہے اور اسے اسی طرح نمٹایا جائے جیسے وہ ان فلسطینیوں سے نمٹتے ہیں جن پر پتھر پھینکنے کا الزام لگایا جاتا ہے۔ عبرانی اخبار "ہارٹز" کے مطابق سلیمان نے دعویٰ کیا کہ اسرائیلی حکومت فلسطینی اتھارٹی کو منتقل کی جانے والی ٹیکس رقوم میں سے ایک حصہ کاٹنے کا ارادہ رکھتی ہے، اس جھوٹے الزام پر کہ یہ رقم کچرے کے آتش زدہ مقامات کو بجھانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ساتھ ہی اس نے اپنی وزارت کو غرب اردن میں مزید اختیارات دینے کا مطالبہ بھی کیا تاکہ وہ وہاں براہ راست مداخلت کر سکے۔

ملزم کو 55 تاریخوں پر پیش نہ کرنے پر تحقیقات کا حکم

نئی دہلی، (ایجنسیاں) سپریم کورٹ نے مہاراشٹر پولیس کی جانب سے ضمانت کی سماعت کے لیے ایک ملزم کو 55 تاریخوں پر عدالت میں پیش نہ کرنے پر سخت اعتراض کرتے ہوئے ریاست کے جیل ڈائرکٹر جنرل کو اس معاملے کی تحقیقات کرنے اور رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔ متاثرہ شخص کو چاقو مارنے کے معاملے میں ملزم ششی عرف شاہی چکنا دویکانند جرمانی کو ضمانت دیتے ہوئے جسٹس احسان الدین امان اللہ اور جسٹس پرشانت کمار مشرا پر مشتمل بنچ نے کہا کہ وہ جیل حکام کے اس رویے سے حیران ہیں۔ بنچ نے کسی کو بھی بچانے کی کوشش کرنے کے خلاف سخت انتباہ جاری کرتے ہوئے مہاراشٹر کے جیل ڈائرکٹر جنرل کو اس معاملے کی تحقیقات کرنے اور دو ماہ کے اندر رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا۔ رپورٹ کا جائزہ لینے کے لیے اس معاملے کو 3 فروری 2026 کے لیے فہرست بند کیا گیا ہے۔ بنچ نے کہا کہ ریاستی حکام کے اس رویے پر ہم حیران ہیں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ”صحافت“ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔